1639
فہرست مضامین
بھجن
نمبر شمار
ہری بھما کے بھجن
1639;U
1639
उर्दू संग्रह
पुस्तक का नाम भजन संग्रह
लेखक
प्रकाशन वर्ष
आमत संख्या 1639

فہرست بھجن

تصحیح

غلط صفحہ	غلط نمبر بھجن	صحیح صفحہ	صحیح نمبر بھجن
۱۳۸	(۲۰)	۱۳۸	(۲۶)
۱۹۵	(۳۸)	۱۹۵	(۳۵)
دیباچہ	منتر		منتر ۶

اوم تت ست

ا۔ ہری مہما کے بھجن

(۱) راگ بھوپالی

۱۔ گائیے جگ پت جگ بندن — آنند بھون سکل دکھ کھنڈن
۲۔ سدھی سدن شبھ اچر نائیک — کرپا سندھو سندر سب لائق ،
۳۔ بھگتن پریہ منگل داتا — دین بندھو شرناگت تراتا
۴ مانگیں رام بھگت کو جو رے — نشدن نام جپیں پربھو تورے

(۲) راگ پربھاتی

۱۔ آؤ ہری گن گائیں سادھو۔ آؤ ہری گن گائیں

۲۔ پوتر کریں من ہری دھیان سے — کان پوتر سن ہری گیان سے
جہوا پوتر کیرتن گان سے — گائیں اور ہرشائیں
۳۔ ہری گن گان امیں رس دھارا — بھجن سدھا رس ات ہی پیارا
لیئے سواد ہوئے نستارا — پئیں امر ہو جائیں
۴ دین بندھو دین ہتکاری — سیو آنند بھگت بھجے ہاری

رام بھگت نِس باسر دھیاویں — پربھو کے درشن پائیں

(۳) چوپائی

۱۔ سوئی سرنگیہ گنی سوئی گیاتا — سوئی مہی منڈان پنڈت داتا
دھرم پرائن سوئی کُل تراتا — رام چرن جا نکر من راتا
۲۔ نیتی نپُن سوئی پرم سیانا — شرُتی سدّھانت نیک تہنّہ جانا
سوئی کب کووِد سوئی رن دھیرا — جو چھل چھانڈ بھجے رگھبیرا
۳ دھنیہ ناری پت برت انوسری — دھنیہ سو دیش جہاں سُرسری
دھنیہ سو بھوپ نیتی جو کرئی — دھنیہ سو دِوج نج دھرم نہ ٹری
۴۔ سو دھن دھنیہ پرتھم گت جاکی — دھنیہ پن رت مت سوئی پاکی
دھنیہ گھری سوئی جب ست سنگا — دھنیہ جنم ہری بھگتی ابھنگا

دوہا

سو کُل دھنیہ اُما سُن — جگت پُوجیہ سو پُنیت
شری رگھبیر پرائن — جِنہہ نر اُپج بنیت

(۴) راگ سورٹھ

۱۔ ہری کی گت نہیں کوؤ جانے
جوگی جتی تپی پچ ہارے — ار بہو لوگ سیانے
۲۔ چھن ہیں راو رنک کو کرہیں — راؤ رنک کر ڈارے

رہتے بھر بھرے ڈھر کائے — یہ تانکو بیوھارا
۳- اپنی مایا آپ پسارے — آپے دیکھن ھارا
نانا روپ دھرے بہو رنگی — سب سے رہت نیارا
۴ امت اپار الکش نرنجن — جن سب جگ بھر مایا
سکل بھرم تج نانک پرانی — چرن تانہہ چت لایا

(۵) راگ دھناسری

۱- ہری سنتن کی ٹیک راکھت — آپ نرنکار بھاکھت
۲ کھنب سے پربھو نکسے آئے — نرسنگھ روپ ہوئے رسائے
اسرن کو اُدر چھید — پرہلاد تلک تھاپت
۳ گھرے گنبھیر گرسیو — کال بش لے بیال دھسیو
گج کی جب ٹیر سنی — بھیندن کاٹت
۴ بیچ سبھا آن کھڑی — دروپتا کو بھیڑ پڑی
اُچرت ہری شرن تیری — انیک چیر باڑھت
۵- دوڑ کے ہری آن کھڑے — اپنے جن کاج کرے
بلم نہ لایو نیک — دنیداس آکھت

(۶) راگ جنگلا

۱- رام بھگت بتسل نج بانو

جاتی گوتر کُل نام گنت نہیں   رَنگ ہوئے وارانو
۲۔ برہما دِک شِو کون جاتی پربھو   مَیں اجان نہیں جانو
بُہتا جہاں تہاں پربھو ناہیں   سو دیوتا کیئوں مانو
۳۔ رسنا ایک انیک رام گُن   کہاں لَو کروں بکھانو
سُورداس پربھو کی دیہا ہے   ساکھی وید پورانو

(۷) راگ جنگلا

دِین کو دیال دانی   دوسر نہ کوئی
جاہیں دِنیتا کہوں مَیں   دِین دیکھوں سوئی
مُنی سُر نر ناگ   صاحب تو گھنیرے
پَے توں لَوں جو لَوں پربھو   نیک نَین پھیرے
۲۔ تربھون تہوں کال   بدت وید چاری
آد انت مدھیہ رام   صاحبی تہاری
توہی مانگ مانگنو   نہ مانگنو کہایو
سُن سوبھاؤ شیل سُیش   یاچک جن آیو
توں غریب کو نواز   مَیں غریب تیرا
بارک ہیئے پربھو   تُلسی داس میرا

(۸) راگ جنگلہ

۱- دیا ندھی تُم ہی سا نچے میت

تُم بن اَور کون پربھو کری ہے — ہن رنج سوارتھ پریت

۲ پرتی اُپکار بنا جیون کو — بھلو کرت سب ریت

جنم دیت رکھشت پُش باسر — سکھوت سُکھ پردنیت

۳- کو پِتو مات بن دھو جگ ہنگی — کیجے کچھُ پرتیت

جب نج دیہہ ہی کام نہ آوے — پورش بھئے بِتیت۔

۴- تم ہی مرت جیت کے ساتھی — پریم سروپ پونیت

دینڈیال سدا سُکھ داتا — دید بدت لیش تم گیت

۵- جو جن آوت شرن تہاری — مٹت تاسُ بھئے بھیت

پرتاپ ہی تمھری سہائے تے — سکت نہ کوؤ جیت

(۹) راگ گوری

۱- پربھُو پریتی سبھن کی مانت

جھنہ جھنہ بھاد کرے جن سیوا — انترگت کی جانت

۲ شوری کٹنک بیر نج میٹھے — راکھ گود بھرلائی

جُھٹھے کی کچھُو شنک نہ مانی — بھکش کئے ست بھائی

۳ سنتن بھگت متر ہتکاری — شام بدر گھر آئے

اتی رس باڑھی پر پنی پر شیر — ساگ مگن ہوئے کھائے
۴ کوڑو کاج چلے رشی شاپن — ساگ ہی پتر اگھائے
سور داس کرنا ندھان پربھو — جگ جگ بھگت بڑھائے

(۱۰) راگ جنگلا

۱- پربھو تیری لیلا اپرم پار
۲- گھنڈ برہمنڈ رچے سب تیرے — کوؤ نہ پاوت پار
سر نر منی جن کھوجت ہارے — پڑھ پڑھ وید بچار
۳ چند سورج دو او دیپک کینے — اگم جوتی اجیار
انہد شبد بجت جھنکارا — سنتن پران ادھار
۴ اگم نگم سب تو ہے پکاریں — ہے پربھو اگم اپار
نانا روپ دھر جگ انتر — ہیں سب مکت دوار
۵ انتر جامی گھٹ گھٹ باسی — ایک جوتی نرنکار
روپ چند پربھو جپت چیت کر — جگ جیون دن چار

(۱۱) راگ پیلو

۱- پربھو کو دیکھا ایک سو بھائی
اتی گمبھیر ادار ادودھی — سمم جان شرومنی رائی
۲- تنکا سوں اپنے جنکو — گن امانت میرو سمان

سکھ سمدر گنت اپرادھنہ — بوند تلیہ بھگوان
۳ بھگت برہ کاتر کرنامے — ڈولت پاچھے لاگے
سورداس اَیسے سوامی کو — دیے ہیں پیٹھ ابھاگے

(۱۲) راگ دیس

۱- من مادھو کو نیک نہار

سن شٹھ سارنگ کے دھن جیون — چھن چھن پربھو ہی سمھار
۲- شوبھا شیل گیان گن مندر — سندر پرم اُدار
رنجن سنت اکھل اگھ گنجن — بھنجن بپھم بکار
۳ جوبن یوگ گیان برت سنجم — گیا جیہ کچھ پار
تومنت تلسی داس نش باسر — ہری پد کمل بسار

(۱۳) راگ کانھرا

۱- ہری سوں ٹھاکر اور نہ جن کو

جنہہ جنہہ بدھ سیوک سکھ پاویں — تنہ تنہ بدھ راکھت ہیں تن کو
۲- بھوکے بوہ بھوجن جو اُدر کو — ترشنہ توئے پٹ تن کو
لاگت پھرت سرمبھی جم سُت سنگ — رہت ٹمن گرہ بن کو
۳ پرم اُدار چتر چنتامنی — کوٹی کوبیرن دھن کو
راکھت ہیں جن کی پرتگیا — ہاتھ پسارت کن کو

۴ سنکٹ پڑے ترت اُٹھ دھاوت　　پرم سوبھٹ نج پرن کو
کوٹک کرے ایک نہیں مانیں　　سُوَر مہا کرت گھن کو

(۱۴) لاونی

۱ ناتھ تُم دین ہِتکاری　　بینت پاون کُل مل ہاری
پرتھم نرسنگھ رُوپ دھاریُو　　نکھن سوں ہرناکش ماریُو

دوہا

برہما دک بھتر ہر کریں　　لکشمی ڈھگ نہیں جات
جن اپنے پر ہلاد کے　　دھریُو سیس پر ہاتھ
بھگت کی بپت کٹی ساری

۲- جٹرے دَل دُوا اور بھاری　　کری جب بھارت کی تیاری
بھر مری دین ہو لیو کاری　　خبر میری لیجو گِر دھاری

دوہا

ایسو کو یا جگت ہیں　　مہیرو راکھن ہار
اِتنی سُننت تب ترت ہی　　گج گھنٹہ دِیُو ڈار
کری انڈن کی رکھواری

۳ سبھا میں دُرپد سُتنا ناری　　کرن جو لگے جواب بھاری
دیکھتے سکل دھرم دھاری　　کرن بھیشم درونا چاری

دوہا

کہا بھیو بیری پربل — جو سمہاے بل بیر
دس ہزار سن گج بل گھٹیو — گھٹیو نہ دس گز چیر
دُہشاسن بلہیہ گیو ہاری

۴ گراہ نے گج کو گہہ لینو — پرسپر یدّھ بہت کینو
بھیئو گجراج کو بل ہینو — یاد تب گوبند کو کینو

دوہا

سُنتنہ ٹیر گجیندر کی — اُٹھ دھاے برجراج
سُدھ نہ رہی شریر کی — کیو بھگت کو کاج
جنار دن سنتن دُکھ ہاری

(۱۵) راگ دیس

ناتھ کیسے گج کے بندھ چھوڑائے — تہارو یہی اچرج من بھائے
ارے گج اور گراہ لڑیں جل بھیتر — داران دونڈ مچائے
گج کی ٹیر سُنی رگھونندن — گرڑ چھوڑ اُٹھ دھائے
۲ بھلنی کے بیر سُداما کے تندل — رُچ رُچ بھوگ لگائے
دریودھن کے میوا تیاگے — ساگ بدُر گھر کھائے
۳ اندر نے کوپ کیو برج اوپر — چھن میں باری بہائے
گووردھن سوامی نکھ پر لینو — اندر کے مان گھٹائے
۴ ارجن کے سوارتھ رتھ ہانکیو — مہابھارت میں گائے

بھارت میں بھوری کے انڈا گھنٹہ توڑ بچائے
۵ لے پرہلاد کھنب سوں باندھیو راجن تراس دکھائے
جن آپنے کی پرتگیا راکھی نرسنگھ روپ بنائے
جنہہ جنہہ بھیر پڑی سنتن پہ تہنہ تہنہ ہوت سہائے
تلسی داس سیوک رگھونندن آنند منگل گائے

(۱۶) راگ سورٹھ

۱- ایسو کو اُدار جگ ماہیں

بن سیوا جو دروے دین پر رام سرس کوؤ ناہیں
۲- جوگت جوگ براگ جتن کر نہیں پاوت منی گیانی
سوگت دیت گیدھ شوری کو پربھو نہ بہت جیا جانی
۳- جو سنپت دش شیش ارپ کر راون شو پہ لینی
سو سنپدا ابھیکھن کو ات سکچ سہت ہری دینی
۴ تلسی داس سب بھانت سکل سکھ جو چاہت من میرو
تو بھج رام کام سب پورن کرہیں کرپا ندھی تیرو

(۱۷) راگ جنگلا

۱- ایسو شری رگھبیر بھروسو
باری نہ بور سکے پرہلاد نہ پاوک ناتھ جبر وسو

۲ ہرناکش بوہ بھانت ستائیو ہٹھ کر بیر کر وسو
ماریو چہے داس نرہر کو آپے ہی دُشٹ مروسو
۳ میرابی کے مارن کے کارن بیٹھیو زہر کھروسو
رام نام امرت بھیوتا نکو ہنس ہنس پان کروسو
۴ دروپد سُتا کو چیر دُساسن مدھیہ سبھا پکر وسو
اینچت کھینچت بھج بل ہارے تنک نہ انگ اُگھروسو
۵ بھارت میں بھنوری کے انڈا کوٹن دل بکھروسو
رام نام جب پنچھی ٹیریو گھنٹہ ٹوٹ پروسو
۶ جاریو لنک انجنی نندن دیکھت پور سگروسو
تلسی کے مدھیہ بھیکھن کو گرہ رام کرپا اُبروسو
۷ راون سبھا کٹھن پرن انگد ہٹھ کر ہری سمروسو
میگھناد سم کوٹن یودھا ٹارے پگ نہ ٹروسو
۸ تلسی داس بشواس رام کو کو نرنار کردسو
اور پربھاؤ کہاں لگ برنوں جو جمراج ڈردسو

(۱۸) راگ جنگلا

۱۔ رام بھروسو بھاری رے من

پانی پر جن پاہن تارے اور اہلیا تاری
۲ جم کے باندھے پتت چھوڑارے ایسے پر اُپکاری

سب کی خبر لیت دُکھ سُکھ کی — ارجُن کے ہِتکاری
۳ تُوں دیال پربھو ویدیو کاریں — مہا سُنی ہے تہاری
مہرداس پربھو شرن تُہے کی — راکھو لاج ہماری

(۱۹) راگ کافی

۱- جانکی ناتھ سہائے کریں جب ۔ کَون بگاڑ کرے نرتیرو
۲- سُورج منگل سوم بھرگُو سُت — بُدھ اَر گور بردائیک تیرو
راہُو کیتُو کی نا ہِ گمیتا — سنگ سینچر ہوت اُچیرو
۳ دُشٹ دُشاسن بِمل دروپتا — چیر اُتارن کو منتر پریرو
تانکی سہائے کری کرنا ندھی — بڑھ گئے چیر دل کے بھار گھنیرو
۴- گربھ میں راکھیو پریچھت راجہ — اشو تھاما جب استر پریرو
بھارت میں بھُوری کے انڈا — تا نپر گج کو گھنٹہ گیرو
۵ جانکی سہائے کری کرنا ندھی — تب لگے جگت میں بھاگ بڈیرو
رگھُو بنشی سنتن سُکھدائی — تلسی داس چرنن کو چیرو

(۲۰) کبت

۱ سُداماں تن ہیرے تو — رنک ہُوں تے راو کینے
ربا رتن ہیرے تو — راجا کینے چیرے تے
۲- گُوبری تن ہیرے تو — سُندر سرُوپ کینے

دروپدی تن ہیرے تو چیر باڑھے ڈھیرے تے
۳ کہت چھپتر پال پرہلاد کی پرتگیا راکھی
ھر ناکش ماریو کانیک نظر پھیرے تے
۴ کامی ابھمانی گنی گیانی بھئے کہاں ہوت
نامی نر ہوت گرڑ گامی کے ہیرے تے

(۲۱) راگ دیس

۱- اوگت گتی جانی نہ پرے
من بچ اگم اگادھ اگوچر کہنہ بدھ بدھ سنچرے
۲ ات پرچنڈ پورش سے مانتو کیہری بھوک مرے
نج اُدم بر ٹھش پر بیٹھو پکشی اُدر بھرے
۳- کبہوں ترن بوڑت پانی ہیں کبہوں شلا ترے
باگر سے ساگر کر راکھے چہوں وش نیر بھرے
۴- راجا رنک رنک تے راجا لے سر چھتر دھرے
سور تپت نر جائے چھنک میں جو پربھو ٹیک دھرے

ادم تت ست

۲- ہری پریم کے بھجن

(۱) راگ جنگلا

۱- پربھو کو پایئے کیول پریم میں

نہیں گیان ہیں نہیں دھیان ہیں — نہیں کرم کُل نیم میں

۲ نہیں بھارت ہیں نہیں رامائن — نہیں منو نہیں وید میں

نہیں واد میں نہیں بواد میں — نہیں متن کے بھید میں

۳- نہیں مندر میں نہیں پوجا میں — نہیں گھنٹہ کی گھور میں

ہریچند پربھو باندھیو ڈولے — ایک پریم کی ڈور میں

(۲) راگ گوری

۱- تلنتے سیئے رگھو رائی

سمپتی بپتی بپتی سے سمپتی — دیہہ دھری کو یہی سوبھائی

۲- ترو ور پھولے پھلے پھر پری ہارے — اپنے کال ہی پائی

سرور نیر بھرے پن اُمڈے — سوکھے کھیہ اُڑائی
۳ دُتیا چاند بار ھت ہی باڑھے — گھٹت گھٹت گھٹ جائی
سُور داس سنپدا آپدا — جنی کوؤ پتیائی

(۳) راگ جنگلا

۱- جنکے ہردے ہری نام بسے — تن اور کا نام لیا نہ لیا
جنکے من پربھو کے رنگ رنگے — تن رنگ کے بستر سیا نہ سیا
۲- جنکے گھر ایک سپوت جیا — تن لاکھ کپوت جیا نہ جیا
جنکے دوارے پر گنگ بہے — تن کوپ کا نیر پیا نہ پیا
۳- جن بات کری پرمارتھ کی — تن ہاتھ سے دان دیا نہ دیا
تلسی جن چرن گہے ہری کے — تن دوسرا دیو سیا نہ سیا

(۴) راگ بھیروی

۱- میرے تو گردھر گوپال — دُوسرا نہ کوئی
۲- پریم کی متھنیا ماتھی — بھگتی سے بلوی
گھرت گھرت کاڈھ لینو — چھاچھ پیؤ کوئی
۳ انسوؤں جل سینچ سینچ — پریم بیل بوئی
چھانڈ دئی کل کی ریت — لاج سب بگوئی

۴ سنتن سنگ بیٹھ بیٹھ لوک لاج کھوئی
داسی میراں لال گردھر ہونی ہو سو ہوئی

(۵) راگ بروا

۱- میں گردھر سنگ راتی گوسیاں میں گردھر سنگ راتی
۲- پنچ رنگ چولا رنگا دے سکھی میں جھرمٹ کھیلن جاتی
واہی جھرمٹ میرا سائیں ملیگا کھول تنی گل لاتی
۳- چندا جائیگا سورج جائیگا جائیگی دھرن اکاشی
پون پانی دونو ہی جائینگے اٹل رہے ابناشی
۴ سرت نرت کا دیوڑا سنجو لے منا کی کر لے باتی
پریم ہٹی کا تیل منگا لے جگ رہیا دن تے راتی
۵ جنکے پیا پردیس بست ہیں لکھ لکھ بھیجت پاتی
میرے پیا میرے ماہنہ بست ہیں ناکہوں آتی نہ جاتی
۶ پیہرے بسوں نہ بسونگی ساس گھر ست گورو شبد سناسی
نا گھر تیرا نا گھر میرا کہہ گئی میراں داسی

(۶) راگ بروا

۱- کر پر بھو سے پریت رے من کر پر بھو سے پریت
۲- ایسو سمے بوہر نہیں پے سو جے ہے اُوسر بیت

تن سُندر چھب دیکھ نہ بھُولو — یہ بالُو کی بھیت
۳۔ سُکھ سمپتی سُپنے کی تِتیاں — جیسے ترن پر شیت
جاہی کرم پرم پد پاوے — سوئی کرم کرمیت
شرن آئے سو سب ہی اُباریں — یہی پربھو کی ریت
کہیں کبیر سُنو بھائی سادھو — چل ہو بھو دل جیت

(۷) راگ بھیروی

۱۔ ہری سے لگن کٹھن ہے بھائی

۲ جیسے پپیہا پیاسا بُوند کا — پیا پیا رٹ لائی
پیاسے پران تڑپے دِن راتی — اور نیر نا بھائی
۳۔ جیسے مرگا شبد سنیہی — شبد سُنن کو جائی
شبد سُنے اور پران دان دے — نِن کو نہیں ڈرائی
۴ جیسے ستی چڑھی ست اُوپر — پیا کی راہ من بھائی
پاوک دیکھ ڈرے کچھو ناہیں — ہنست بیٹھ تہنہ دھائی
۵ چھوڑو دھن اور تن کی آشا — نربھے ہو گُن گائی
کہت کبیر سُنو بھائی سادھو — ناہیں تو جنم نسائی

(۸) راگ بھیروی

۱- ایسو بین پرے تو نیکو

سب کا من ہیں سب ہی ٹھور پر — سدا دھیان پربھو ہی کو
۲- ایک آسن بشواس ایک ہی — ایک مسنور تھ جی کو
پریئے تم پر پریم سُدھا کے آگے — لاگے سورگ سُکھ پھیکو
۳- لوبھی جیسے سمجھے دھن کو — کامی جیسے تی سکو
سو سمجھے آپنے سُکھد کو — دُکھ نہیں تانہہ رتی کو
۴ کرم تُہی جانئیں وہ رت سمجھے — تن من دھن واہی کو
واکے ہت گنو پرشنسا — گنو جگت ہنسی کو
۵ گہو پرتاپ یہی مُکتی پنتھ — تج سشنکا سگری کو
یہ نہ بھجئی تو واد کرم سب — دِھگ مالا تسبی کو

۹- راگ آسا

۱- اُودھو سو مُورت ہم دیکھی

شِو سنکادی سکل مُنی دُرلبھ — برہم اِندر نہیں پیکھی
۲ کھوجت پھرت جگ جگ جوگی — جوگ جگت تے نیاری
سِدھ سمادھی سوپن نہیں درشی — موہنی مُورت پیاری
۳ نِگم اگم ہملاشیں گاویں — رہت سدا درباری
تِل بھر پار وار نہیں پاویں — کہہ کہہ نیتی پوکاری
۴ ناتھ جتی اَرجوگی جنگم — ڈھونڈ رہے بن ماہیں
بھیس دھرے دھرتی بھرم ہارے — تن ہوں درشی ناہیں

۵ سو ہم گھر گھر ناچ نچیا ئی | تنک تنک ددھی دیکھے
رامداس ہم رتی شیام رنگ | جاہو جوگ گھر لیکھے

(۱۰) راگ رام کلی

۱- اُودھو کرمن کی گت نیاری

سب ندیاں جل بھر بھر رہیاں | ساگر کس بدھ کھاری
۲ اُجل پنکھ دئے بگلا کو | کوئل کت گن کاری
سُندر نین مِرگا کو دینے | بن بن پھرت اُجاری
۳ مُورکھ مُورکھ راجے کینے | پنڈت پھرت بھکھاری
سُورشیام ملبے کی آسا | چھن چھن بیتت بھاری

(۱۱) راگ ملھار

۱- ہم بھگتن کے بھگت ہمارے

سُن ارجن پرتگیا موری | یہ برت ٹرت نہ ٹارے
۲ بھگتن کاج لاج ہینے دھر کے | پائیں پیا دے دھائے
جنہہ جنہہ بھیر پڑی بھگتن پہ | تہنہ تہنہ ہوت سہائے
۳ جو بھگتن سوں بیر کرت ہے | سو نج بیری میرو
دیکھ بچار بھگت ہت کارن | ہانکت ہوں رتھ تیرو
۴ جیتوں جیت بھگت اپنے کی | ہارے ہار بچاروں

سُور شیام جو بھگت بِرودھی چکر سُدرشن ماروں

۱۲- راگ ہوری جنگلہ

سانورو جگ تارن آیو

۱- نشدِن جانکو وید رٹت ہیں سُر نر پار نہ پایو
متھرا میں ہری جنم لیؤ ہے گوکُل جائے بسایو
لال جسومت کو کہایو

۲ بھانو سُتا میں کو دِڑے ہیں رنچھوار جائے جگایو
پھن پت لے پاتال پچھایو تین لوک جس گایو
منو مینگھلا جُھک آیو

۳ بھارت میں پرن بھیشم راکھیو ارجن رتھ میں بٹھایو
گیتا گیان دیا کر دینو رُوپ براٹ دکھایو
بھرم من کو جو مٹایو

۴- برندابن میں راس رچیو ہے گوپی گوال نچایو
سور داس یہ پریم کو جھگرو ہرکھ نرکھ کر گایو
بو ہر اتنا سُکھ پایو

(۱۳) راگ بسنت

۱ نہیں چھوڑوں رے بابا رام نام میرا اور پڑھن سوں نہیں کام

1639

۱- پرہلاد پڑھائے پڑھن شال — سنگ سکھا بوہ لئے بال
موکوں کہا پڑھاوت آل جال — میری پٹیاں پہ لکھ دیو شری گوپال
۲ یہ سنڈا مرکا کہیو جائے — پرہلاد بولائے بیگ دہائے
توں رام کہن کی چھوڑ بان — تجھے ترت چھوڑاؤں کہیو مان
۴- موکوں کہا ستاو دبار بار — پربھو جل تھل بنجھ کینے پہاڑ
اک رام نہ چھوڑوں گور نہہ گار — موکوں گھال جار چاہے مار ڈار
۵- کاڈھ کھڑگ کو پیو رسائے — تجھے راکھن ہار دموہے بتائے
پربھو کھنب سے نکسے ہو بستار — ہرناکش چھیدیو نکھ بدار
۶- شری پرم پرش دیوادی دیو — بھگت ہیت نرسنگھ بھیو
کہہ کبیر کو و لکھے نہ پار — پرہلاد اُدھارے انک بار

۱۴ راگ دیس

۱- بنار گھنا تھ کے دیکھے — نہیں دل کو قراری ہے
۲ ہماری مات کی کرنی — سکل دنیا سوں نیاری ہے
ہمکھ جن رام سوں کینا — ایسی جننی ھماری ہے
۳ لگی رگھونش میں اگنی — اودھ سگری اجاری ہے
بھرت سر لوٹ دھرنی پہ — یہی کرتا پوکاری ہے
۴ سنا جب تات کا مرنا — منو برچھی سی ماری ہے
پرابیا کل ہوا بے سدھ — دزگن سوں ابیرجاری ہے

۵. دھروں ہیں دھیان صورت کا — مجھے ترشنا جو بھاری ہے
پڑوں رگھناتھ کے پاؤں — یہی تلسی بسچار رہی ہے

(۱۵) راگ جیجاونتی

۱- پریت کی ریت رگھناتھ جانے — ذات کل برن کو نا نہہ مانے
۲ پریت پرہلاد کی جان کرنا ندھی — کھنب سون پرگٹ نکھ اُدر بھانے
ذور گجراج کے بھید کو کاٹنے — گرڑ کو چھوڑ آئے اُلانے
۳ ادھم کل بھیلنی بیر دئے رام کو — پائے من مگن ات ہی سراہنے
گیدھ بکمشٹی مہا ادھم امکھ بھکھی — تا نہ تن پرس سُر لوک پہنچانے
۴- جانکی کارنے جوڑ کپ بھالو دل — کوٹ سی لنک گڑھ کو ڈھانے
بیر کو بھاد اُتساہ ہری ملن کو — انت کی بیر انگ میں سمانے
۵ بھگت بھگونت انتر نرنتر نہیں — یاہی تو نگم آگم بکھانے
داس کا مٹھ یہی ریت رگھناتھ کی — آپ سے بھگت کو سرس مانے

(۱۶) راگ سورٹھ

۱- جانکو پریہ نہ رام بیدیہی
سو چھاڑئے کوٹ بیری سم — یدپ پرم سنیہی
۲ تجیو پتا پرہلاد بھبھیکھن — بندھ بھرت مہتاری
بلی گورو برج بنتن پت تیاگے — بھئی جگ منگل کاری

۳ نا تے نیہہ رام کے منیت — سو ہر دسو سبہ جہاں لو
انجن کہاں آنکہہ جنہہ پھوٹے — بہتوں کہوں کہاں لو
۴ تلسی سو سب بھانت پرم ہت — پوجیہ پران تے پیارو
جا سوں ہوئے سنیہہ رام پد — ایتو متو ہمارو

غزل (۱۷)

۱ جن پریم رس چاکھیا نہیں — امرت پیا تو کیا ہوا
جن عشق میں سر نہ دیا — جگ جگ جیا تو کیا ہوا
۲ مشہور ہوا اپنے تئیں — ثابت نہ کیا آپ کو
عالم اور فاضل بنا — دانا ہو تو کیا ہوا
۳ دل میں درد نہیں پیا کو — بیٹھا مشائخ ہو گئے
دل کا ہرٹ پھرتا نہیں — تسبیح پھری تو کیا ہوا
۴ اوراں نصیحت توں کریں — آپے عمل کرتا نہیں
دل کا کفر ٹوٹا نہیں — حاجی ہوا تو کیا ہوا
۵ جب عشق کے دریا ہے میں — غرقاب توں ہوتا نہیں
گنگا جمن گوداوری — نہاتا پھرا تو کیا ہوا
۶ ولی رام پوکارت ہے یہی — پیا پی جو کرتے جی دیا
مطلوب حاصل نہ ہوا — رو رو موا تو کیا ہوا

---

(۱۸) راگ جنگلا

۱۔ رام رنگ لاگا ہری رنگ لاگا — میرے من کا سنشے بھاگا
۲ جب میں ہوتی تھی اہل دیوانی — تب پیا مکھوں نہ بولے
جب بندی بھئی خاک برابر — صاحب انتر کھولے
۳۔ صاحب بولے تاں انتر کھولے — سیجڑیاں سکھ دیجے
روم روم پیارے رنگ رتیاں — پریم پیالہ پیجے
۴۔ سانچے من تے صاحب بنڑے — جھوٹے من تے بھاگا
ہری جن ہر جی کو ایسے ملت — جیسے کنچن سنگ سوہاگا
۵۔ لوک لاج کل کی مریادا — توڑ دیؤ جیسے دھاگا
کہت کبیر سنو بھائی سادہو — بھاگ ہمارا جاگا

(۱۹) راگ ہوری

۱ تن من رنگ بنائے — پیا سنگ کھیلئے ہوری
۲ تار بناؤں جیئہ کی — تن کا کروں جی تنبورا
کھیلوں اپنے شیام سوں — سب کارج پورا
۳ شیشی بھری گلاب دی — ہتھ لیہوں پچکاری
چھڑکوں اپنے شیام پہ — سب دیکھن ہاری
۴ چوآ چندن میل کے — ہتھ لیہوں جی انبیرا

سب سنتن مل کھیلیو　　سنگ داس کبیرا

(۲۰) راگ بلاول

۱ آد سناتن ہری ابناشی　　سدا نرنتر گھٹ گھٹ باسی
پورن برہم پوران بکھانے　　چتر انن شو انت نہ جانے
۲- مہا اگم نگم جنہ گاوے　　سو جشو دھیائے گود کھلاوے
ایک نرنتر دھیاوے گیانی　　پرش پوراتن ہے نربانی
۳ سنک سارد کو نام آدھارا　　نارد شیش نہ پاویں پارا
جپ تپ سنجم دھیان نہ آوے　　سوئی نند کے آنگن دہاوے
۴ لوچن شرون نہ رسنا ناسا　　بن پد پان کرے پرکاشا
ارن است ست ہرن نہ دہارے　　منی منسا میں کہا بچارے
۵ بشو بنبھر بنج نام کہاوے　　گھر گھر گورس جائے چراوے
جرا مرن تے رہت امایا　　مات پتا ست بندھو نہ جایا
۶ آدانت رہے جل شائی　　پرمانند سدا سکھدائی
گیان روپ ہردے میں بولے　　سو بچھرن کے پاچھے ڈولے
۷ جل تھل انل انل بنبھ چھایا　　پانچ تتو میں جگ اپجایا
لوک رچے پالے ار مارے　　چودہ بھون پلک میں ٹہارے
۸ کال ڈرے جا کے ڈر بھاری　　سو اوکھل باندھیو مہتاری
مایا پرگٹ سکل جگ موہے　　کارن کرن کرے سو سوہے

۹ جانکی مایا لکھے نہ کوئی — نرگن سگن دھرے بپ دوئی
شو سنادھی جانکو انت نہ پاوے — سو گوپن کی گائے چرلاوے
۱۰ گن اننت ابگتنہہ جناوے — جس اپار شرتی پار نہ پاوے
چرن کمل نت رمان پلووے — چاہت نیک ہین بھر جووے
۱۱ اگم اگوچر لیلا دھاری — سو رادھا بش کنج بہاری
جو رس برہمادک نہیں پاویں — سو رس گوکل گلن بہاویں
۱۲ بڈبھاگی یہ سب برج باسی — جنکے سنگ کھیلیں ابناشی
سور سجس یہ کہا بکھانے — گوبند کی گت گوبند جانے

(۲۱) راگ بلاول

۱ ساکھ منی جن بھریں دلوا استت کریں — سمرت پوران گن دیا یہ گاویں
تم پربھو ایک انیک ہوئے رم رہے ہے — اگنت جیا جنت نہیں انت پاویں
۲ شیش مہیش گن دھرب کنر تھکے — بیاس برہمادی نہیں پار پاویں
چرن پاتال اور شیش آکاش ہیں — چند سورج دو ادر گ سہاویں
۳ یہی ہر بیت نیری جیوں جگن میں — بھگت کے ہیت وسر دیہہ دہاویں
کہت مہر داس نواس پیونند گرہ — کانہ ست جان تسو بہنت کھلادیں

(۲۲) راگ جنگلا

۱ مینوں برج نہ بھولڑی ماں — پیا نال میں رتیاں

۲ ناتکیہ نا آسرا مائے — نا کوئی راہ گلی
تیں شوہ ڈھونڈاں آپنا مائے — کر کر بانہہ کھلی
۳ سائیں پھل گلاب دا — میری جھولڑی ٹٹ پیار
بسیر بھوے سنگھیار — میرے روم روم رچ گیا
۴ شاہ صرفا مہندی انگلی مائے — لائی ہے گل جہان
اکناں نوں رنگ چڑھ گیا — اک رہ گئے امن امان

(۲۳) راگ کافی

۱ من مانے کی بات — نہیں کچھو ذات کو کارن
۲- کبجا کرماں اور بھیلنی — پوتنا اور نشاد
گت پائی جن جھومت جنبیبی — بھئے بھون بکھیات
۳- بالمیک رمداس بدر ار — کیشو کبیر گرات
تیین بھگت ارسدن قصائی — کہہ ان کی کیا ذات
۴- جپ تپ یوگ دان برت سنجم — نہیں ان سوں ہر کھات
رسک ناتھ پربھو اک رس سانچو — پریم بھگت پتیات

(۲۴) راگ کانھڑا

۱- پربھو پریم رس شربت دلکشا ہے — گناہ کے مریضوں کی نادر دوا ہے
۲- جو پریم ایکباری صدق دل سے پیو — گناہ کے مرض سے تو حکماً شفا ہے

پھنسا جو گناہ میں نکلنا ہی مشکل — یہ ظالم بدی حق میں رُوح کے وبا ہے
۳۔ جو نکلا نفس کی غلامی سے باہر — اُسے مرحبا مرحبا مرحبا ہے
فدا ہوں ہر انداز پر اُسکے میں بھی — کہ ایشور کو جسنے دِل اپنا دیا ہے

(۲۵) جھُولنا

۱۔ جنگل میں اب رمتے ہیں — دِل بستی سے گھبراتا ہے
۲۔ ماتُلھ گندھ نہ بھاتی ہے — سنگ مرکٹ مور سُہاتا ہے
۳ چاک گریباں کرکے ہردم — آہیں بھرنے بھاتا ہے
۴ للت کشوری پریم رین دِن — یہ سب کھیل کھلاتا ہے

(۲۶) راگ جنگلا

۱۔ پڑھو بھیّا رے — کرشن گوبند مُرار
کہہ پرہلاد سُنو رے بالک — پیجو جنم سُدھار
۲ کو ہے ہرناکش ابھمانی — جو سک ہے تمہیں مار
راکھن ہار اور ہے کوؤ — شیام دھرے بھُجا چار
۳ باسدیو نارائن سوامی — سو کر ہے رکھوار
سُورداس پربھو ہری سوں میتا — کبھوں نہ ہووے ہار

---

(۲۷) غزل

۱ درشن اپنا جو تم رگھبیر — دکھا دو گے تو کیا ہوگا
۲ جو تم بھانو سو کل بھانو — تیرا بھانو کا سا مکھڑا
بُجھا ہے دل کمل میرا — کھلا دو گے تو کیا ہوگا
۳ اسی سنسار ساگر میں — میری نیّا جو بہتی ہے
نکٹ تٹ کے جو تم رگھبیر — لگا دو گے تو کیا ہوگا
۴ اسی سنسار رجنی میں — مجھے آتے برے سپنے
سوئے اگیان سیج پر — جگا دو گے تو کیا ہوگا
۵ تیرے ہی نتّ درشن کی — لگی ہے پیاس ہے بھگون
برسا کر سواتی کی بوندیں — مٹا دو گے تو کیا ہوگا

(۲۸) راگ ہولی

۱ پیا پریم نگر میں — آج کھیل لے ہوری
۲ ہری جس عطر انبیر اڑائے — کایاں کی کرلے جھوری
سواس سواس ہری نام سمرلے — سیکھ مان لے موری
۳ مانس جنم اِمولک پایو — پھر نہ رہت بہوری

کہت کبیر سنو بھائی سادھو
لاگی پریت نہ توری

(۲۹) راگ سورٹھ

۱۔ واپٹ پیت کی پُھہران

۲۔ گرگھہ چکر چرن کی دہاون — ہیں لبرت وہ بان
۳۔ رتھ سوں اُتر بیگ پگ دھاون — کچ رج کی لپٹان
مانو سنگھ شبل سے اُتریو — مہا مت گج جبان
۴۔ جن گوپال میرو پرن راکھیو — میٹ وید کی آن
سوئی سور سہائیک ہمرے — گاوت وید پوران

(۳۰) سوَیا

۱ شیش مہیش گنیش دنیش — سُریش ہُوں جانہہ نرنتر گاویں
جانہہ انادی اننت اکھنڈ — اچھید ابھید سو وید بتاویں
۲ نارد سے شُک ویاس رٹیں — پچ ہارے تو اُو پُن پار نہ پاویں
تانہہ اہیر کی چھوہریاں — چھچھیا بھر چھاچھ پہ ناچ نچاویں

(۳۱) سوَیا

۱ وا لکٹی اَر کامریا پر — راج تہوں پور کو تج ڈاروں
آٹھ ہوں سدھی نووں ندھی کو سکھ — نند کی گائے چرائے بساروں
۲ رس خان کبے اِن نینن سوں — برج کے بن باغ تڑاگ نہاروں

کوٹن ہُوں کل دہوستا کے دہام　　کریل کی کُنجن اُوپر وارُوں

۱۳۲ کبت

۱ برج کی اہیرنی کے　　بھاگ دیکھو بھیّا
دیونا کو دیو　　کیسی سیوناکر پایُو ہے
۲ شِو برنچ جب نکو　　پار نہیں پاویں
تا نہہ کو گلا کی ناری　　کرتاری دے نچایُو ہے
۳ ناردمُنی تُنبرُو سے　　پڑھ پڑھ پچ ہارے
بیاس جو کی بانی سے　　بمل جش گایُو ہے
۴ کہے نندھیر　　بھاگ بھلے اہیرنی کے
پریم کو پیودھی　　برج بیتھن بہایُو ہے

۱۳۳ غزل

۱ آوے جو میری طلب میں　　دِل تھپّر بنا کے آوے
دُنیا سے دھو کے ہاتھوں کو　　اور سر مُنڈا کے آوے
۲ تِنکا بھی ایک دُنیا کا　　نہ تن پہ لگا کے آوے
یہاں تک کہ چار ابرُو کا　　صفایا کرا کے آوے
۳ تن پہ ہو اِک لنگوٹی　　اور ہاتھ میں ہو کاسہ
دیدار کو ہمارے　　یہ نقشہ بنا کے آوے

۴۔ دیدہ ہوں اشک ریزاں — تن من جلا کے آوے
۵۔ خان و ماں لٹا کے — بے ننگ و نام ہو کے
درگاہ میں میرے آوے — سب کچھ جلا کے آوے
۶۔ لڑکوں کا کھیل نہیں ہے — ہے عشق کی یہ بازی
دین و دنیا کھونے کا یہ — پاسہ لگا کے آوے
۷۔ گو راستہ ہے مشکل — پر گو بند نہ ہو ہراساں
ہمارے فضل پہ ڈوری — اور عاصا لگا کے آوے

(۴۳) راگ سندھڑا۔ تال قبھائی

۱۔ عشق ہووے تو حقیقی — عشق ہونا چاہیئے
اس سوا کے جتنے عاشق — ان پہ رونا چاہیئے
۲ عیش و عشرت میں گذارا — روز سارا گرچہ تم
رات کو حق یاد کر کے — تب تو سونا چاہیئے
۳ بیج بو کے پھل اٹھایا — خوب تم نے ہے یہاں
عاقبت کے واسطے بھی — کچھ تو بونا چاہیئے
۴ یاں تو سوئے شوق سے — تم بستر کمخواب پر
سفر بھاری سر پہ ہے — واں بھی بچھونا چاہیئے
۵ ہے غنیمت عمر یارو — جان کو جانو عزیز
رائیگاں اور مفت میں — اسکو نہ کھونا چاہیئے۔

۶- گرچہ دِلبر ساتھ ہے بن جستجو ملتا نہیں
دُودھ سے ماکھن جو چاہو تو بلونا چاہیئے

۷- یادِ حق دن رات رکھ جنجال دُنیا چھوڑ دے
کچھ نہ کچھ تو لُطفِ خالص تجھ میں ہونا چاہیئے

کبت (۳۵)

۱ چنبہ میں چتر بھج موتیئے میں موہن لال
کیسُواں میں کیشو ارگنٹے گردھاری ہو

۲- گلاب ہیں گوپال لال سوسنی میں سیام بھال
سیوتی میں سباپت مروے مُراری ہے

۳ نرگس میں نارائن وامودر داؤدی ہیں
کیوڑے میں کرشن رُوپ شیام تن دھاری ہے

۴ اننت پھول پھولن میں پھولیو اننت رام
پھول پھول پات پات باس نارتھاری ہے

کبت (۳۶)

۱ اگر پلٹ جائے سب زمانہ یہ دل میں ہم تو ڈٹا چکے ہیں
بھلا بُرا کیا کہیں کسی کو سبھی کو اپنا بنا چکے ہیں

۲ نہ پیچھے لوٹینگے یاد رکھو قدم جو آگے بڑھا چکے ہیں

زباں سے جو کچھ کہا تھا وعدہ   اُسی میں تن من لگا چکے ہیں

(۳۷) راگ سوہنی

۱ جو دل کو تم پر مٹا چکے ہیں   مذاقِ اُلفت اُٹھا چکے ہیں
وہ اپنی ہستی مٹا چکے ہیں   خدا کو خود ہی میں پا چکے ہیں

۲ نہ سُوئے کعبہ جھکاتے ہیں سر   نہ جاتے ہیں بُتکدہ کے در پر
اُنہیں ہے دیر و حرم برابر   جو تم کو قبلہ بنا چکے ہیں

۳ نہ ہم سے پیارے چھڑاؤ داماں   نہ دیکھو باغ و بہارِ رضواں
کب اُنکو پیارے ہیں حور و غلماں   جو تم کو پیارا بنا چکے ہیں

۴ سُنا رہی ہے یہ دل کی مستی   مٹا کے اپنا وجود ہستی
مرینگے یار و طلب میں حق کی   جو نام طالب لکھا چکے ہیں

۵ نہ بول سکتے ہیں کچھ زباں سے   نہ یاد اُن کو ہے جسم و جاں سے
گذر گئے ہیں وہ ہر مکاں سے   جو اُسکے کوچے میں آ چکے ہیں

۶ اگر تم اپنا بھلا جو چاہو   یہ رام اپنے سے کہہ سناؤ
بھلا بناؤ برا بناؤ   تمہارے اب ہم کہا چکے ہیں

(۳۸) راگ کانھڑا

۱ مادھو کیول پریم پیارا
گُن اوگُن کچھو مانت ناہیں   جان لیہو جو جانن ہارا

٢ بیادھ آچرن اِستھا دھرو کی | گج نے شاستر کون بچارا
بھگت بدُر داسی سُت کہئے | اُگر سین کچھ بل نہیں دھارا
٣ سُندر رُوپ نہیں کبجا کو | نرد صن بیت سُداماں ہوں تارا
کہنہ لگ برن سکوں سبھہن کو | موپئے پایو جات نہ پارا
٤ سُن پربھو سُجس شرن ہوں آیو | موسے دین کو کاہے بسارا
رام بھگت پربیگ دوکیوں نہ | کہئے داسن داس ہمارا

(٣٩) راگ جھنجوٹی

١- گوپی پریم کی دھجا
جن نے گوپال کئے بس اپنے | اُر دھر شیام بھجا
٢ شُنک مُنی بیاس پرشنسا کینی | اُدھو سنت سراہیں
بھوری بھاگ گوکل کی بنتا | ات پونیت جگ ماہیں
٣- کہا بھیو جو بپر کل جنمیو | سیوا سمرن ناہیں
شُدر سچ پونیت داس پرمانند | جو ہری سنمکھ جائیں۔

(٤٠) راگ رام کلی

١- میں شیام دیوانی | میرا درد نہ جانے کوئ
سولی اوپر سیج پیا دی | کس بدھ ملنا ہوئ
٢ گھائل کی گت گھائل جانے | جس تن لاگی ہوئ

میرا ل کے پربھو گر دھر ناگر   بید سا ملیا ہو

(۴۱) راگ دھناسری

۱ دھرگ دھرگ نرناری نام بنا   نام بنا ہری کے بھجن بنا
۲ بدھوا نار جیسے کرت سنگار   شو بھا نہ پاوے سادھو بن بھرتار
تیغ بنا کیسے رجپوت   نام بنا کیسے اوو ھوت
۳ جس کل میں نہیں ہری کو داس   سو کل جا لو سادھو بھوت پشاچ
کہے کبیر سنو اٹل پرتاپ   تن من دھن جنتن پر وار

(۴۲) غزل

۱ جہاں دیکھو وہیں موجود   میرا کرشن پیارا ہے
اُسی کا سب ہے جلوہ   جو جہاں میں آشکارا ہے
۲ بھلا مخلوق خالق کی   صفت سمجھے کہاں ممکن
اُسی سے نیت نیت اے یار   ویدوں نے پکارا ہے
۳ نہ کچھ چارا چلا لاچار   چاروں ہار کر بیٹھے
بچارے وید نے پیارے   بہت تجھکو بچارا ہے
۴ جو کچھ کہتے ہیں ہم یہ بھی   تیرا پرکاش ہے ورنہ
کسے طاقت جو منہ کھولے   یہاں ہر شخص ہارا ہے
۵ تیرا ہے تیج ہر شے میں   کاہ سے کوہ تک پیارے

اِسی سے کہہ کے ہر ہر شُنجھکو | سب جگ نے اُچارا ہے
٦ کوئی شنجھ کو پوکاریں برہم | کرتا ایک کہتے ہیں
کہیں نر لیپ اِک گیانی | دھیانی دھیان دہارا ہے
٧ کرو کرپا رسائی دو | سجن اپنے ہی چرنوں میں
بھلا ہے یا بُرا ہے | جیسا ہے آخر تمہارا ہے
٨ بہت دُستر ہے بھوساگر | نہ پار اوار کچھ سوجھے
کہے کر جوڑ رادھا ناتھ | اِک توُ ہی سہارا ہے

(٤٣) راگ جنگلا

١- چار ہرن میں سوئی بڑا | جن رادھا کرشنا رٹا رٹا
٢ کاہیکو جوڑے مال خزانے | کاہیکو چُنا وت اونچی اٹا
جب جم کی طلبی آوے گی | چھوڑ جائے سب لتّا پٹا
٣ یہ دم ہیرا لال اموُلک | پل میں جاتا گھٹا گھٹا
وہاں آیا توں قول قرار کر | یہاں پھرتا توں نٹا نٹا
٤ اپنے کٹنب کو ایسے دیکھے | پلک اٹھائے پٹا پٹا
جب یہ ہنسا چلیو جات ہے | چھوڑ جائے تو راج پٹا
٥ یہ سنسار مطلب کا غرضی | باتاں کرتا جھوٹھ مٹھا
چندر سکھی بھج بالکرشن چھبب | کانن کنڈل مکٹ جڑا

(۴۴) راگ دیس

۱- چادر ہے جھینی بھی چینی — جھیڑی رام نام رس بھینی
۲ اشٹ کمل کا چرخہ بنایا — پانچ تتو کی پونی
نو دس ماس بنتیاں لاگے — مورکھ میلی کینی
۳- جب میری چادر بن کر آئی — رنگ ریزے کو دینی
ایسا رنگ رنگیا رنگریزے — لالو لال کر دینی
۴ چادر اوڑھ شنک مت کیجو — وو دن تم کو دینی
مورکھ لوگ بھید نہیں جانے — دن دن میلی کینی
۵ دھرو پرہلاد سدامان نے پہری — شکدیو نرمل کینی
داس کبیر ے ایسی پہنی — جیوں کی تیوں چک دینی

(۴۵) راگ بھیم پلاسی

۱- سب سوں اونچی پریم سگائی
دریودھن کے میوہ تیاگے — ساگ بدر گھر کھائی
۲ جوٹھے پھل شوری کے کھائے — بہو بدھ سواد بتائی
پریم کے بس نرپ سیوا کینی — آپ بنے مہرنائی
۳ راجسو یگیہ یدھشٹر کینو — تا میں جوٹھ اٹھائی
پریم کے بس پارتھ رتھ ہانکیو — بھول گئے ٹھکرائی

۴ ایسی پریت بڑھی برندابن گوپن ناچ نچائی
سُور داس کوڑ اِس لائق ناہیں کہاں لگ کرے بڑائی

(۴۶) راگ گوری

۱۔ رام بھج گوجرئے ایسا دہی برول
۲ من کر مٹکی تن کر متھانیا پائے پریم کی ڈور
رام نام کا ماکھن کڈھ لے چھاچھ چھاچھ دے چھوڑ
۳ یہ ویلا تیرے ہاتھ نہ آوے خرچیں گی لاکھ کروڑ
دُرید اس بدبھاگن گجری
سادہو سنگت نا چھوڑ

ادم تت ست
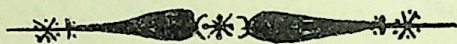
۳۔ بنئے کے بھجن

(۱) راگ ملھار

۱۔ اب موہے بُوڑت کیوں نہ اُبارو

دین بندھو دیا ندھی سُوامی — جن کے دُکھ نِوارو
۲ ممتا گھٹا موہ کی بُوندیں — سرتا لوبھ اپارو
بُوڑت کت ہیں تھاہ نہیں پاوت — تم ہی ایک ادھارو
۳ ترشنا ترِت چمک چھِن ہی چھِن — ہے پربھُو مم تن جارو
گھور شبد بھو تراس ڈراوت — کرت اتی دُکھیارو
۴ یہ بھو جل کلی مل ہی گہت ہی — بُوڑت ہوں میں بچارو
سُور شیام تین کو سنگی — برد ہی ناتھ سمھارو

(۲) راگ دیس

۱۔ پربھُو میرے اوگُن چت نہ دھرو

سم درشی ہے نام تہارو — چاہے تو پار کرو
اِک ندیاں اک نالے کہاوت — میلو ہی نیر بھرو

جب مِل کر کے ایک بَرن بھوے ۔۔ سُرسری نام پرو
٣ اِک لوہا پوجا میں راکھیو ۔۔ اِک گرہ بدھک پرو
پارس اوگن نہیں چِتوے ۔۔ کنچن کرت کھرو
٤ یہ مایا بھرم جال نِوارو ۔۔ سُور شیام سگرو
ابکی بیر موہے پار اُتارو ۔۔ نہیں پرن جات ٹرو

(۱۳) راگ رام کلی

۱۔ اپنے بِرد کی لاج بچارو

٢ سب گھٹ کے تم انتریامی ۔۔ بھو ساگر سے پار اُتارو
٣ گُن اوگُن میرے کچھو نہ مانو ۔۔ جیوں جانو تیوں نیت اُدھارو
٤ جانکی داس ہری شرن تہاری ۔۔ آواگون کا دُکھ نِوارو

(۱٤) راگ کلیان

۱۔ دِینا ناتھ اب بار تہاری

پتِت اُدھارن برد جانکے ۔۔ بگڑی لے ہو سنواری
٢ بالاپن کھیلت ہی کھو یو ۔۔ یُوا بِشئے رس راتے
برِدھ بھئے سُدھ پرگٹی موکو ۔۔ دُکھت پوکار دل تانتے
٣ سُتن تجیو تیا تجیو بھرات بن ۔۔ تو چا بھئی تن نیاری
شرون نہ سُنت چرن گتی تھاکی ۔۔ نین بھئے جل دھاری

۴۔ پلٹ کیش کف کنٹھ برودھیو — کل نہ پڑے دِ نراتی
مایا موہ نہ چھانڈے ترشنا — یہ دوا دُکھ داتی
۵ اب یا اپتھا دُور کربے کو — اور نہ سمرتھ کوئی
سور شیام پربھو کرنا ساگر — تم تے ہوئے سو ہوئی

(۵) راگ جھنجوٹی

۱۔ ہری اب بن ہے ناتھ بسائے
دینِ دیال کرپا ندھِ ہے پربھو — گنئے نہ دوش ہمارے
۲ گیدھ اجامل گنکا آدِک — جا پن پہ تم تارے
موہن لال آپنو پن سوئی — بن ہے ناتھ سمہارے

(۶) راگ جھنجوٹی

۱۔ پربھو جی تم مت جیا بسرو
جانت سب انتر کی کرنی — جو ئیں کرم کرو
۲ پتت سموہ سبھی تم تارے — سنتے ہو لوک بھرو
ہوں ان سے نیارو کر ڈاریو — ایہہ دُکھ جات جرو
۳ پھر پھر لیونی اننت بھرمیو — اب تم شرن پرو
ایہہ آوسر کت بانہہ چھوڑاوت — یہ ڈر جات ڈرو
۴ ہوں پاپی تم پتت اُدھارن — ڈارے ہوکت دیت

جو جانو پہ سُور پتت نہیں تو تارو رنج ہیت

(۷) راگ دیس

۱۔ پربھوجی تُمکو میری لاج

سدا سدا ایئیں شرن تہاری تم بڑے غریب نواز

۲ پتت اُدھارن بردِ تہارو شرون سُنی آواز

ہوں تو پتت پُراتن کہیئے پار اُتارو جہاج

۳ اگھ کھنڈن دُکھ بھنجن جن کے یہی تہارو کاج

تُلسی داس پر کرپا کیجے بھگتی دان دیہو آج

(۸) راگ دیس

۱۔ ہری ہوں بڑی بیر کو ٹھاڑو

جیسے اور پتت تم تارے تن ہی میں لکھ کاڑھو

۲ جگ جگ بِردیہی چل آیو ٹیر کہت ہوں تا تے

مریت لاج پنچ پتتن میں ہیں گھٹ کہو کہاں تے

۳ کے اب ہار مان کر بیٹھو کے کرہو بِرد سہی

سُور پتت جو جھوٹھ کہت ہے دیکھو کھول بہی

(۹) راگ دھناسری

۱۔ سوئی اب کیجے دین دیال

جانتے ہیں چھن چھن نہ چھانڈوں — کرونا ساگر بھگتی رسال
۲۔ اندریہ اجت بدّھی بشیارتا — من کی دن دن الٹی چال
کام کرودھ مدلوبھ بھابھے — نش دن ناتھ بھرمت بیحال
۳۔ یوگ یگیہ جپ تپ تیرتھ برت — انئیں ایک ہو انگ نہ بھال
کہا کروں کنہہ بھانت رجھاوں — تم کو ہے کر پال
۴۔ سن سمرتھ سریگیہ کرپا ندھی — اشرن شرن ہرن جگ جال
کرپا ندھان سور کی یہ گتی — کا سوں کہے کرپن یہ کال

(۱۰) راگ سورٹھ

۱۔ کرپا اب کیجئے بل جاؤں

ناہیں میرے اور کوئی پربھو — چرن کمل بن ٹھاؤں
۲۔ میں اسوچ اکرت اپرادھی — سنمکھ جات لجاؤں
تم کرپال کرنا ندھی سوامی — ادھم ادھارن ناؤں
۳۔ کاکے دوار جائے ہیں ٹھاڑوں — دیکھت کاہے سہاؤں
اشرن شرن نام تمھرو — میں کامی کت کہاؤں
۴۔ مہا کلنکی اور ملین چت — سکل نکھے ہاتھ بکاؤں

سورتیت پاون پد امبج کہاں سو پری ہر جاؤں

(۱۱) راگ دیس

۱- بھج من چرن کمل ابناسی

جو تئے دیسے دھرتی گگن بیچ سو سب ہی اُٹھ جاسی
۲ کہا بھیو تیرتھ برت کینہے کہا لئے کروٹ کاسی
گھر میں وستو دھری نہیں سوجھے بن بن پھرت اُداسی
۳ کہا بھیو بھگوان جو پہنے گھر تج ہوئے سنّیاسی
جوگی ہوئے جگت نہیں جانی اُلٹ جنم کر پھانسی
۴ عرض کروں اَبلا کر جوری ٹھری تمہاری داسی
میراں کے پربھو گردھر ناگر کاٹو جم کی پھانسی

(۱۲) راگ جیجاونتی

۱- اب موری راکھو لاج ہری

تم جانت سب انتریامی کرنی کچھو نہ کری
۲ اوگن موسوں بسرت ناہیں پل چھن گھری گھری
جگ پرپنچ کی پوٹ باندھکر اپنے سیس دھری
۳ دارا دھن شت موہ سمندر سُدھ بُدھ سب بسری
سورتیت کو بیگ اُبارو نیّا جات بھری

(۱۳) راگ دھناسری

۱۔ ناتھ موہے اب کی بیر اُبارو

۲ تُم ناتھن کے ناتھ سُوامی — داتا نام تہارو
کرم ہین جنم کو اندھو — موتے کون نکارو
۳ تین لوک کے تم پرتپالک — میں ہوں داس تہارو
تاری جات کو جات پربھو جی — موپر کرپا دھارو
۴ سب پتتن میں نائک کہیے — نیچن ہیں سردارو
کوٹ پاپی اک پاسنگ میرے — اجامل کون بچارو
موکوں ٹھور نہیں اب کوؤ — اپنو برد سمہارو
۶ بہت پتت تم تارے رماپت — اب نہ کرو جیا گارو
سُور پتت ساںچو تب مانے — جو ہوئے مم نستارو

(۱۴) راگ دھناسری

۱۔ موسم کون کُٹِل کھل کامی

جِن تن دیو تا نہہ بسرایو — ایسو نمک حرامی
۲۔ بھر بھر اُدر بِشیوں کو داوِل — جیسے سُوکر گرامی
ہری جن چھانڈ ہری بِمکھن کی — نِشدِن کرت غلامی
۳ پاپی کون بڑو ہے موتے — سب پتتن میں نامی

سُور پتیت کو ٹھور کہاں ہے — سُنیئے شری پت سوامی

(۱۵) راگ بلاول

۱- تم گوپال موسوں بہت کری

نردیہی سمرن کو دِینی — موپاپی سے کچھو نہ سری

۲- گربھ باس اَتِ تراس ادہو مکھ — تا نہہ نہ میری سُدھ بِسری

پاوک جٹھر جرن نہیں دینو — کنچن سی موری دیہہ کری

۳ جگ میں جنم پاپ بہو کینے — آد انت لوں سب بگری

سور پتت تم نپت اُدھارن — اپنے برد کی لاج دھری

(۱۶) راگ کانھڑا

۱- ٹیر سنو برجراج دُلارے

دین ملین ہیں شُبھ گُن سوں — آئے پر یو ہوں دوار تہارے

۲ کام کرودھ اَت کپٹ لوبھ مد — سوئی مانے نج پرتیم پیارے

بھرمت رہیو ان سنگ نشدن میں — تو پد کمل نہیں اُردھارے

۳ کون کو کرم کیو نہیں میں نے — جو گئے بھول سوئے اُدھارے

یہاں لوں بھیب بھری رچ پچ کے — چکت رہے پکھ کے بنجارے

۴ اب تو ایک بار کہو ہنس کے — آج ہی سوں تم بھئے ہمارے

یاہی کرپا تے نارائن کی — بیگ لگے کی ناؤ کنارے

(۱۷) راگ جھنجوٹی

۱ میں کنہہ کہوں بپت اتِ بھاری — رگھوبیر دین ہت کاری

۲ مم ہر دا بھون پربھو تورا — تہنہ بسیں آئے بہو چورا

اتِ کٹھن کریں بر جورا — مانیں نہیں بنے نہورا

۳۔ تم موہ لوبھ اہنکارا — مد کرودھ بودھ رپ مارا

اتِ کریں اُپدرو ناتھا — مردیہہ موہے جان اناتھا

۴۔ میں ایک امت بٹ پارا — کوؤ سنے نہ مور پکارا

بھاگے ہوں ناتھہ اُبارا — رگھو نایک کرو سنبھارا

۵۔ کہہ تلسی داس سن راماں — لوٹیں تسکر تو دھاماں

چنتا یہہ موہے اپارا — اپجس نہ ہوئے تہارا

(۱۸) راگ کانھرا

۱۔ بندوں میں چرن سروج تہارے

سندر شیام کمل دل لوچن — للت تربھنگی پران پت پیارے

۲۔ جے پد پدم سدا شو کو دھن — سندھو سُتا اُرتے نہیں ٹارے

جے پد پدم تات رس تراست — من بچ کرم پرہلاد سمہارے

۳ جے پد پدم پھرت برندا بن — اہی شر دھر اگنت رپ مارے

جے پد پدم پرس برج یوتی — سرب دے سگت سدن پیارے

۴ جے پدپدم لوک ترئے پاون | سُرسری ورش گنٹ اگھ بھارے
جے پدپدم پرس رشی پتنی | نرپ ادبیا دھامت کھل تارے
۵ جے پدپدم بھرت پانڈو دل | دُوت بھئے سب کاج سنوارے
تے پدپنکج سورداس پربھو | تربدھ تاپ دُکھ ہرن ہمارے

(۱۹) لاونی

ساؤنرے شرنا گت تیری | اندر نے آئے برج گھیری
۱- دیکھو جی یہ بادل ہل آئے | دامنی دمکت جھرلائے
میگھ بھر لو کال برساویں | بھاگ اب کہو کت کو جاویں

دوہا

کہو جی اب کیسے بنے | پرلو اندر سوں بیر
کو پیو ہے پرتھوی کو پالک | ہو گی کس بدھ خیر
تکتی ہم بہتیری ہیری
۲ کبہی ہم تمری سب مانی | بھبٹ گرور کی من ٹھانی
اندر کی جھوٹھ سبھی جانی | لکھی ہم تمری نادانی

دوہا

گوکل راجہ نند جو | جاں گھر کنور کنھائے
منھیا بچن اب ہوش تہارو | جن کی کرو سہائے
جتن میں نہیں لاوو دیری

۳ کہت ہم تُمرے گُن بھاری پُوتنا بالک پن ماری
دُشٹنی مایا لِستاری آپ بنی سُندر بر ناری

دوہا

کچ میں زہر لگا ئیکے دِیو کرشن مکھ مانہہ
ایک ماس کو رُوپ ہری کو جیوت چھوڑی ناہنہ

مار کر مارگ میں گیری

۴ بمل جل جمنا کو کیہو تُرنت ہی داوانل ہیو
ابھے برج باسن کو دیو کھینچ کر من سب کا ہر لیو

دوہا

برج تیری کو سانورے کرے اِندر بیجال
ایکے سہائے کر نند نندن کرُنا سِندھو گوپال

شرن یہ برج منڈل تیری

۵ ادھر ہری آپن مُسکائے بچن یہ مُکھ تے تبلائے
کہو تم یہاں کیسے آئے سبھی مل گر بر پہ دھائے

دوہا

نکھ پر گر بر دھار کے کیو کرشن نے کھیل
گوبردھن کے شِبش پر دیو سُدرشن میل

ادھر دھر بنسی کو ٹیری

۶ سوہے سر پیچ رنگی چیرا لگیو مکھ پان کو بیڑا

گلے موتن کی مال ہیرا سوہے کٹ پتیانبر پیرا

دوہا

سات کوس کے بیچ میں گووردھن لبستار
سات برس کو روپ ہری کو لینو پُشپ سمان

اسیساں دے رہی برج ساری

۷ اِندر کر کوپ کوپ گرجے نہیں جل گر بر پر برسے
دامنی گھن گھن میں چمکے کر مُوسل دھار پری برسے

دوہا

برس برس کے ہار یُو تب جانیُو جگدیش
دونو ہاتھ پسار کے دھر لیُو چرن میں شیش

بُدھ مبیری مایا نے پھیری

۸۔ اچنبھو یاکو کچھوُ ناہیں اِندر تو لاکھ کوٹ نائیں
نباوت پل چھن کے ماہیں لگارت دیر کچھو ناہیں

دوہا

اُنیت پرئے جگت کی گِردھاری کو کھیل
گنگا دھر برہما شِو دھیاوِیں اِندر بچارد کون

نام تے سکا ٹو جم بیڑی

(۲۰) کبت

۱ آپ سب منیر سے — اڑ دُور کی پہچانت ہو
چھپی نا نہہ گور کی — اڑ صاحب شعور کی
۲ نکتہ نوازی کر — راضی چھن ہی میں ہوت
کرت اِتراجی نا نہہ — سُن کے قصور کی
۳ تم سوں نہ دُوسرو — دیال شری بہاری لال
جانہہ لاج آوے — رنج جن کے ضرور کی
۴ غرضی بیچارے کو تو — غرضی کیئے ہی بنے
مانی نہ مانی — یہ مرضی حضور کی

(۲۱) کبت

۱ میں تو ہوں پتت — آپ پاون پتت ناتھ
پاون پتت ہو تو — پاتک ہر دئی گے
۲ میں تو ہوں دین — آپ دین بندھو دینا ناتھ
دین بندھو ہو تو — دیا جی میں دھر دئی گے
۳ میں تو ہوں غریب — آپ تارک غریبن کے
تارک غریب ہو تو — بر د بر دئی گے
۴ میری کرنی پہ — کچھو مُقرنہ کیجئے ناتھ

کرنا ندھان ہوتو کرُنا کروئی گے

(۲۲) راگ بھیروی

۱۔ جے جن شرن گئے تے تارے

دینِ دیال پرگٹ پورشوتم سُنئے نندُ دلارے

۲ مالا کنٹھ تِلک ماتھے دے شنکھ چکرّ بپ دھارے

جتنے روپ چھپایا ہیں کنکا تتنے دوش ہمارے

۳ تم رے درش پرتاپ تیج تے تت چھن تے سب ٹارے

مانک چند پربھو کے گُن ایسے مہاپتت نستارے

(۲۳) راگ بروا

۱۔ شرن گئے پربھو کون نہ اُبارے

جت جت بھیر پری بھگتن کو چکرّ سُدرشن تہاں سمہارے

۲۔ مہا پرشاد بیٹھے انبریکھ نہ دُرباشا کو کوپ نوارے

۳۔ گراہ گرست گج کو جل ڈوبت نام لیت وانکو دُکھ ٹارے

۴۔ سُورشیام بن کرے اور کو رنگ بھومی ہیں کنس پچھارے

(۲۴) راگ لوڈھی

۱ دینن دُکھ ہرن دیو سنتن ہتکاری

۲ اجامیل گیدھ بیادھ ‏ اِن میں کہو کون سادھ
پچھشی ہُوں پد پڑھات ‏ گنکا سی تاری
۳ دھروُ کے سر چھتر دیت ‏ پرہلاد کو اُبار لیت
بھگت ہیت باندھیو سیت ‏ لنک پوری جاری
۴ تندل دیت ریجھ جات ‏ ساگ پات سوں اگھات
گنت نا نہہ جوٹھے پھل ‏ کھاٹے میٹھے کھاری
۵ گج کو جب گراہ گرسیو ‏ دُہشاسن چیر کھسیو
سبھا بیچ کرشن کرشن ‏ دروپتا پوکاری
۶ اتنے ہری آئے گئے ‏ بچنن آرُوڑھ بھئے
سُور داس دوارے ٹھاڑو ‏ آندھرو بھکھاری

(۲۵) راگ دھناسری

۱۔ میری سُدھ لیجو شری نند کمار
ادھم اُدھارن نام تہارو ‏ میں ادھمن سردار
۲ اجامیل گج گنکا تاری ‏ دُرجن اور اپار
شوبھن جن کی تارن ہریاں ‏ لائی اسیتی بار

(۲۶) راگ دھناسری

۱۔ میری سُدھ لیجو ‏ شری برجراج

اور نہیں جگ میں کو میرو — تم ہی سدھارن کاج
۲ گنکا گیدھ اجامل تارے — اور شوری گجراج
سور پتت تم پتت ادھارن — بانہہ گہے کی لاج

(۲۷) راگ پیلو

ٹک نظر بھر دیکھ — اساں ول سانوروگردھاری
۱ چرن سپرش اہلیا تاری — درپد ستا کی لجا راکھی
پاپ کرنتی گنکا تاری — سوچ کہا میری باری
۲ بھگت سداماں کے دلدر بہارے — جل ڈوبت گجراج اُبارے
اجامل جیسے پاپی تارے — ہمری کہا بسچاری
۳ سکل دھرنی کے بھار اتارے — لنکاپت راون تیں مارے
ہرناکش نکھ اُدر بدارے — مہا دشٹ بلکاری
۴ بھیر سمے پربھو لیت بچائی — باہن تج پایئن اٹھ دھائی
سنج بھگتن کے سدا سہائی — سدھ لیہو بیگ ہماری
۵ نام سجان رائے تیرو کہئے — نِشدن چرن شرن تیری رہئے
من کی بیتھا سب تم کو سنئے — سور داس بلہاری

(۲۸) راگ سورٹھ

۱۔ مھانے پار اُتارو جی — تھانے سنج بھگتن کی آن

ہمرے اوگن نیک نہ چیتو — اپنو ہی کر جان
۲ کام کرودھ مد لوبھ موہ بش — بھولیو پڑیو نر بان
اب تو شرن گہی چرنن کی — مت دیجو موہے جان
۳ لاکھ چوراسی بھٹکت بھٹکت — نیک نہ پیری پہچان
بھوساگر میں بہو جات ہوں — راکھئے شیام سجان
۴ ہوں تو کٹل ادھم اپرادھی — نہیں سمرلیو تیرو نام
ترسی کے پربھو ادھم ادھارن — گاوت وید پوران

(۲۹) راگ سارنگ

۱- آنند کند سکھ ندھان — دینا ناتھ بھگت پال
شوبھا سندھو راکھو مان — اینک بگھن ٹاریے جی
۲ جہاں جہاں پری بھیر — نہاں نہاں دھری دھیر
گرڑ چھوڑ بیگ دھائے — ایسی کرپا دھارئے جی
۳ دروپتا کو دئے چیر — کاٹت پربھو جن کی پیر
بھگت ہیت روپ دھار — آپنو جن تارئے جی
۴ کہت ہے بہیدر داس — چاہت پربھو پدنواس
جنم جنم شرن تیری — بھو ساگر سے ابارئے جی

---

(۳۰) راگ دھناسری

۱۔ لجّا موری راکھو شیام ہری

کیسی کٹھن دُشاسن موسوں گہہ کیسوں پکری،
۲ آگے سبھا دُشٹ دریودھن چاہت نگن کری
پانچوں پانڈو سب بل ہارے تن سوں کچھو نہ سری
۳ بھیشم درون بدر بھیئے بسمے تن سب موں دھری
اب نہیں مات پتا سُت باندھو ایک ٹیک تمری
۴ بسن پرواہ دئے کرنا ندھی سینا صار پری
سور شیام جب سنگھ نرنائی سیالوں کی کاہے ڈری

(۳۱) راگ بھیروی

پت راکھو موری شیام بہاری بنواری سر کرشن مُراری
۱ سور سموہ بھوپ سب بیٹھے بھیشم درون کرن برتداری
کہ نہ سکیں کو بات یر شیر ان تین موری اپت بچاری
۲ بل بہین پانڈو سُت ڈولیں بھیم گدا کر سوں نہی ڈاری
رہی نہ ٹیک پربل پارتھ کی جب سے دھرنی دھارم سُت ہاری
۳ لاکھا گرہ تے جرت انبارے ناتھ تمہیں چھوڑ کہو کہوں پکاری
اب لگ ناتھ ناہہ کچھو بگریو اُگرت ماتھ اناتھ پکاری

۴۔ چھُوٹت لاج داس وَاسن کی | بُوہر آئے کا کر ہو مُراری
سُورہرکے سوامی نکٹ کب ائے ہو | پھر پچھوتے ہو دیکھ اُگھاری

(۳۲) راگ آساوری

۱۔ سنکٹ کاٹ مُراری ہمرے | سنکٹ کاٹ مُراری
سنکٹ میں اِک سنکٹ اُپجیو | عرض کرے مِرگ ناری
۲۔ اِک ڈِھگ باوُر جائے گڈریا | اِک ڈِھگ سوان بہاری
اِک ڈِھگ جاآگ ساڑی | اِک ڈِھگ جابیٹھیو بھینڈ کاری
۳ اُلٹی پوَن باور کو لاگی | سوان گیو شِشکاری
بمبی سے بھُجنگ جو نکسیو | تِن ڈسیو بھیند کاری
۴ ناچت کُودت ہرنی نکسی | بھلی کری گِردھاری
سُورداس پربھو تمرے درشن کو | چرن کمل بلہاری

(۳۳) راگ آساوری

۱۔ بندھن کاٹ مُراری ہمرے | بندھن کاٹ مراری
۲ گراہ گجراج لڑیں جل بھیتر | لیگئیو انت مجھاری
گج کی ٹیر سنی رگھنندن | تجی گرڑ اسواری
۳ پنچالی کارن پربھو موسے | پگ دھار لیو گردھاری
پٹ سٹھ کھینچت نِکست ناہیں | سکل سبھا پچ ہاری

۴ چرن سپرس پرم پد پایو — گوتم رشی کی ناری
گنگا شوری ان گنت پائی — بُنٹھ بمان سدھاری
۵ سن سن سجس سدابھگتن کو — سکھ سوں بھیجیو اک باری
بدھی چند درشن کو پیاسو — لیجئے سرت ہماری

(۳۴) کبت

۱ کیسے تم گنکا کے — اوگن نہ گنے ناتھ
کیسے تم بھیلنی کے — جوٹھے بیر کھائے ہو
۲ کیسے تم دوارکا میں — دروپدی کی ٹیر سنی
کیسے تم گج کاج — ننگے پگ دھائے ہو
۳ کیسے تم سداماں کے — چھن میں دلدر ہرے
کیسے تم اگرسین — بند تے چھوڑائے ہو
۴ میری بیر ابتی دیر — کان موند رہے ناتھ
دین بندھو دینا ناتھ — کاہے کو کہائے ہو

(۳۵) راگ سورٹھ

۱ مالک کل عالم کے ہو تم — سانچے شری بھگوان
۲ ستھاور جنگم پانی پادک — دھرتی بیچ سمان
سب میں جلوہ تیرا دیکھا — قدرت کے قربان

٣ سُداماں کے دِلدّر کھوئے — پانڈے کی پہچان
دو موٹھی تندل کی چابی — بخشے دو جہان
٤ بھارت میں ارجن کی خاطر — آپ بھئے رتھ بان
اُس نے اپنی کُل کو دیکھا — چھوٹ گئے تیر کمان
٥ نا کوئی مارے نا کوئی مرتا — تب وہی آ گیان
یہ تو جیتن اچل امر ہے — یہ گیتا کو گیان
٦ مجھ عاجز پر کرپا کیجو — بندہ اپنا جان
میراں ماد ہو شرن تہاری — لاگے چرنوں دھیان

(٣٦) راگ کانھڑا

جیوں بھاوے تیوں راکھو گوسائیں

١ ہمرے سنکٹ کٹو جی سانورے — کرپا کرو پرہلاد کی نائیں
٢ تو ہے تیاگ اور جو سمریں — سو نر پینڈے نرکن ماہیں
نند داس کو دیجے ابھے پد — چرن کمل راکھیو من ماہیں

(٣٧) راگ پوربی

١ جے منموہن شیام مُراری — جے برج ناتھ مکند بہاری
جے نکھ پر شری گردھاری — جے شری کرشن چند رشواری
٢ موسے ناتھ کچھو لکھی نہ جائی — برنوں کہاں لگ تور بڑائی

مہامنھار اپار کہائی — تھکت بھئی شرتی چاری
۳ ہے اپار الکھ تو ماپار — برہما دِک نے بھید نہ پایا
کوٹِن مُنِن نے دھیان لگایا — پر کچھو سمجھ پری نہ تہاری
۴ کہاں تلک گن تمرے گاؤں — کون ہِردے میں دھیان لگاؤں
کہا سمجھ پربھو توہے مناؤں — شوچ بھٹبُو جن اُر یہ بھاری
۵ شُدھ کیجئے اب تو پربھو میری — تج جن سمجھ کرو مت دیری
دِین دیال شرن ہوں تیری — کِرپا کرو بھگتن ہِت کاری

(۳۸) راگ دیش

۱۔ ہے اچت ہے پار برہم — ابناشی اگھ ناشن
ہے پورن ہے سرب میں ہے — دُکھ بھنجن گن تاس
۲۔ ہے سنگی ہے نرنکار — ہے نرگن سب ٹیک
ہے گوبِند ہے گن ندھان — جاکے سدا ببیک
۳ ہے اپرمپر ہر ہرے — ہے بھی ہووَن ہار
ہے سنتن کے سدا سنگ — نرادھار آدھار
۴۔ ہے ٹھاکر ہوں داسرو — مَیں نرگن گن نہیں کوئے
نانک دیجے نام دان — راکھوں ہیئے پروئے

(۳۹) راگ گوری

۱۔ گٹنب تج شرن رام تیری آیُو

تج گڈھ لنک محل اور مندر	نام سُنت اُٹھ دھایُو
۲ بھری سبھا میں راون بیٹھیو	چرن پر ہار چلایُو
مورکھ اندھ کہیو نہیں مانے	بار بار سمجھایُو
۳ آوت ہی لنکا پت کینو	ہری ہنس کنٹھ لگایُو
جنم جنم کے مٹے پرابھو	رام درشن جب پایُو
۴ ہے رگھناتھ اناتھ کے بندھو	دین جان اپنایُو
تلسی داس رگھوبر کی شرنا	بھگتی ابھئے پد پایُو

(۴۰) راگ کیدار

۱۔ دین ہت بِرد پوران گایُو

آرت بندھو کرپالو مردل چت	جان شرن ہوں آیُو
۲ تمرے رِپُ کو انج بھبیکھن	بنش نشاچر جایُو
سُن گن شیل سوبھاو ناتھ کو	میں چرن چت لایُو
۳ جانت پربھو دُکھ سُکھ داسن کے	تاتے کہہ نہ سُنایُو
کر کرنا بھر نین بلوکو	تب جانوں اپنایُو
۴ بچن بنیت سُنت رگھونایک	ہنس کر نکٹ بُلایُو

بھیٹیو ہری بھر انک بھرت جھم | لنکاپت من بھایو
۵ کرنیکچ شر رس اُبھے گیو | جن پر ہیت دکھایو
تلسی داس رگھبیر بھجن کر | کو نہ ابھئے پد پایو

(۱۴) راگ دیس

۱۔ رگھو بر تمکو میری لاج

سدا سدا ہیں شرن تہاری | تم بڑے غریب نواز
۲ پتت اُدھارن برد تہارو | شروَن سُنی آواز
ہوں تو پتت پُراتن کہیئے | پار اُتارو جہاز
۳ اگھ کھنڈن دکھ بھنجن جنکے | یہی تہارو کاج
تلسی داس پر کرپا کریئے | بھگتی دان دیہو آج

(۱۴۲) راگ بسنت

۱۔ بندوں رگھپت کرنا ندھان | جانتے چھوٹے بھو بھید گیان
۲ رگھوبنش کمد سکھ پرد نشیش | سیوت پد پنکج اَج مہیش
نج بھگت ہردے پاتھوج بھرنگ | لاونیہ بپکھ اگنت اننگ
۳ اتی پربل موہ تم مارتنڈ | اگیان دہن پاوک پرچنڈ
ابھمان سندھو کمبھج اُدار | سُر رنجن بھنجن بھومی بھار
۴ راگادی سرپ گن پنگار | کند رپ ناگ مرگ پت مرار

بھوجلدھی پوت جیسر نارینا جانکی رمن آنند کند
۵ ہنومنت پریم باپی مرال نشکام کام دُھک گوپال
تریئی لوک تلک گن گہن رام کہہ تلسی داس بشرام دھام

(۴۳) راگ نٹ

۱- ہون ہری پتیت پاون سُنّے

۲ ہون پتیت تم پتیت پاون دو او بانک بنے
۳ بیادھ گنکا گج اجامل ساکھ نگمن بھنے
اور پتیت انیک تارے جات کا پَے گنے
۴ جان نام اجان لینو جان جسم پور منے
داس تلسی سرن آیو راکھیئے آپنے

(۴۴) راگ دیس

کرنا ندھان سُنو جی کچھو میرو کاج ہے بھاری
۲ پرہلاد کے ہت کاری کھنب پھور دیہہ دھاری
نرسنگھ نام پائیے سب سنتن کے من بھائیے
۳ دروپتا جو بھگت تیری جون سبھا بیں گھیری
چیروں کی لائی ڈھیری اب آئی بار میری
۴ تم ہو پتیت کے ساتھی جل ڈوبت راکھے ہاتھی

اب میری بیر مادھو — کہیں سوئے ہو تو جاگو
۵ گج کی جو عرض مانی — یہہ بدت وید بانی
اب میری اور دیکھو — موہے آپنو کر لیکھو
۶ بھگتن کے بھینڈ کاٹے — اگھ کوٹ کوٹ ناٹھے
جی میں بار بار ٹیروں — ٹک باٹ تیری ہیروں
۷ کئی کوٹ پتت تارے — جی یں گنت گنت ہارے
مہاراج اودھ بہاری — بھج رام سکھے بلہاری

(۴۵) راگ بھیروی

۱۔ جاؤں کہاں تج چرن تہارے

۲ کانکو نام پتت پاون جگ — کہہ ات دین پیارے
۳ کونے دیو برائے، بردھت — ٹھ ٹھ ادھم اُدھارے
کھگ مرگ بیادھ یکھان بٹپ جدڑھ — لون کون سر تارے
۴ دیو دنج منی ناگ، منج سب — مایا بش بچارے
تنکے ہاتھ داس تلسی پربھو — کہا اپن پو ہارے

(۴۶) راگ ٹوڈی

۱ توں دیال دین ہوں — توں دانی ہوں بھکھاری
ہوں پرسدھ پاتکی — توں پاپ پنج ہاری

٢ ناتھ توں اناتھ کو — اناتھ کون موسوں
موسمان آرت نہیں — آرت ہر توسوں
٣ برہم توں ہوں جیو ہوں — توں ٹھاکر ہوں چیرو
تات مات گورو سکھا — توں سب بدھ ہت میرو
٤ توہے موہے ناتو انیک — مانیئے جو بھاوے
جیوں تیوں تلسی کرپال — چرن شرن پاوے

(٧٤) راگ آساوری

١- کون جتن بنتی کریے

٢ نج آچرن بچار ہار ہیئے — مان جبان ڈریے
٣ جنہہ سادھن ہری دروجان جن — سو ہٹھ پر ہریئے
جلتے بپت جال نج دن دکھ — تہنتہ ہیتہ الو سمریئے
٤ جانت ہوں من کرم بچن — پرہت کینے تریئے
سو بپریت دیکھ پرسکھ — بن کارن ہی جریئے
٥ شرتی پوران سب کو مت یہہ — ست سنگ سو درڑھ دھریئے
نج ابھمان موہ ایرکھا بش — تنہیں نہ آدریئے
٦ سنتت سو پریہ موہے سدا — جانتے بھوندھی ہیں پریئے
کہواب ناتھ کون بل تے — سنسار شوک ہریئے
٧ جب کب نج کرنا سوبھاؤ تے — دروو تو نستریئے

تلسی داس لشو اس آن نہیں — کت تج تج مرے

(۴۸) راگ بھیروی

۱۔ کب ڈھر ہو رگھناتھ ہمارے

۲ جیسے ڈھر ہے بھگت پرہلاد نہ — کھنب پھار ہرناکش مارے
۳ جیسے ڈھرہے راجا بلی پہ — دیت درش نت نت پرت ٹھاڈے
جیسے ڈھرہے بھگت ببھیکھن — لنکا جار سو راون مارے
۴ جیسے ڈھر ہے دُرپدسُتا پہ — کھینچت چیر دشاسن ہارے
ایسے ڈھر ہو داس تلسی پر — ہم سے پتت انیکن تارے

(۴۹) راگ سورٹھ

۱۔ ایسی موڑھتا یا من کی

۲ پری ہر رام بھگتی سُر سرتا — آش کرت اوسکن کی
۳ دھوم سموہ نرکھ چاتک جیوں — ترکھت جان مت گھن کی
نہیں تہہ شیتلتا نہ باری پُن — ہانی ہوت لوچن کی
۴ جیوں گج کانچ بلوک سین جڑ — چھا نہہ آپنے تن کی
ٹوٹت ات آتر اہار بش — کھشت بسار آنن کی
۵ کہنہ لگ کہوں کچال کرپانِدھ — جانت ہو گت جن کی
تلسی داس پربھو ہرو دُسہ دکھ — لاج کرو نج بن کی

غزل (٥٠)

١ وہ ناتھ اپنی دیا لتا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ جو قول بھگتوں سے تھا کیا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٢ سنی گج کی یوں ہی آپدا — نہ بلمب چھن کا سہا گیا
وہیں دوڑے اُٹھ کے پیادے پا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٣ یہ جو چاہا دشٹوں نے دروپدی سے — کہ شرم اسکی سبھا میں لیں
بڑھایا لستر کو آپ جا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٤ اجامل ایک جو پاپی تھا — لیا نام مرنے پہ بیٹے کا
وہ نرک سے جو بچا دیا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٥ جو گیدھ تھا گنکا جو تھی — جو بیادھ تھا ملاح تھا
انہیں تم نے اونچوں کا پد دیا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٦ کھانا بھیلنی کے وہ جھوٹے پھل — کہیں ساگ داس کے گھر پہ چل
یوں ہی لاکھوں قصے کہوں نہیں کیا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٧ جن بانروں میں نہ روپ تھا — نہ تو گن ہی تھا نہ تو ذات تھی
تنہیں بھائیوں کا سا مانا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٨ وہ جو گوپی گوپ تھے برج کے سب — انہیں اتنا چاہا کہ کیا کہوں
رہے لٹے اُنکے رِنی سدا — تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

٩ کہو گوپیوں سے کہا تھا کیا — کرو یاد گیتا کی ذرا

وعدہ بھگت اُدھّار کا   تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۱۰ یہ تمہارا ہی ہر بھید ہے   گو فساد ہیں جگ کے بند ہے

ہے داس جنم سے آپ کا   تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۵۱) کبت

۱۔ داس تو تہارے   جو اُداس تو تہارے

دُور پاس تو تہارے   عام خاص تو تہارے ہیں

۲ دین تو تہارے   مت ہیں تو تہارے

جو تُوین تو تہارے   پراچین تو تہارے ہیں

۳ کُور تو تہارے   گُن پُور تو تہارے

راجے تُور تو تہارے   سانچے سُور تو تہارے ہیں

۴ بھائک تہارے   یش گائک تہارے

ہو سہائک ہمارے   ہم پائک تہارے ہیں

(۵۲) کبت

۱۔ کری ہے غریبی   بھبھیکھن نے راج پائیو

راون نے کری خودی   کھوئی خوبی جان کی

۲ دھرُو نے غریبی کری   اٹل پدوی راج پائیو

کبتی کنس چھید یو   کچھ سُدھ نہ رہی گمان کی

۳ دروپدی غریبی کری — نگمن نہ ہون پائی
پیچ پیچ ہارے کورو — دیکھ لیلا بھگوان کی
۴ غریبی اور بندگی کی — چاروں وید استُتِ کریں
کہنے کو غریبی — پر بیبی ہے جہان کی

(۵۳) راگ بھوپالی دادرا

۱۔ وِشوپتی کے دھیان میں — جس نے لگائی ہو لگن
۲ کیوں نہ ہو اسکو شانتی — کیوں نہ ہو اس کا من مگن
۳ کام کرودھ لوبھ موہ — شتروؔ ہیں سب جہاںکی
اِنکے مِٹن کے واسطے — جتنا ہو تجھ سے کر جتن
۴ ایسا بنا سوبھاو کو — چت کی شانتی سے تو
پَیدا نہ ایرکھا کی آگ — دل میں کرے کہیں جلن
۵ مِترؔتا سب سے منمیں رکھ — تیاگ کے ویر بھاؤ کو
چھوڑ دے ٹیڑھی چال کو — ٹھیک کر اپنا تو چلن
۶ جس سے اِدھک نہ ہے کوئی — جس نے رچا ہے یہ جگت
اس کا ہی رکھ تو آسرا — اس کی ہی تو پکڑ شرن
۷ چھوڑ کے راگ دویش کو — من میں تو اس کا دھیان کر
تجھ پہ دیال ہوویں گے — نشچے ہے یہ پر ماتمن
۸ جیسا کسی کا ہو عمل — ویسا ہی پاتا ہے وہ پھل

دشٹوں کو کشٹ مِلتا ہے — شِشٹوں کا ہوتا دکھ ہرن

۹ آپ دیا سروپ ہیں — آپ ہی کا ہے آسرا
کرپا درشٹی کیجئے — مجھ پہ ہو وقت جب کٹھن

۱۰- من میں ہو میرے چاندنا — موکش کا رستہ ملے
مار کے من جو کیولا — اِندریوں کو کرے دمن

(۵۴) کبت

۱ انگلی پہ گردھاریو — گوکلا بچائے لینی
بپت سدا ماں ہو کی — چھن میں مٹائی ہے

۲ دروپدی کی لاج لینی — سبھا میں نہ جان دینی
پارتھ کی بھارت میں — کینی ہو سہائی ہے

۳ جہاں جہاں بھیڑ پری — تہاں تہاں رکھشا کری
گہے کب مار گنڈے — ایسی ہوت آئی ہے

۴ بار بار کر پکار — کہوں سنو دینا ناتھ
میری بیر ایتی دیر — کاہے کو لگائی ہے

(۵۵) راگ جنگلا

۱ نام کو آدھار — تیرے نام کو آدھارا
۲ میری میری کرت جات — دِن ہی رین سارا

نظر بھر کے دیکھو پیارے — دُھنْد کا پارا
۳ جمنا ہیں گینْد گری — گوال بال تھارا
کالی ناگ ناتھ لینو — کرشن بھیئو کارا
۴ راجہ بلی کے دُوارے ٹھاڈو — بامن روپ دھارا
بیس بھجا راونا کی — چھن ہیں کاٹ ڈارا
۵ متھرا ہیں جنم لینو — گوکل سِدھارا
کنس کو نِربنس کینو — مور مکٹ دھارا
۶ سُور شیام ہیں تو پربھو — ہاتھ جوڑ ٹھاڑا
اب تو درشن دیہو سوامی — داس ہُوں تہارا

(۵۶) راگ کافی

۱ دھن دھن مات گنگ — چاہت مُنی جن پرسنگ
پرگٹی رگھناتھ چرن — کرن سُکھ بہاری
۲ دینی بدھی بُوند ڈار — اری اننگ سیس ہیں دھار
آئی مرت مدھیہ لوک — سنتن کو پیاری
۳ پربت دُرم لتا تور — سُورگ اَو پتال پھور
بھاگیرتھ کرن دھار — سگر تنئے تاری
۴ اِمت باری ات اُتنگ — چاہت ات روپ رنگ
درشن پرشن مجن کر — پاپ پنج چھاری

۵ ماتا ہَیں جا چوں توہ — رام بھگتی دیہو موہِ
شرن اگہی تلسی داس — دین ہو پوکاری

(۵۷) راگ بھیروی

۱۔ پرانوں کا بھی پران توُں ہی — من کا من ہیں
توں ہی راجا دھی راج — توں ہی دھن نردھن ہیں
۲ توں ہی اگنی روی چاند — توں ہی تاراگن ہیں
توں ہی بجلی کی چمک — توں ہی گرہن گھن ہیں
۳ توں ہی ہے برکھش کے بیچ — توں ہی ہریاول ہیں
توں ہی پتّے پھل پھول — توں ہی پربت بن ہیں
۴ توں ہی جگ کرتا سگُن — توں ہی پھر نرگُن ہے
توں ہی جل ترنگ — سمندر کی پھن ہیں

(۵۸) راگ رام کلی

۱۔ جَے جَے پتا۔ پرم آنند داتا
جگت آدی کارن — اَو مکتی پرداتا
۲ اننت اور انادی — وشیش ہیں تمہارے
سرشٹی کا سرشٹا — توں دھارتا سنگھاتا
۳ سوکھشم سے سوکھشم — توں استھول اِتنا

کہ جس میں یہ برہمانڈ سارا سمارا
۴ کرو شُدھ نرمل میری آتما کو
کروں میں بنے نت سائیں اُو پراتا،
۵ بنا تیرے ہے کَون دینوں کا بندھو
کہ جسکو میں اپنی اوستھا سُناتا
۶ اپنی رس پلا دو کرپا کرکے مجھکو
رہوں سَر بدا تیری کیرتی کو گاتا

(۵۹) راگ جیجاونتی

۱۔ دیا کی درشٹی کرو مجھ پہ بھگون
یہ تن من میرا آپ کے ہووے ارپن
۲ بنے آپ کے گیان کا گھر میرا من
پریم آپ کا میرے من میں ہو پُورن
۳ تمہاری ہی بھگتی کا نت دن ہو سیون
نچھاور رہے آپ پر جان اور تن
۴۔ رہے من لگا آپ کی ہی لگن میں
نہ اچھا کوئی اور پیدا ہو من میں
۵۔ نہ سندھیا کا اک وقت بھی تیاگ ہووے
میرے من میں اُتپن ویراگ ہووے
رہے اپنے کھوٹے کرموں سے من میرا پرتھک

انوگرہ سدا آپ کا ہو سہائیک

۷۔ میرے ہردے میں گیان پرکاش ہووے
اودیا کا اگیان کا ناشش ہووے

۸ سدا وید انوکول چال وچلن ہو
نہ لوبھ کام میں کوئی پیدا اُلجھن ہو

۹ یہ ست پرشوں کی مجھ پر پریتی
سدا دور ہووے کوسنگت کو نیتی

۱۰ بشے بھوگ کا دھیان من میں نہ آوے
نہ لوبھ اور اہنکار آ کر ستاوے

۱۱۔ میرے من کو ست آچرن میں رُچی ہو
تمہاری ہی تو من میں کیتوں لگی ہو

(۶۰) راگ بھیروی

۱۔ جس من میں سچّا گیان ہے جو نشچے بدھی مان ہے
تیرا ہی کرتا دھیان ہے تو سرب شکتی مان ہے

۲ سورج کو دی تو نے چمک بجلی نے لی تجھ سے دمک
کوئی نہیں تجھ سے ادھک تو سرب سکتی مان ہے

۳ تیرا رچا سنسار ہے سب کچھ تیرے آدھار ہے
نہیں کچھ تجھے درکار ہے تو سرب شکتی مان ہے

۴ تو نے جگت اُتپن کیا — بھگتوں کے دُکھ کو ہر لیا
سب کچھ ہمیں تو نے دیا — تو سرب شکتی مان ہے
۵ تو نے رچا چرخ بریں — تیرا ہی ہے فرش زمیں
تیری کوئی اُپما نہیں — تو سرب شکتی مان ہے
۶ تو سب میں ہے سب سے جدا — سب کچھ تو آپ ہی ہو رہا
تیرے بنا نہیں دوسرا — تو سرب شکتی مان ہے
۷ کیول کہے کر جوڑ کر — ہُوا می سے ملے یہ مُجھکو بر
بن میرا ہو وِدّیا کا گھر — تو سرب شکتی مان ہے

غزل (۶۱)

۱ عجب تیرا قانون دیکھا خدایا — جہاں دل دیا پھر وہیں تجھکو پایا
نہ یاں دیکھا جاتا ہے مندر نہ مسجد — فقط یہ کہ طالب صدق دل سے آیا
۲ جو تجھ پہ فدا دل ہُوا ایک بارمی — اُسے پریم کا تو نے جلوہ دِکھایا
تیری پاک سیرت کا عاشق ہُوا جو — وُہی رنگ رنگا جو تو نے رنگایا
۳ ہے گمراہ جس دل میں باقی خودی ہے — ملا تجھ سے جسنے خودی کو گنوایا
ہوا تیرے بِشواسی کو تیرا درشن — گدا اُسکو دُر بے بہا ہاتھ آیا

(۶۲) راگ جنگلا

۱ دیجو درشن مجھے بنسی کے بجانے والے — بھوساگر سے ہمیں پار لگانے والے

۲۔ تیری کرپا سے ہوئی دھرم کی جو چرچا ہر جا — اِسکی رونق کو تم آپ بڑھانیوالے

۳۔ ایسے اگیان میں ہم سارے پڑے سوتے تھے — خوابِ غفلت سے سو تم آپ جگانیوالے

۴۔ تیری شفقت کی نظر جسپہ ہوئی ہے ایشور — اسکو سب بھئے سے ہو تم آپ بچانیوالے

۵۔ اپنے داسوں کی سدا خبر تمہیں لیتے ہو — اُنکے سب کشٹ کو ہو آپ مٹانیوالے

۶۔ کہاں تک بیاں میں کروں شکر تیری کرپا کا — تم ہو ست دھرم کو مجھ عاجز کے سجھانیوالے

۷۔ انکو تو سدا دیجیئے ہمت ایسی — جو دھرم سے اپکار میں تن من کو لگانیوالے

۸۔ کرتا ہوں کھڑا عرض سدا میں ایشور پریتام — ہم داس ہیں نت تیرے ہی گن گانیوالے

(۶۳) راگ دادرا

۱۔ میرے پانچ شتر دستاتے ہیں مجھکو — بُرے کام میں نت لگاتے ہیں مجھکو

۲۔ موہ کی جو مایا ہے اسمیں پھنسا کر — ہری کے بھجن سے بھلاتے ہیں مجھکو

۳۔ ساری عمر کا جو دکھ دینے والے — خوشی ایک پل کی دکھاتے ہیں مجھکو

۴۔ نہیں راستی کی طرف آنے دیتے — یہ اُلٹا ہی مارگ بتاتے ہیں مجھکو

(۶۴) راگ جنگلا

۱۔ جے جگدیش ہرے ۔۔ بھگت جنوں کے سنکٹ چھن میں دور کرے

۲۔ جو دھیاوے پھل پاوے ۔ دکھ بنشے من کا
سکھ سمپت گرہ آوے کشٹ مٹے تن کا

۳ مات پتا تم میرے شرن گہوں کس کی

تم بن اور نہ دوجا۔ آش کروں جس کی

۴۔ تم پورن پرماتما تم انتریامی
پار برہم پرمیشور تم سب کے سوامی

۵۔ تم کرنا کے ساگر تم پالن کرتا	میں مورکھ کھل کامی۔ کرپا کرو بھرتا
۶۔ تم ہو ایک اگوچر۔ سب کے پران پتی	کس بدھ ملوں گوسائیں تم کو میں کومتی
۷۔ دین بندھو دکھ ہرتا۔ ٹھاکر تم میرے	اپنے ہاتھ اٹھاؤ۔ دوار پڑا تیرے
۸۔ وشے بکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا	شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتن کی سیوا

(۶۵) راگ جنگلا

۱۔ اس کچھو سمجھ پرے رگھورایا

بن تو کرپا دیال داس ہت	موہ نہ چھوٹے مایا
۲ واکیہ گیان اتینت نپن	بھو پار نہ پاوے کوئی
نس گرہ مدھیہ دیپ کی باتن	تم نورت نہیں ہوئی
۳ جیسے کوؤ اک دین دکھت ات	اشن ہیں دکھ پاوے
چتر کلپ ترو کام دھینو گرہ	لکھے نہ بپت نشاوے
۴ کھٹ رس بوہ پرکار بینجن کوؤ	دن ار رین بکھانے
بن لیسے سنتو کھے جنت سکھ	کھائے سوئی یہ جانے
۵ جب لگ نہیں نج ہردے پرکاش	ار بشے آش من ماہیں
تلسی داس بھرمت جگ جونی	سپنے ہوں سکھ ناہیں

غزل (٦٦)

تجھے تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں

٢۔ عیاں ہے جو تیرے گدا مانگتے ہیں ‏— نہیں راز پنہاں کہ کیا مانگتے ہیں
نہ کچھ تجھ سے تیرے سوا مانگتے ہیں ‏— یہی صدق دل سے دعا مانگتے ہیں

٣۔ الٰہی خلوص محبت عطا کر ‏— صفائے و حسن عقیدت عطا کر
تجھے جس سے ڈھونڈیں وہ طاقت عطا کر ‏— تجھے جس سے پائیں وہ ہمت عطا کر

٤۔ نظر جانب غیر ہرگز نہ جائے ‏— سوا تیرے ہم کو نظر کچھ نہ آئے
تصوّر تیرا دِل میں یوں گھر بنائے ‏— خیال اور بھولے سے آنے نہ پائے

٥۔ زباں ذائقہ لے تو تیرا ہی لے وہ ‏— سنے کان کچھ تو تجھے ہی سنے وہ
چھوئے جلد گر کچھ تو تجھ کو چھوئے وہ ‏— اگر آنکھ دیکھے تو دیکھے تجھے وہ

٦۔ جو ہو جستجو تو تیری جستجو ہو ‏— جو ہو آرزو تو تیری آرزو ہو
تو ہی دو بدو ہو تو ہی رو برو ہو ‏— نظر میں ہماری غرض تو ہی تو ہو

٧۔ جو ایمان ہو تو وہ ایمان تیرا ‏— جو عُرفان ہو تو وہ عرفان تیرا
اگر دھیان ہو تو وہ ہو دھیان تیرا ‏— اگر گیان ہو تو وہ ہو گیان تیرا

٨۔ تیرا فیض عالم میں ہے عام یا رب ‏— تیرے عام الطاف و اکرام یا رب
ہمارا بھی ہو نیک انجام یا رب ‏— پھریں کیا تیرے در سے ناکام یا رب

٩۔ ہماری طرف لطف کی وہ نظر ہو ‏— کہ دنیا کا فکر اور نہ عقبےٰ کا ڈر ہو

ہمارا تو اُس طرح سے راہبر ہو — کہ تجھ تک پہنچ جائیں ہم بے خطر ہو

۱۰۔ ہمیں اپنے ملنے کے اطوار دکھلا — خفی سے خفی ہیں جو اسرار دکھلا

ظہورِ صفاتی کے آثار دکھلا — تجلّیِ ذاتی کے انوار دکھلا

۱۱۔ طلسمِ صور کا یہ پردہ اُٹھا دے — طبیعت سے نقشِ دوئی سب مٹا دے

ہمارے دلوں کو صفا اور جلا دے — غرض تو ہمیں اپنا جلوہ دکھا دے

۱۲۔ ہماری طرف مہر کی کچھ نظر کر — نگاہِ تلطف سے دیکھ آنکھ بھر کر

ہمیں اپنے اسرار سے باخبر کر — ہمیں اپنے دیدار سے بہرہ ور کر

غزل (۶۷)

۱۔ مشہور ہو رہا ہے خلقت میں نام تیرا۔

۲۔ تو ہی سبھی کا افسر صاحب غریب پرور — معمور ہو رہا ہے قدرت کلام تیرا

۳۔ جل عقل کے جیو سارے سورج و چاند تارے — مشہور ہو رہا ہے عالم تمام تیرا

۴۔ عالم میں تو ہی تو ہے کل میں مثل بو ہے — بھرپور ہو رہا ہے سب میں مقام تیرا

۵۔ سنیے پکار میری کرتے ہو اب کیوں دیری — مخمور ہو رہا ہے پی کر کے جام تیرا

۶۔ ست چت توں ہے آنند ابلّدیو تیرا بندہ
خدمت میں آ رہا ہے حاضر حضور تیرا۔

راگ پربھاتی (۶۸)

۱۔ دیا کرے شرن پڑا ہوں میں تیری

۲۔ جگت سکھوں ہیں بھٹکیر سوامی — تجھ سے لیا چت پھیری
پاپ تاپ نے وگدھ کیا من — درمت نے لیا گھیری
۳ بہہ جات ہوں بھو ساگر ہیں — پکڑ لیو بھجا میری
انک کو کرم گنو مت میرے — کھشما درشٹی دیو پھیری
۴ نرمل گیان ودھر نکھ اپنے — کرو پرکاش اک بیری
شانتی سروپ ہردے ہیں میرے — جوتی پرکاشے تیری
۵ پریم ترنگ اٹھیں مم انتر — دین سنو میری
دینِ دیال پربھو کرنا کر — بیگ نہ لاوو دیری

(۶۹) راگ دیس

۱۔ سن لیجئے بنتی موری — میں شرن گہی پربھو توری
۲۔ تیں پتت انیک ادہارے — بھو ساگر پار اتارے
میں سب کا نام نہ جانوں — میں کوئی کوئی بھگت بکھانوں
۳ انبریک سداماں ناماں — تو پہنچائے ہیں نج دھاماں
دھرو پانچ برس کا بالا — تیں درشن دیو نند لالا
۴ دھنے کا کھیت جمایا — کبیر گھر بیل لیا ئیا
شوری کے بیں پھل کھائے — سب کاج کئے من بھائے
۵ سدھنا تے سینا نائی — تیں بہت کری اپنائی
کرماں کی کھچڑی کھائی — تیں گنکا پار لنگھائی

۶ میرا ں نمرے رنگ راتی — یہ جانت ہیں سب ساکھی
چرن داس تیرو جس گاوے — پھر جنم مرن نہیں پاوے

(۷۰) راگ دیس

۱۔ جو ہم بھلے برے تو تیرے

تمہیں ہماری لاج بڑائی — بنتی سُن پربھو میرے
۲ سب تج تم شرناگت آیو — نج کر چرن گہے رے
تم پرتاپ بل بدت نہ کاہو — نڈر بھئے گھر چیرے
۳ اور دیو سب رنک بھکھاری — لاگے بہت انیرے
سور داس پربھو تمہری کرپا سے — پایو سکھ جو گھنیرے

(۷۱) راگ دیس

۱۔ جو پے تم ہی بِرد بسارو

تو کہو کہاں جاؤں کرنامے — کرپن کرم کو مارو
۲ دینِ دیال پتت پاون یش — وید بکھانت چارو
سُنیت کتھا پوران گنکا کا — بیادھ اجامل تارو
۳۔ راگ دیش بدھی ابدھی نشچی اشچی — جن پربھو جی تے سنبھارو
کیوں نہ کہوں بلنب کریا ناتھی — سادر سوچ نوارو۔
۴ اگنت گن ہری نام تمہارے — اجہوں آپن پو دھارو

سُورداس پربھو جیوت کاہے نا　کرت کرت شرم ہارو

(۷۲) راگ وڈہنس

۱ کہوجی کیسے تاروگے	میرو اوگن بھریو شریر
۲۔ رنکا تاریو بنکا تاریو	تاریو سدھن قصائی
سُوا پڑھاوت گنکا تاری	تاریو میراں بائی
۳ دھنے بھگت کا کھیت جمایا	نامے چھان چھوائی۔
سَین بھگت کی بیت نواری	آپ بھئے ہرنائی
۴ برندابن کی کُنج گلی ہیں	لگی شیام سے ڈور
اب کی بیر اُبارو پیارے	لینی کبیرا نے اوٹ

ادم تت ست

۴ من کے چیتاونی بھجن

(۱) راگ پیلو

۱- بار بار سمجھائے رہیو میں — مان لے رے من میری کہی کو
۲- دکھ سکھ سول بیتی سو بیتی — یاد نہ کر برباد بہی کو
۳- ایکو برہم پورن سب جگ ہیں — چھوڑ کپٹ کی گانٹھ گہی کو
۴- بانکی داس سمر شری رگھوبر — گئی سو گئی اب راکھ رہی کو

(۲) راگ جنگلا

۱- پی لے رے تو ہو متوالا — پیالہ پریم ہری رس کا رے
۲- باپ ممتیہ دوا و بھگتن آئے — کون تیرا ہے تو کس کا رے
جو دم جیوے ہری کے گن گا لے — دھن جوبن سپنا نس کا رے
۳- بال اوستھا کھیل گنوائی — ترن بھیو ناری بس کا رے
بردھ بھیو کف بائیو نے گھیر لیو — کھاٹ پڑا انہیں جا کے مسکا رے
۴- نابھ کمل میں ہے کستوری — کیسے بھرم مٹے پش کا رے
بن سنگور ایسے دکھ پاویں — جیسے مرگ پھرے بن کا رے

۵ لاکھ چوراسی اُبریو جا ہے | چھوڑ کا مٹی کا چسکا رے
پریم تمن خپر ندا اس کہت ہے | نکھ شنکھ روپ بھر لویش کا رے

غزل (۳۱)

۱ دِلا غافل نہ ہو یک دم | یہہ دُنیا چھوڑ جانا ہے
۲ بغیچے چھوڑ کر خالی | زمیں اندر سمانا ہے
۳ بدن نازک گلوں جیسا | جو لیٹے سیج پھولوں پر
ہوئیگا ایک دن مردہ | یہی کیڑوں نے کھانا ہے
۴ نہ بیلی ہوئیگا بھائی | نہ بیٹا باپ نا مائی
کیا پھرتا ہے سودائی | عمل نے کام آنا ہے
۵ فرشتے روز کرتے ہیں | منادی چار کھنٹوں میں
محلاں اونچیاں والے | جہاں کو چھوڑ جانا ہے
۶ پیارے نظر کر دیکھو | پڑی جو ماڑیاں خالی
گئے سب چھوڑ یہ فانی | دغا بازی کا بانا ہے
۷ غلط فہمی یہ ہے تیری | نہیں آرام اس جگ میں
مسافر بے وطن ہے تو | کہاں تیرا ٹھکانا ہے
۸ پیارے نظر کر دیکھو | نہ خویشوں میں کوئی تیرا
زن و فرزند سب کو میں | کسے تجھکو چھڑانا ہے
۹ تمامی رین غفلت میں | گذاریں چار پائی پر

گذاریں روز کھیلوں میں — نظر کر کیوں گنوانا ہے
١٠- یہ ہوتے ننگے سر پر لیکھے — تیرے اک روز اے غافل
یہ دوزخ بیچ بدعملی سے — تن اپنا جلانا ہے

(۴) راگ سورٹھ

١ چھوڑ خودی کا راہ — رضا میں جو گذرے سہیئے
٢ بن میں شیر گپھا میں بچھوا — گھر میں محل گرے
تن میں روگ گگن میں بجلی — نر بچے کہاں رہیئے
٣ راجہ رنک بھکھاری داتا — سب پر بپت پرے
کیا کرم بھگتن میں آئے — چھوڑ کہاں جیئے
٤ نیا نئی ملاح گھنیرو — پورن جتن کرے
اچھلی لہر پلٹ گئی نیا — اس میں کیا کہیئے
٥ کرتا ہرتا پوکھن دھارا — ایک پر بھجو کہیئے
ناتھ نرنجن اسیکا بھجن کر — بے کھٹکے رہیئے

(۵) راگ بھیرو

١ رام جپ رام جپ — رام جپ باؤرے
گھور بھو نیر ندھ — نام رنج ناو رے
٢- ایک ہی سادھن سب — ردھ سدھ سادھ رے

گر سے کل روگ یوگ سنجم سمادھ رہے
۳ بھلو جو ہے پونچ جو ہے داہنے جو بام رہے
رام نام ہی سے انت سب ہی کو کام رہے
۴ جگ بنجھ باٹکا رہی ہے پھیل پھول رہے
دھواں کے سے دہوں ہیں توں دیکھ مت بھول رہے
۵ رام نام چھوڑ جو بھر دسو کرے اور رہے
تلسی پرو سو تیاگ۔ بلے نگے کوڑ کوڑ رہے

(۶) راگ جیجاونتی

۱ رام سمر رام سمر یہی تیرو کاج ہے
۲ مایا کو سنگ تیاگ ہر جی کی شرن لاگ
جگت سکھ مان متھیا جھوٹھ سب ساج ہے
۳ سپنے جیوں دھن پچھان کاہے پر کرت مان
بارو کی بھیت تیسے بدھا کو راج ہے
۴ نانک جن کہت بات بنس جے ہے تیرو گات
چھن چھن کر گیو کال تیسے جات آج ہے

(۷) راگ کالنگڑا

ا۔ خبر نا ہیا جگت میں پل کی

سُکرت کرے رام سمرے — کو جانے کل کی

۲ رین اندھیری نرمل چندا — جوتی جگے جھلکی

دھیرے دھیرے پاپ کٹت ہیں — ہوت مُکت تن کی

۳ کوڑی کوڑی مایا جوڑی — کر باتاں چھل کی

سر پر گٹھڑی دھری پاپ کی — کون کرے ہلکی

۴ بھوساگر کے تراس کٹھن ہیں — تھاہ نہیں جل کی

دھرمی دھرمی پار اُتر گئے — ڈوبے ادھم جن کی

۵ کایاں اندر ہنسا بولے — کرنی کر کل کی

جب یہ ہنسا نکل جائیگا — مٹی جنگل کی

۶ کام کرودھ مد لوبھ نوارو — چھوڑ چھل بل کی

گیان براگ دیا من راکھو — کہیں کبیر اصل کی

(۸) راگ گوڑی

۱۔ بھج من رام چرن سکھدائی

۲ جنہہ چرنن سے نکسی سُرسری — شنکر جٹا سمائی

جٹا شنکری نام پرئیو ہے — تر بھون تارن آئی

۳ جن چرنن کی چرن پادکا — بھرت رہیو لو لائی

سوئی چرن کیوٹ دھوئے لینے — تب ہری ناو چڑھائی

۴ سوئی چرن سنت جن سیوت — سدا رہت سکھدائی

سوئی چرن گوتم رشی ناری — پرس پرم پد پائی
۵ دنڈک بن پربھو پاون کینو — رشین تراس مٹائی
سوی پربھو ترلوک کے سوامی — کنک مرگ سنگ دھائی
۶ کپ سگریو بندھو بھئے بیاکل — تن جائے چھتر پھرائی
رپ کو انج بھیکھن نشیچر — پرست لنکا پائی
۷ شوسنکادک اور برہمادک — شیش سہس مکھ گائی
تلسی داس مارت ست کی پربھو — نج مکھ کرت بڑائی

(۹) راگ للت

۱۔ گالے رے گوبند گُنا رے

۱ ایسو سمے بہور نہیں پاویں — پھر پچھتا دیگو موڑھ منا رے
۲۔ پانی کی بوند سے پنڈ پرگٹ کیو — بن نا سکا مکھ رسنا رے
تانکو رہت ماس دس لاگے — تانہہ نہ سمریو ایک چھنا رے
۳ بال اوستھا کھیل گنوائی — بھر جوانی بوہ روپ نہارے
بردھ بھیو تب آلس اپجیو — مایا موہ کے پھند گھنا رے
۴ ادھم ترے اپرادھی تارے — جو جو آئے ہری شرنا رے
نا مانے تو ساکھ بتاؤں — اجامیل گنکا سدھنا رے
۵۔ دھن جوبن انجلی کے جل جیوں — گھٹت جات ہے چھنا چھنا رے
جو سکھ چاہیں بھجیں رگھونندن — نامدیو آیو ہری شرنا رے

(۱۰) راگ پربھاتی

۱ کیوں سویا غفلت کا ماتّا — جاگو رے نر جاگ رے
۲ یا جاگے کوئی جوگی بھوگی — یا جاگے کوئی چور رے
یا جاگے کوئی سنت پیارا — لگی رام سوں ڈور رے
۳ ایسی جاگن جاگ پیارے — جیسی دھروُ پرہلاد رے
دھروُ کو دینی اٹل پدوی — دیا پرہلاد کو راج رے
۴۔ ہری سمرے سوئی ہنس کہاوے — کامی کرودھی کاگ رے
تن کا چولا بھیا پورانا — لگا داغ پر داغ رے
۵۔ من ہے مسافر تن کی سراں بیچ — توں کیتا الوُ راگ رے
رین بسیرا کرلے ڈیرا — اٹھ چلنا پربھات رے
۶۔ سادھو سنگت ستگور کی سیوا — پاویں اچل سوہاگ رے
نِتانند بھج رام گمانی — جاگن پوُرن بھاگ رے

(۱۱) راگ جنگلا

۱ شری رام چندر دشرتھ نندن — یہ پدبھج من مورا رے
۲ بالاپن تیں کھیل گنوائی — جوانی جوبن جورا رے
بِردھ بھیوُ چنتا میں ڈوبیو — اب کیا کرت نہورا رے
۳ پانچوں چور سمجھ کر پکڑو — چڑھو پریم رس گھوڑا رے

گیان کھڑگ سے مار گراؤ — یہ مجرا نر تورا رے

۴ بھولا بھولا کہاں پھرت ہے — جگ میں جیون تھوڑا رے

دھرے رہیں سب رنگ محل تیرے — جنگل ہوت بسیرا رے

۵ بھوساگر کی دھار کٹھن ہے — وہاں تو راہیں مورا رے

تلسی داس بھجو رگھونندن — بھجن سار نر تورا رے

(۱۲) راگ کافی

۱ باغوں نا جارے — تیری کایاں میں گلزار

۲ کرنی کیاری بوئیکے رے — رہنی کر رکھوار

دُبیا پود سوکھے نہیں رے — کھِتما شیل جل ڈار

۳ من مالی پر لو دھکے رے — سنجم کی کر بار

دُرمت کاگ اُڑائیکے رے — دیکھے کیوں نہ بہار

۴ من گلاب چیت کیوڑا رے — پھُول رہی پھلوار

مکتی کلی کھل رہی سدا رے — گونتھہ پہر کیوں نہ ہار

۵ لوبھ لہر گہری ندی رے — لکھ چوراسی دھار

نِگورے نگورے بہ گئے رے — سنت اُتر گئے پار

۶ اشٹ کمل دل اوپرے رے — مایا اپر نپار

کہت کبیر چت چیت لے رے — آوا گمن نوار

(۱۳) راگ جنگلا

۱۔ نام جپن کیوں چھوڑ دیا تینے

کرودھ نہ چھوڑا جھوٹھ نہ چھوڑا — ستّیہ بچن کیوں چھوڑ دیا

۲ جھوٹھے جگ میں دل للچا کر — اصل وطن کیوں چھوڑ دیا

کوڑی کو توں خوب سنبھالا — لعل رتن کیوں چھوڑ دیا

۳ جنہہ سمرن تے اِت سکھ پاویں — سو سمرن کیوں چھوڑ دیا

خالص اِک بھگوان بھروسے — تن من دھن کیوں نہ چھوڑ دیا

(۱۴) راگ کافی

۱ جگ میں کوئی نہیں جند میرئے نی — ہری بنا رچھپال

۲ دھن جوڑن لوں بہت سیانا — رَین دنا یہی چِنتا

انت سمے یہ سب دھن تیرا — کدے نہ ہوسی منتا

۳ کھاون پیون دے وِچ رچیا — بُھلّ گیا پربھو اپنا

اِس جگ نوں اپنا کر جانے — ہوسی رین دا سپنا

۴ محل اور ماڑی اونچی اٹاری — ہے شوبھا دِن چاری

نام بنا کوئی کام نہ آوے — چھوٹن انت دی واری

۵ جگت جنجال تیرے گل پھانسی — لُبھی جان پیاری

ہردے بھجن بنا اس جگ وِچ — سکے نہ کوئی اُدّھاری

۶ جنگل ڈھونڈن جانہہ نہ پیارے — نکٹ بسے ہری سُوامی
تون جانے ہری دور بسے وہ تو — گھٹ گھٹ انترجامی

(۱۵) راگ پربھاتی

۱- ہری کو سمر دن رات رے من

۲ اُس بن نہیں تیرا پار اتارا — کیوں نہیں ہری گن گات
چار پہر نیندر میں بیتے — جاگ ہوئی پربھات

۳ یہ دنیا ہے رین بسیرا — جو آوت سو جات
کام کرودھ تج لوبھ پرانی — چاروں وید بکھات،

۴ دھن جوبن کا مان نہ کرئے — چار دِنن کی بات
کوئی جات نہیں سنگ نہارے — کیا ہی پتا کیا مات

۵ مایا لوبھ میں کاہے بھرمت — کال لگائی گھات
رام نارائن کرشن مراری — سمر یہی دن رات

(۱۶) راگ پیلو

۱ ہری نام کبھی نہ بچارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا
۲ موہ مایا میں عمر گذاری — نت دھن کے رہے بیوپاری
اور دُرلبھ نام بسارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا
۳ گیا دِن کو مبہ اتیرا — سکھ نیند نے رین کو گھیرا

یوں ہی بولا کال نگارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۴ سہے بار بار کیا کہتے — جب گربھ میں تھے دکھ سہتے

نہیں بھولونگا کبھی مرارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۵ کینی دھرتی زر سے پولی — جھٹ موت آ سر پر بولی

ہے جگ سے تیرا کنارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۶ قلعے محل مکان بنائے — اور باغ باغیچے لگائے

سنگ گیا نہ برج منارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۷ کچھ کر لے اب بھی بھائی — نہیں ہری بن کوئی سہائی

نہیں ساتھی کوئی پیارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۸ اس کال نے ہیں سب گھیرے — رگھ راون کنس کے پھیرے

دریودھن بھیم کو مارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۹ ہو دھیان نہ جب لگ سگن کا — کبھی گیان نہیں نرگن کا

من کیا نہ سوچ بچارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

۱۰ کر اب بھی من ہری سیوا — تو پاوے گیان ہری میوا

ہو روپ تیرا انت ارا — گیا برتھا جنم ہے یہ سارا

(۱۷) راگ آساوری

۱ ہری سمرن دی ہے بیری آہو بیلڑے

۲ دھن جوبن دا مان نہ کرئے — پل وچ کال نبیڑی

تلنی دل پر چل بند و سم — نِتّ چیل جھند میری
۳ اِس بھو ساگر پار ترن نوں — ست سنگت ہے بیڑی
دن رَینا سائیں او پر آتا — رِتُو کر جاوَن پھیری
۴ کال کھیلے آیو چلی جاوے — تاں بھی نہ آس گھٹیری
یہ پنجر تیرا چار دہاڑے — انت بھسم وی ہے ڈھیری
۵ بھج ہری نام سدا سکھ دائک — لیہو شرن ہری کیری
مکتی اپائے ترن بھو مکتی — اِس بن کوئی نہ ہیری

(۱۸) راگ پیلو

۱ نیک کمائی کر کچھ پیارے — جو تیرا پرلوک سُدھارے
اس دنیا کا ایسا لیکھا — جیسا رات کو سپنا دیکھا
۲ جیوں سپنے میں دولت پائی — آنکھ کھلی تو ہاتھ نہ آئی
کٹنب قبیلہ کام نہ آوے — ساتھ تیرے اک دھرم ہی جاوے
۳ سب دھن دولت پڑا رہیگا — جب توں یہاں سے کوچ کریگا
توشہ کچھ نہیں سفر ہے بھارا — کیونکر ہوگا تیرا گذارا
۴ اتنک غافل رہا توں سویا — وقت امول اکارتھ کھویا
ٹیڑھی چال چلا توں بھائی — پگ پگ اوپر ٹھوکر کھائی
۵ خوب سوچ لے اپنے من میں — سبھے گنوایا مورکھ پن میں
جو اب ہی نہیں جتن کریگا — تو پچھتانا تجھکو پڑے گا

۶ ایک پربھو بن اور نہ کوئی — جس کے سمرے مکتی ہوئی
اُسیکا کیوں نہ پکڑ سہارا — کیوں پھرتا ہے مارا مارا

(۱۹) راگ پربھاتی

۱۔ بیٹھ رے من صبر کے حجرے
جیسی جیسی آوے تیسی تیسی گذر رے

۲۔ شانت ہو ہاری ہنٹھ گہہ لیجے
ڈھوڑ خودی دی دور کریجے
تب اندھیرے کو سب کچھ سجھ رے۔

۳ برتھا جنم گنوایو رے پرانی
کبہوں نہ سمریو انتر جامی
عمر تیری ایویں پیا اُجڑے

۴۔ سر پر منّ لئیں سب رضائیں
ہر دم آکھیں سائیں سائیں
سب ہی مشقتاں پاوینگا مجرے

۵ جے من جاندا موڑ لیا ویں
تاں رزادہ شاہ کہا دیں
اپنا مرم توں آپے ہی سجھ رے

---

(۲۰) راگ کالنگڑا

۱۔ مُورکھ چھانڈ بِرتھا ابھمان

اَوسر بیت چلیو ہے تیرو — دو دِن کو مہمان
۲ بھوپ انیک بھئے پِرتھوی پر — رُوپ تیج بلوان
کَون بچیو یا کال بیال تے — مِٹ گئے نام نشان
۳۔ دھول دھام دھن گج رتھ سینا — ناری چندر سمان
انت سمے سب ہی کو تج کر — جائے بسے سمان
۴ تج ست سنگ بھرمت بِشین میں — جاں بدھ مرکٹ سوان
چھن بھر بیٹھ نہ سمرن کینو — جا سوں ہوئے کلیان
۵۔ رے من موڑھ انت جن بھٹکے — میرو کہیو اب مان
نارائن برج راج کنور سوں — بیگ ہی کر پہچان

(۲۱) ریختہ

۱۔ ستیہ دھرم کو چھپا دِیا — کِسنے؟ نفاق نے
لوگوں میں چھل پھیلا دِیا — کِسنے؟ نفاق نے
۲ یہ دیش اِک زمانے میں — دنیا کی شان تھا
اب سب سے ادنےٰ کر دِیا — کِسنے؟ نفاق نے
۳ دِوج دھرم کرم کرنے میں — رہتے تھے نت مگن

اب اُنکو لیت کر دیا — کسنے ؟ نفاق نے
۴ گھر گھر میں شبد سنتے تھے — وید و پوراں کے ہم
ان سب کو ہی مٹا دیا — کسنے ؟ نفاق نے
۵ مہا بلی راون کو تو — جانت سبھی جہاں
سب ناش اُسکا کر دیا — کسنے ؟ نفاق نے
۶ آیا ہے وقت اب تو — ہتیشی بنو سبھی
گھر گھر میں دخل کر لیا — کس نے ؟ نفاق نے

(۲۲) راگ تلنگ

۱ ارے من مورکھ جنم گنوائیو
کر ابھمان وشئے رس راچیو — شیام شرن نہیں آیو
۲ یہ سنسار پھول سیمر کو — سندر دیکھ لوبھایو
چاکھن لگیو روئی سب اُڑ گئی — ہاتھ کچھو نہیں آیو
۳ کہا ہوت اب اوسر بیتے — پہلے نا نہہ کمایو
سورداس بھگونت بھجن بن — سر دُھن دُھن پچھتایو

(۲۳) راگ بروا

۱ من متائیاں چھڈ او یارا — ایہہ دن جاندے گنویں
آگے منزلاں بھاریاں ہو — گور ہے بھار نہ لد اویارا

۲ من منگدا بدشاہیاں ہو — من دے آکھے نہ لگ او یارا
شاہ حسین فقیر سائیں دا — من مرشد وِچ لبھ او یارا

(۲۴) راگ جنگلا

۱ ہر ہر ہر نہیں میریا منا — ایہہ اوسر نہیں پاوینگا
۲ ادھم کرم تنے باج نہ آویں — باندھیا جم پور جاوینگا
۳ سو یُو تیرے سنگ چلینگا — سنت جناں تھگبا وینگا
۴ گاڑھے کا من کر میرے جیوڑے — پھیر جنم نہیں پاوینگا
۵ ناتھ نوں گور مہر کرے — بھوساگر ترگھر جاوینگا

(۲۵) کُنڈلیا

۱ جنگل میں منگل تجھے — جو توں ہوویں فقیر
خدمت تیری سب کریں — جب دل کے چھوڑیں مکر
۲ دل کے چھوڑیں مکر — فقیری کا رنگ لاگے
موُل سہت سنسار روگ — سِگرد بھرم بھاگے
۳ کہہ گردھر کب رلے — کُفر کے توڑیں سنگل
جنہہ اچھّا تہنہ رہو — نگر ہو آکھوا جنگل

غزل (۲۶)

۱ ذرا ٹک سوچ اَے غافل — کیا دم کا ٹھکانا ہے
نکل جب یہ گیا تن سے — تو سب اپنا بیگانہ ہے

۲ مُسافر تُو ہے اور دنیا سرا ہے — بھول مت غافل
سفر پر لوک کا آخر — تجھے درپیش آنا ہے

۳ لگاتا ہے عشق دولت پہ — کیوں تو دل کو اب ناحق
نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز — یہیں سب چھوڑ جانا ہے

۴ نہ بھائی بندھو ہے کوئی — نہ کوئی آشنا اپنا
بخوبی غور کر دیکھا — تو مطلب کا زمانہ ہے

۵ رہو لگ یاد میں حق کی — اگر اپنی شفا چاہو
عبث دنیا کے دھندوں میں — ہُوا تو کیوں دیوانہ ہے

راگ آساوری (۲۷)

۱ اے من سمجھ سوچ بچار
ڈار پاسا سادھ سنگت — پھیر رسنا سار
۲ راکھ سترہ سُن اٹھارہ — تُرد پا پنجوں مار
ڈار دے توں تین کانے — چتر چُوک نہار
۳ مانکھی یہ دیہہ پھر نہیں — آوے بار نبار

سُورداس گوبند بھجن بِن   چلے دواؤ کر جھار

(۲۸) راگ جنگلا

۱ جنم تیرو باتوں ہیں بیت گیو   تینے کبھوں نہ کرشن کہیو
۲ پانچ برس کا آلا بھولا   اب تو بیس بھیو
مکر پچیسی مایا کارن   دلیش بدیش گیو
۳ تیس برس کی اب مت اُپجی   لوبھ بڑھے نت نیو
مایا جوڑی لاکھ کروڑی   اجھوں نہ ترپت بھیو
۴ بردھ بھیو تب آلس اُپجیو   جب تپ کنٹھ رہیو
سادھو کی سنگت کبھوں نہ کینی   برتھا جنم گیو
۵ یہ سنسار مطلب کا لوبھی   جھوٹھا ٹھاٹھ رچیو
کہت کبیر سمجھ من مورکھ   توں کیوں بھول گیو

(۲۹) کبت

۱ بیٹھئے نہ جہاں تہاں سنگت کو سنگت ہے
کایر کے سنگ شور بھاگے پہ بھاگے
۲ پھولن کی باس جیسے باسنا میں بھوئے رہی
کامنی کے سنگ کام جاگے پہ جاگے
۳ ارے ارے گھر بسے گھر ہی گھر کیسو بیراگ

کام کرودھ لوبھ موہ پاگے پہ پاگے
۴ کاجر کی کوٹھری ہیں کیسو ہی چتر گھسو
ایک ریکھ کاجر کی لاگے پہ لاگے

(۳۰) غزل

۱ سوچ کر چلنا مسافر یاں ٹھگوں کا گام ہے
۲ اس سرا کے بیچ آکے بہت سے مارے گئے
اب قدم بڑھا کے رکھنا ہونے والی شام ہے
۳ پانچوں چور بسیں نگری ہیں سوتے کو لوٹا کریں
جاگنا تم کو مناسب پلے تیرے دام ہے
۴ دوست سب دشمن تمہارے ان سے بچنا کام ہے
بازی گر پتلی نچاوے کاڑھے اپنا کام ہے
۵ یادو پت جمہاں ہمارے اُن کے گھر جانا ہمیں
ذات کا براہمن گاوے خوشدل جس کا نام ہے

(۳۱) راگ جنگلا

۱ گوبند انہیں گایا تینے گایا کیا نر بانورے
۲ اہرن کی چوری کریں کریں سوئی کو دان رے
اونچے چڑھ کے دیکھن لاگے آوت کہاں بمان رے

۳ محل چُنائے ماڑی چُنائی — اور چنایا دلان رے
اک دِن تم پر ایسا ہوگا — پڑے رہو میدان رے
۴ ماٹی کا پُتلا بنایا — دھریا آدمی نام رے
آپ ہی بیٹھے راہ مسافر — کہاں بسایا گام رے
۵ پتی برتا بھوکھی مریں — بیسوا چاہیں پان رے
سادھو کو ٹکڑا نہیں — اور مال مسخرے کھان رے
۶ پاتھر کی تیں ناؤ بنائی — اُترا چاہیں پار رے
کہت کبیر سنو بھائی سادھو — ڈوبے گا منجدھار رے

کبت (۳۲۲)

۱ سُنیے سب کی کہئے نہ کچھو — رہئے اِم یا بھوساگر میں
۲ کریئے برت نیم سچائی لئے — جن تے ترئیے بھوساگر میں
۳ ملیے سب سوں دُربھاو بنا — رہیے ست سنگ اجاگر میں
۴ رس خان گوبند یہ یوں بھجیے — جیوں ناگر کو چِت گاگر میں

کبت (۳۲۳)

۱ نا سکھ وچ گرستھ دے — نا سکھ چھڈ گیاں
نا سکھ پڑھیاں پنڈتاں — نا سکھ بھوپ بھیاں
۲ نا سکھ وچ سورگ دے — نا سکھ نرک پیاں

نا سکھ جیون رہن میں — نا سکھ موت بجھیاں
۳ نا سکھ بولن بول میں — نا سکھ چپ رہیاں
نا سکھ بالک بردھ پن — نا سکھ جوانیاں
۴ نا سکھ دھن تے دھن بنا — نا سکھ ہور جہاں
سکھ ہے ورچ وچار دے — سنتاں شرن پیاں

(۳۴) کبت

۱ بھول نہ انیت کر — باسنائیں جیت کر
پربھو پد پریت کر — لاج رکھ بانے کی
۲ راگ دویش تیاگ کر — ہری انو راگ کر
بل بیر لاگ کر — سکرت کمانے کی
۳ سب کا ہی ہت کر — شدھ نج چت کر
نت کر بات — سربیش کو رجھانے کی
۴ کا مادی سے ہٹ کر — پریم بھگتی ڈٹ کر
رام نام رٹ کر — مکتی مکتی پانے کی

(۳۵) راگ سورٹھ

۱ گر گذران غریبی سے — مغروری کس پر کرداد یار
۲ کتھوں آیا کتھے جانا — کی کھٹیا جگ رہ کے اویار

۳ ٹیڑھی پگڑی آکڑ چلدا — حاکم کیہڑی ول دا اویار
۴ کھائے خوراکاں پہن پوشاکاں — جم دا بکرا پلدا اویار
۵ شاہ حسین فقیر ربانا — جھوٹھی دنیا کوڑا بانا
اگے دا کچھ کرلے اویار

غزل (۳۶)

۱ کر محبت ہر کسی سے — دل دکھانا چھوڑ دے
ہے عبادت بس یہی — جنگل میں جانا چھوڑ دے
۲ گر چبھے کانٹا کسی کے — درد تو محسوس کر
مت تصوّر غیر کر — اپنا بیگانہ چھوڑ دے
۳ ہو کسی کا فائدہ — نقصان سے تیرے اگر
جان بھی قربان کر دے — دل چرانا چھوڑ دے
۴ فکر پہلے خویش کا — پھر فکر اپنی قوم کا
فرض کر اپنے ادا تو — بھاگ جانا چھوڑ دے
۵ مال و دولت مت کما تو — مکر اور فریب کا
کر کمائی نیک کوئی — مفت کھانا چھوڑ دے
۶ اپنا اپنا کر اسی سنسار سے — سب چل بسے
جھوٹھ ہے سنسار بندے — دل لگانا چھوڑ دے

(۳۷) راگ مال کونس تال جھپ

منا ایں نے رام نہ جانیا رے　　رام نہ جانیا رے
۱- جیسے موتی اوس کا رے　　تیسے یہہ سنسار
دیکھت ہی کو جھلملا رے　　جات نہ لاگی بار
۲ سونے کا گڈھ لنک بنایا　　سونے کا دربار
رتی اک سونا نہ ملا رے　　دا دن مرتی بار
۳ دین گنوایا کھیل ہیں رے　　رین گنوائی سوئے
سوہن داس بھجو بھگونتا رے　　ہونی ہوئے سو ہوئے

(۳۸) سوّیا

۱ جو من ناری کی اور نہارت　　تو من ہوت ہے ناری کو رُوپا
۲- جو من کاہو سوں کرودھ کرے　　تب کرودھ مئی ہو جائے تدروپا
۳ جو من مایا ہی مایا رٹے نت　　تو من ڈوبت مایا کے کُوپا
۴ سُندر جو من برہم بچارت　　تو من ہوت ہے برہم سروپا

(۳۹) سوّیا

۱ من ہی کے بھرم سے　　جگت یہ دیکھیت
من ہی کے بھرم سے　　جگت ہلات ہے

۲ من ہی کے بھرم سے ── جیوری میں اُپجت سانپ
کر کے دِچار ── سانپ جیوری سمات ہے
۳ من ہی کے بھرم سے ── مرسچکا کو جل کہے
من ہی کے بھرم ── سیپ رُوپا سا دکھات ہے
۴ سُندر سکل یہ دِکھے ── بھرم من ہی کو
من ہی کے بھرم گئے ── برہم ہوئے جات ہے

(۴۰) کبت

۱ یہ موہ مئی لمنا رجنی میں ── بہل ہوئے بھرمیؤ نہیں
۲ جس نے یہ جیون دان دیو ── اُس کے جب کو السیؤ نہیں
۳ اب ہی چھن ہیں نہیں اکھیاں ── پل ہوں ہری کو بسرتو نہیں
۴ من سوں بچ سوں ار کرم ہو نسوں ── کہوں کا ہو کو چت دکھیؤ نہیں

(۴۱) راگ جنگلا

ایسے ہی جنم سموہ پر لانے

پران ناتھ رگھناتھ سے پربھو نج ── سیوت چرن پرانے
۲ جے جڈھ جیو کُٹل کائر کھل ── کیول کل مل سانے
سُوکھت بدن پرشنت تن کو ── ہری سے اِدھک کرمانے
۳ سکھہت کوٹ اپائے نرنتر ── بھرت نہ پائیں پرانے

سدا ملین بنیتھ کے جل جیوں کبھوں نہ ہردے تھرانے
۴ یہ دبیتا دُور کرب کو امرت جلبن اُر آنے
تلسی چت چنتا نہ مٹے بن چنتا من پہچانے

(۲۴) راگ پربھاتی

۱ نام بھجا سوئی جیتیا جگ میں نام بھجا سوئی جیتیا رے
۲- ہانتھ سمرنی پیٹ کترنی پڑھیں بھاگوت گیتیا رے
ہردے سُدھ کیا نہیں بورے کہت سُنت دن بیتیا رے
۳ آن دیو کی پوجا کینی ہری سے رہا ابھیتیا رے
دن جوبن تیرا نہیں رہیگا انت ہتھنے چلا ریتیا رے
۴ باوریا نے باور ڈاری پھند جال سب کیتیا رے
کہت کبیر کال آئے کھڑے ہے جیسے مرگ کو چتیا رے

(۴۳) راگ جنگلا

۱- توں سمرن کرلے میرے منا تیری بیتی جات ہری نام بنا
۲ پنچھی پنکھ بن ہستی دنت بن ناری پُرش بنا
بیسیا پُتر پتا بن ہینا تیسے پرانی ہری نام بنا
۳ دیہہ نین بن رین چند بن دھرتی میگھ بنا
جیسے پنڈت وید بہینا تیسے پرانی ہری نام بنا

۴ کوپ نیر بن دھینو کھشیر بن — مندر دیپ بہنا
جیسے ترور پھول پھینا — تیسے پرانی ہری نام بنا
۵ کام کرودھ مد لوبھ لو ارو — مایا چھانڈو سنت جنا
نانک کہے سنو بھگونتا — یا جگ ہیں کوئی نہیں اپنا

(۴۴) راگ پربھاتی

۱ یہی گھڑی یہی ویلا سادہو — یہی گھڑی یہی ویلا رے
۲ لاکھ خرچ پھر ہاتھ نہ آوے — مانس جنم سہیلا رے
۳ نا کوئی سنگی نا کوئی ساتھی — جاتا بھنورا اکیلا رے
۴ کیوں سویا اُٹھ جاگ سویرے — کال دیت ہے ہیلا رے
۵ کہت کبیر گوبند گن گاؤ۔ — جھوٹا ہے سب جگ میلا رے

(۴۵) راگ جنگلا

۱۔ رسنا رام کہو من لائی۔

رام بنا کوئی کام نہ آوے — سُت پریوار بڑائی
۲ انت سمے کا کوئی نہ ساتھی — پتا ماتا اور بھائی۔
جب یمراج کرینگے لیکھا — سب قلعی کھُل جائی۔
۳ پنج مکھ جن ہری گن نہیں گایو — بھگتی کلپ ترو پائی
دُرلبھ دیہہ پھیر نہیں پاوے — انت سمے پچھتائی۔

۴۔ آتم گیان یوگ اور سادھن	یا جگ میں کٹھنائی
ڈلیوی سہائے بمل گن گاوو	کرپا کریں رگھورائی

(۴۶) راگ بھوپالی

۱۔ جنم گیو اٹکے اٹکے

راج کاج ست ہیو گی ڈوری	بن وویک پھر یو بھٹکے
۲ کٹھن جو گرنتھی پڑی مایا کی	توڑی جات نہ جھٹکے۔
نہ ہری بھجن نہ سنت سماگم	رہیو بیچ ہی لٹکے
۳ جیوں بوہ کلا کلاپ دکھاوے	لوبھ نہ چھوٹت نٹ کے
سُوَر داس شوبھا کیوں پاوے	پیئے بہین جل مٹکے

(۴۷) راگ کیدارا

۱ کاہے کو بساری رے	جب پا کر مالا
رام جپن کو تلسی کی مالا	اوڑھن کو مرگ چھالا
۲ کھان پان کو کند مول پھل	رہنے کو کنج نمالا
۳ دھن جوبن مد میں مت بھولے	جم کر ہے بیحالا
۴ نس دن رٹے ہری نام جپن ہی جپن	رہے پریم متوالا
ہری بن ہتو نہیں کوئی جگ میں	سب جھوٹھا جنجالا

---

(۴۸) راگ دیس

۱۔ بھجن کب کری ہو جنم سیرانو

کوٹی جتن کینھو ما با کو — کبھوں نہ مگدھ اگھانو
۲ بال پنا کھیلت ہی کھویو — ترن بھیو گر بانو
کام کرودھ لوبھ کے بس ہیں — چیتو نہیں اپانو
۳ بردھ بھیو کف کنٹھ بردھیو — سر دھن دھن پچھتانو
سور شیام کے نیک بلوکت — بھو ندھی جات ترانو

(۴۹) راگ دیس

۱۔ رگھوبر سجس کبھے من گے ہو۔

درلبھ دیہہ منج کی پائی — اس اوسر نہیں پے ہو
۲ جو ہری بھجن بملھ مایا بس — چھن چھن پر تھا گنوے ہو
پر ہو یم شاسن ہیں مورکھ — سیس ٹیک پچھتے ہو
۳ کوشل داس کمل پد من ہیں — نت نت جب چت دے ہو
شری بھگوان شرن پے ہو اتم گتی — پھیر اتے نہیں اے ہو

(۵۰) راگ کیدارا

۱ نام سمر پچھتا یگا من — نام سمر پچھتا یگا

پاپی جیا را لوبھ کرت ہے — آج کال اُٹھ جائیگا
۲ لالچ لاگے جنم گنوایا — مایا بھرم بھلائیگا
دھن جوبن کا گرب نہ کیجے — کاغذ سا گل جائیگا
۳ جب جم آئے کیس گہہ پٹکے — تا دن کچھو نہ بسائیگا
دھرم راج جب لیکھا مانگے — کیا مورکھ دکھلائیگا
۴ سمرن بھجن دیا کر جگ میں — ان سب کا پھل پائیگا
کہت کبیر سنو بھائی سادھو — بھو ساگر ترجائیگا

(۵۱) راگ سورٹھ

۱۔ جنم سِرانو ایسے ایسے

کے گھر گھر پھرت سمرن بن — کے سووت کے ویسے
۲ کے کہوں کھان پان رسنا دک — کے کہوں وا دا نکیسے ،
کے کہوں رنک کہوں ایشورتا — نٹ بازی گر جیسے
۳ چیتیو نہیں گیو ٹر اوسر — مین بنا جل جیسے
یہ گتی بھئی سور کی ایسی — پر بھو ملیں گے کیسے

(۵۲) راگ دیس

۱۔ بیت گئے دِن بھجن نا رے

۲ بال اوستھا کھیل گنوائی — یُوا اوستھا مان کیا رے

۳ لاہے کارن مُول گنوایا — اجھوں مٹی نہ من ترشنا رے
۴ کہت کبیر سنو بھائی سادھو — پار اُتر گئے سنت جنا رے

(۵۳) راگ سورٹھ

۱ من رے پربھو کی شرن بچارو
جنہہ سمرت گنکا سی اُبری — تا نکو جش اُردھارو
۲ اٹل بھیو دھرو جانکے سمرت — اَر نربھے پد پایا
دکھ ہرتا یا بدھ کو سوامی — تیں کاہے بسرایا
۳ جب ہی شرن گہی کرپا ندھی — گج گراہ تے چھوٹا
مہما نام کہاں لگ برنوں — رام کہت بندھ ٹوٹا
۴ اجامیل پاپی جگ جانے — نمکھ ماہہ نستارا
نانک کہت چیت چنتامنی — تیں بھی اُترہں پارا

(۵۴) راگ پربھاتی

۱ چیت منا! ہری نام سدا — بھروسا نہیں اس دم کا
۲ کیا بندے توں گرب کریندا! — اس مایا کے چھل کا
پل میں آوے چھن میں جاوے — سیر کرے بھل بھل کا
۳ مات پتا سُت باندھو دارا — سب پچھا ہا تیرے گل کا
بپتا پڑی کوئی نکٹ نہ آوے — جو ہے سب مطلب کا

۴ راون جیسے مار گرائے — انت نہ پایا بل کا
دریودھن جیسے شستر دھاری — چھوڑ گئے سب دل کا
۵ نت اُٹھ سنگت کر ستگورکی — پاویں پریم نام کا حصہ کا
مہر داس بھگونت بھجن کر — سب جگ تیری دل کا

غزل (۵۵)

۱ کر لے گر کرنا ہے کچھ — پھر وقت جائیگا گذر
۲ قدرتاً تصدیق ہوتا ہے تجھے — کچھ غور کر
دیکھ تو بھی اے بشر — تجھ میں وفا ہے کس قدر
۳ تپش کو سر پر اُٹھائے ہے — تجھے سایہ شجر
حیف تو لے کر تبر — کرتا قلم ہے اُسکا سر
۴ کھینچتا ہے نیشکر کو — تو شکنجے میں بشر
نیشکر کو دیکھ — دیتا ہے تجھے پھر بھی شکر
۵ آپ ہی آئینہ دل میں — تو اپنے کر نظر
نیک ہے یہ کس قدر — اشرف بشر فرخ سیر
۶ جس ریاضت گر نہیں — دل میں نہیں کچھ رحم گر
صورت انسان ہے — سیرت نہیں انساں مگر

اوم نت ست

غزل (۵۶)

۱ باندھنے چاہے رگِ گل سے … بشر بلبل کے پر
بید کے بھی گر شجر سے … یہ بشر کھائے ثمر

۲ سنگِ خارا پر سناں بھی … ہو سکے کچھ کارگر
دل میں جاہل کے … نصیحت کا نہیں ہوتا اثر

۳ شاخِ آہو سے بھی … ہلچاوے اگر کچھ برگ و بر
ہو اگر پیدا عقیمہ کے … بطن سے بھی پسر

۴ سینگ بھی آویں نکل … خرگوش کے سر سے اگر
باز رہ سکتا نہیں … لیکن بدی سے بد گوہر

۵ ریگ سے روغن ، … نکل آوے کوئی صورت اگر
خوف سے خرگوش کے … چھپتا پھرے گر شیرِ نر

۶ برگِ گل سے ہو سکے … سوراخ ہیرے میں مگر
دل پہ ہو قابو بشر … بس ہے یہ ہی دشوار تر

۷ مچھلی بھی پانی بنا … جیتی رہی گو عمر بھر
آفتاب بھی اپنی جگہ سے … کچھ گزر جائے اگر

۸ بھول جائیں گو فلک پر … راستہ شمس و قمر
جیُو مقدّر بس نہیں … ہوتا ہے کچھ زیر و زبر

غزل (۵۷)

۱ ہے اُسی کی ذاتِ نورانی کا ذرّہ تُو بشر
کس قدر غفلت نے تجھکو کر دیا ہے بے قدر

۲ اب بھی کچھ آئینۂ دل میں تو اپنے کر نظر
ہاتھ آئے گا نہ پھر جب وقت جاوے گا گذر

۳ ڈھونڈتے پھرتے ہیں جسکو روز و شب شمس و قمر
پھرتی ہے جس کے لئے بادِ صبا بھی دربدر

۴ جسکے سجدہ میں فلک نے بھی جُھکا رکھا ہے سر
کس لئے غافل ہے تُو کچھ تو سمجھ اے بیخبر

۵ ڈر کے دل میں بھی لگا رہتا ہے ہردم جسکا ڈر
جسکے در پر ہیں فرشتے بھی کھڑے باندھے کمر

۶ جنبشِ ابرو سے جسکے کانپتے ہیں بحر و بر
تو بھی اے غافل بشر ہردم اسی سے کر حذر

۷ ہیچ ہیں تحقیق میں جسکے یہ سب علم و ہنر
طائرِ ادراک کے جاتے ہی واں جلتے ہیں پر

۸ ہے زباں قاصر بیاں اُسکا کرے یہ کس قدر
بس تو رکھ بس یاد اسکی اس کا ہردم کر شکر

غزل (۵۸)

۱ ہو بشر کے بس میں — تو یارب نہ کوئی بھی بشر
۲ نیک سیرت ہے جہاں میں — جیسے صندل کا شجر
تبر آہن کی مثل ہے — فی الحقیقت بد گوہر
۳ دیتا ہے خوشبو لگا — صندل اگر کاٹے تبر
نیک کیوں نیکی کو چھوڑے — بد بدی چھوڑے نہ گر
۴ نیک کا ہے نیک ثمرہ — ہے بدی کا بد اثر
واقعی پر بیچ ہے ذرا سا — غور کر دیکھیں اگر
۵ سر پہ پیشانی پہ — صندل کو جگہ دیں ہیں بشر
آگ میں پڑ کر گھنوں سے — پیٹا جاتا ہے تبر
۶ فی الحقیقت ہے بدی بد — اور نیکی نیک تر
جس ہوا ہے قدرتاً — تصدیق دونو کا اثر

راگ جنگلا (۵۹)

۱ من مانت نہیں مورلرے ساد ہو — من مانت نہیں مورا رے
یا کو بار بار سمجھا ڈل — جگ میں جیون تھوڑا رے
۲ یا کا یا کا گرب نہ کیجے — کیا سانورا کیا گورا رے
بن ہری بھگتی تن کام نہ آوے — کوٹ سگندھ چبھورا رے

۳ یا بابا کا گرب نہ کیجئے | کیا ہاتھی کیا گھوڑا رے
جوڑ جوڑ دھن بہت چلے گئے | سہسر لاکھ کروڑا رے
۴ بدھا در مت آر چیترائی | جنم گیو نر بورا رے
کہیں کبیر چرن چت راکھو | جیوں سوئی میں ڈورا رے

غزل (۶۰)

۱ گھر کا دیا جلا کر مندر میں تم جلانا
۲ کیسا بدل گیا ہے دنیا کا کارخانہ
سب چیز ہے نمائش پیدا ہے اک زمانہ
پوجا نمائشی ہے سیوا نمائشی ہے
ایشور کے ساتھ چھل ہے اس چھل کا کیا ٹھکانہ
گھر میں ہو گھپ اندھیرا مندر میں روشنی ہو
اے میرے دوستو اب ایسا غضب نہ ڈھانا
۳ گھر ہے تمہارا تیرتھ سب تیرتھوں سے بڑھ کر
دنیا کا کوئی تیرتھ اسکے نہیں برابر
پریاگ اور کاشی۔ گنگا ہے یا کہ جمنا
سب ہیں اسی کے اندر کوئی نہیں ہے باہر
میری سنو عزیزو۔ کہتا ہوں بات سچی
گر پار اترنا ہے کرنی کیجیئیں سے اٹھ کر

۴ یہ دھرم کی ہے بھومی یاں دھیان کا مزا ہے
یاں جل ہے ایسا نرمل اشنان کا مزا ہے
تم یاں پڑھو پڑھاؤ۔ تم یاں سنو سناؤ
ہاں شاستر کا اس جا۔ اور گیان کا مزا ہے
کیوں تیرتھوں میں تم ہو۔ یوں مارے مارے پھرتے
گھر کرم کی جگہ ہے یاں دان کا مزا ہے

۵ سب دیوتا ہیں اسجا سب دیویاں ہیں اسجا
جتنے رشی منی ہیں ان کے مکاں ہیں اس جا
درشن یہاں ہیں جیسے۔ ایسے کہیں نہیں ہیں
سب اِشٹ دیو اسجا کل دیویاں ہیں اسجا
ملتا ہے آدمی یاں اِدھکاریوں سے ہر دم
گردان دینا چاہو۔ دلکش اور سماں ہے اسجا

۶ بوڑھے پتا کو ایشور سمجھا کرو تم اپنا
وہ شِو ہے اور وشنو بس ایک وہ ہے برہما
وہ رام کی ہے مورت اور کرشن جی کی صورت
تم جان اور دل سے کرنا اسی کی سیوا
سب دیوتاؤں سے وہ بڑھ کر ہے مرتبے میں
مندر میں جاؤ پیچھے پہلے ہو اس کی پوجا

۷ بوڑھی تمہاری ماتا سب دیویوں کی دیوی

پس راست ہی سمجھنا۔ ستیا ہے راج رانی
باہر سے آؤ گھر میں۔ تو پاؤں اس کے پوجو
جب جاؤ گھر سے باہر تو لو دعائیں اس کی
پوجا میں سب سے بڑھ کر ماتا کا پوجنا ہے
جس نے کہ اسکو پوجا دیوی اسی نے پوجی

۸ ہیں وشو دیو گھر میں۔ بوڑھے بزرگ سارے
وہ جان اور دل سے تمکو رہیں پیارے
گھر میں رشی بہت ہیں۔ گھر میں منی بہت ہیں۔
وہ رشتہ دار جو ہیں بھائی بہن تمہارے
درشن کرو تم ان کے۔ سیوا کرو تو ان کی
احسان انکے کیسے سر سے بھلا اتارے

۹ گھر ہے تمہارا مندر ہے اسمیں لکھشمی بھی
آؤ تمہیں بتا دوں بیوی ہے وہ تمہاری
ایسا نہ کام کرنا جس سے کہ وہ ہو ناخوش
عزت سے اسکو رکھنا وہ ہے مہان دیوی
باتیں کرو تو میٹھی۔ بولو تو اس سے ہنس کر۔
یہ گھر کی لکھشمی کی۔ پوجا بہت ہے اچھی

۱۰ گھر کی جو لڑکیاں ہیں۔ وہ دیویاں ہیں ساری
اور دیویاں بھی کیسی۔ جان اور دل سے پیاری

ان کو چڑھاوے لاکر۔ اے دوستو چڑھاؤ

کپڑے چڑھاؤ اچھے۔ گہنے چڑھاؤ بھاری

گھر کی جو دیویاں ہیں۔ جب تک کہ وہ نہ خوش ہوں

باہر کی دیویاں کب خوش ہو سکیں تمہاری

۱۱ لڑکے ہیں گھر میں جتنے۔ وہ سب ہماری جی ہیں

سب ہیں اودھ بہاری مورت کرشن کی ہیں

ناز ان کے تم اٹھاؤ۔ ان کو سدا مناؤ

یہ خوش اگر ہیں تم سے خوش دیوتا سبھی ہیں

میلے انہیں دکھاؤ۔ جلسوں میں ساتھ لاؤ

یہ برج اور اودھ سے آوازیں آرہی ہیں

۱۲ تیرتھ تمہارا گھر ہے۔ اور سب غریب بھائی

تیرتھ کے ہیں نواسی کچھ کیجئے بھلائی

دان ان کو خوب دینا۔ ان کی دعائیں لینا

ہو خرچ دان میں جو اچھی ہے وہ کمائی

جب دھیان دیکے میں نے۔ اے دوستو سنا ہے

بس یہ صدائے دلکش ہے گوش جاں میں آئی

۱۳ احسان نوکروں پر اور دوستوں پہ کرنا

دم مہر اور دفا کا لیل و نہار بھرنا

یہ سب بھی اے عزیزو تیرتھ کے ہیں نواسی

اِن کو بھی پوجنا تم تیرتھ سے جب گذرنا

ان کے بھی حق ہیں تم پر۔ تم دو انہیں برابر

پنڈے تمہیں ڈرائیں تو بھول کر نہ ڈرنا

۱۴ سمجھو نہ اِس کو گھر تم۔ تیرتھ ہے یا کہ مندر

ہے باس دیویوں کا اور دیوتاؤں کا گھر

ادھکاری اور نواسی ملتے بہت یہاں ہیں

اس یاترا سے کوئی ہے یاترا نہ بڑھ کر

درشن کے بھی مزے ہیں اور دان کے بھی اِسجا

یہ قول مہر کا ہے۔ بس نقش کرلو دل پر

(۶۱) راگ جنگلہ

۱ رام جیوں راکھے تیئوں رہیئے

۲ جو پربھو کرے بھلا کر مانو مکھ سے برا نہ کہیئے

ہری ہونی ان ہونی کر دے سو سب سر پر سہیئے

۳ کرے کرپا ہری نام جپاوے سو انتر بے گہیئے

مہر داس ہری آگیا مانے

یہ سیوک کو چہیئے

اوم انت سنت

اوم تت ست

۵- وَیراگ کے بھجن

(۱) راگ کالنگڑا

۱- کیا دیکھ دیوانہ ہُوا رے

۲ مایابنی سار کی سُولی | دیہی نرک کا کُوا رے
ہاڈ چام ناڑی کو پنجر | تاں میں منوا سُوا رے

۳ بھائی بند ھو کٹنب گھنیرا | تا نہیں بیچ ہوا رے
کہت کبیر سُنو بھائی سادھو | ہار چلیو جگ جُوا رے

(۲) کبت

۱ داتا دہیپ | ماندھاتا دلیپ جیسے
جا کے یش اجھوں لوں | دیپ دیپ چھپائے ہیں

۲ بلی ہیو بلوان | کو بھیو جہاں ریچ
راون سمان کئ | پرتاپی جگ جائے ہیں

۳ بان کی کمان میں | سُجان درجن پار تھ سے
جا کے گُن دینیدیال | بھارت میں گائے ہیں

۴ کیسے کیسے شوُر رچے چاتُر بر پنج جُونے
پھیر چکچور کر دھور میں مِلائے ہیں

(۳) کبت

۱ چلے گئے چھوڑ ہرن کشپ ہرناکس جیسے
اور بلی جیسے باندھے پاتال ہیں چلے گئے
۲ چلے گئے راون اَرہ کنبھ کرن مہایودھا
کیتے ہوں نرلش مارے دھُور میں رلے گئے
۳ رلے گئے جراسندھ کنس ششوپال جیسے مہابیر
دُریودھن آدی ببیر بیچ گرمب کے گلے گئے
۴ گلے گئے کیتنے اپنے اسُر مہاں بھٹ
آ بیکے زمین پر ہو ہو کر چلے گئے

(۴) کبت

۱ شواس کے بھروسے گڈھ ماس میں نواس لیئو
آشامن مانہہ راکھی مانن سشریرا کی
۲ بڑے بڑے شور بیر دیکھ چھوڑ گئے مُورکھ
رہی نہ نشانی شاہاں اور وزیراں کی
۳ بھج رہے نرنجن دکھ بھنجن کل عالم کے

نِت روز خبر لیت پاہن ہیں کیڑا۔ کی
ہے کب تھا را پل سمرن کی یہی پل
ایک ایک گھڑی جات لاکھ لاکھ ہیرا کی۔

(۵) سویا

۱ سنت سدا اُپدیش تباوت کیش سبھی سر شویت بھئے ہیں
۲ توں ممتا اجھوں نہیں چھانڈت کال نے آئے سندیش دئے ہیں
۳ آج کہ کال چلے اٹھ مورکھ تیرے ہی دیکھت کیتے گئے ہیں
سُندر کیوں نہیں رام سمہارت یا جگ میں تھر کون رہے ہیں

(۶) راگ پربھاتی

۱ توں خوش بھر نیند کیوں سویا نقارہ کوچ کا ہویا
۲ جنہاں سنگ نہیہ سی تیرا تنہاں کیا خاک میں ڈیرا
۳ کہاں گئے ملک کے والی جو چلتے منس کی چالی
گئے دربار کر خالی توں خوش بھر نیند کیوں سویا
۴ کہاں گئے خان مد ملتے جو سورج چند لوں جاتے
نہ دیکھے وہ کسی جاتے توں خوش بھر نیند کیوں سویا
۵ کہاں گئے میر اور قاضی جو چڑھتے تُرکیاں تازی
گگے ویران کر بازی توں خوش بھر نیند کیوں سویا

۶ جو ٹوٹی انب کی ڈالی — جو روتا باغ کا مالی
بڑے ہی شوق سے پالی — تو خوش بھر نیند کیوں سویا

۷ جنہاں سر کیس تھے کالے — ملائیاں دودھ سے پالے
کہ آخر اگنی میں جالے — تو خوش بھر نیند کیوں سویا

۸ جنہوں کے لاکھ تھے پیلے — وہ خالی ہاتھ کر چلے
انہوں نے جنگلے ملے — توں خوش بھر نیند کیوں سویا

۹ جنہاں سر سوہنے چہرے — چباویں پان کے بیڑے
تنہاں کو کھا گئے کیڑے — توں خوش بھر نیند کیوں سویا

۱۰ جنہاں گھر ریشمی بستے — تنہاں پر بیٹھ کر ہنستے
سو دیکھے خاک میں دھنستے — توں خوش بھر نیند کیوں سویا

۱۱ جنہاں گھر پالکی گھوڑے — سو ہیں تن مخملی جوڑے
سوئی مکھ موت نے توڑے — تو خوش بھر نیند کیوں سویا

۱۲ جنہاں گھر جھولتے ہاتھی — ہزاروں لوگ تھے ساتھی
تنہاں کو کھا گئی ماٹی — توں خوش بھر نیند کیوں سویا

۱۳ جو اتنا گرب نہیں کرنا — کہ یہ جیا تیل میں تلنا
دلی کہے پھیر نہیں ملنا — توں خوش بھر نیند کیوں سویا

(۷) راگ تیلنگا

۱۔ اس دنیا پر روز مسافر — نت اٹھ باغ بہار نہیں۔

۲ کاچی کنڈھ بالُو کا گارا — تس پر محل اُسارا ہیں
۳ بھائی بندھو کٹنب گھنیرا — بھیڑ پڑی کوئی یار نہیں
۴ کہت کبیر سنو بھائی سادھو — آونا دوسری بار نہیں

(۸) راگ بھیروی

۱ یاد کریگا اِس جیون نوں — بھلا مسافر بندے
۲ آیا سی کچھو لاہے کارن — پھنس گیا کیہڑے دھندے
بھوساگر تینوں ترنا پوسی — پاپ پُنّ دھر کندھے
۳ بھائی بندھو کٹنب گھنیرا — جنم جنم کے اندھے
کہت کبیر سوئی پار اُتر گئے — ہری ہر نام جپندے

(۹) راگ پرج

۱ بات چلن دی کر ہو — جگ رہنا ناہیں
۲ کھائے خوراکاں پہن پوشاکاں — جم دا بکرا پل ہو
گنگا جاویں گوداوری نہاویں — اجے نہ سمجھیں کھل ہو
۳ عمر تیری ایویں پئی جاندی — گھڑی گھڑی پل پل ہو
کہے حسین فقیر سائیں دا — بھجے صاحب دا کر ہو

اوم تت ست

(۱۰) راگ پربھاتی

۱ اب تو جاگ مسافر پیارے — رین گھٹی لٹکے سب تارے
۲ آوا گون سرائیں ڈیرے — ساتھ تیار مسافر تیرے
اجے نہ سُندا کوچ نقارے — اب تو جاگ مسافر پیارے
۳ کر لے آج کرن دی ویلا — بوہر نہ ہوسی آون تیرا
ساتھ تیرا چل چل پوکارے — اب تو جاگ مسافر پیارے
۴ آپو آپنے لاہے دوڑی — کیا سردھن کیا نِردھن بوری
لایا نام توں لیہو سنبھارے — اب تو جاگ مسافر پیارے
بُلھا شوہ دی پیریں پڑیئے — غفلت چھوڑ حیلہ کچھ کریئے
مرگ جتن بن کھیت اُجاڑے — اب تو جاگ مسافر پیارے

(۱۱) راگ جنگلا

۱ لاج مُول نہ آئیا — نام دھرائیو فقیر
۲ راتیں راتیں بدیاں کریندا — دن نوں سداویں پیر
۳ اپنا بھارا چائے نہ سکدا — لوکاں بندھاویں دھیر
۴ گُڑھم کٹنب دی پھاہی پھسیا — گل وچ پا لیا لیر
۵ درگاہ لیکھا منگے حسینا — رد دیں گا نیر و نیر

(۱۲) راگ دھناسری

۱ میری آکھدیا ہو لاج مُوکل نہ آیا یار
۲ میری میری راون کر گئے شاہ سکندر دارا
بازیگر دی بازی جیسے رچیا کُوڑ لپارا
۳ میری میری کورو کر گئے دُریودھن کے بھائی
سولہ جوجن سر چھتر جھلت سی دیہی گرجھن کھائی
۴ میرے پُتر میریاں دھیاں میر اکٹنب میرے بھائی
جنھاں دی خاطر پاپ کماویں تنھاں بھور نہ کائی
۵۔ یہ دنیا ہے چار دہاڑے ناکر من دا بھانا
کہے حسین فقیر سائیں دا ننگی پیریں جانا

(۱۳) راگ بھیروی

۱۔ ماٹی خودی کریندی یار
ماٹی جوڑا ماٹی گھوڑا۔ ماٹی دا اسوار
۲ ماٹی ماٹی نوں مارن لاگی ماٹی دے ہتھیار
جس ماٹی پر بہتی ماٹی تس ماٹی ہنکار
۳ ماٹی باغ باغیچہ ماٹی ماٹی دی گلزار
ماٹی- ماٹی نوں دیکھن آئی ماٹی دی بہار

۴ ننّس کھیل پھر ماٹی ہوئی — پینڈی پانو پار
بلھاّ شاہ بجھارت بجھّی — لاہ سِروں بھوں مار

(۱۴) سوئیا

۱ پری پورن باپ کے کارن تے — بھگونت کتھا نہ رچے جن کو
تن ایک ناری بولائے لئی — نچو اوت ہیں دن کورن کو
۲ مردنگ کہے دھگ ہے دھگ ہے — تنجیر کہے کن کو کن کو
تب ہاتھ اٹھا ئیکے ناری کہے — ان کو ان کو انکو انکو

(۱۵) راگ جنگلا

۱ کیوں وے بیبا مان بھریا — کیوں وے جیندا مان بھریا
رہنا جوگی گل حسین — دنیا کے پر اک لحظہ کا مقام ہے
۲ کرتا ہے میری میری رے — یاں تیرا کون ہے
ٹُک دم کا ہے بسیرا — دُنیا آواگون ہے
۳ بھائی رے بندھو برادری — بسر زند یار من
سب سکھ کے ہیں سہیی رے — توں سمجھ یار من
۴ راون سر یکیے ہو گئے — جنکے ہتے گاڑھے نشان
اک پل ہیں مار ڈالے رے — تیرا کیا چلے ایمان
اب کہت ہے کبیر سے — توں سمجھ یار من

اِک رام نام سانچا ہے اور جھوٹھا سب جنتن

(۱۶) راگ جنگلا

۱ دِن دو تے تین کا میلا اوڑک سب ابھیے چھیڈ جاونا
۲ جگت سرائے مسافر جانا اِک آئے اکناں چل جانا
جب مارو سر کال نشانہ توں تڑپیا وانگ نمانا
گیا وقت نہ مڑدا ویلا
۳ سکھ کارن سب ٹھاٹھ بنائے شیش محل مندر چنوائے
پھر آ کے نوں حکم چلائے کھانا ملے نہ دانہ
جب جاتا بھنور اکیلا۔
۴ پیر پیغمبر سب اولیائے کال بلی نے چن چن کھائے
دو دن باجا سبھی بجائے پھر ڈیرہ پنچ مسانا
چلئے گورو گوسائیں چیلا
۵ کر لے پیارے اب توں کرنی جے چاہیں بھوساگر ترنی
جیتی جانے پڑھ گور و شرنی ہو جائے مکت نشانہ
توں کر لے ہنس سہیلا

(۱۷) راگ جنگلا

۱۔ سب دن گئے بیتے کہ بیت

تینوں پن ایسے ہی بیتے　　کیس بھئے سر شویت
۲ رونڈھو شو اس مکھ بن نہ آوت　　چینا گرسیو جم کیت
تج گنگو دک پیت کوپ جل　　ہری تج پوجت پریت
۳ کرپر ماد گوبند بساریو　　بوڑیو سبھن سمیت
سور داس کچھو خرچ نہ لاگت　　رام نام مکھ لیت

(۸۱) راگ تلنگ

یہ جگ درشن میلا ہے

۲ جے توں آیا ہے ایہاں پہ　　کچھ دیکھ بھال مل جل چل پھر
ہنس بول بتا دے لیکھا بھی کس کارن تے　　سب کو اک ٹھور اکیلا ہے
۳ دل بھر کے دیکھ سکچ مت رے　　جس جاگے جو جو بایا ہے
ایہاں تیری جنس جمع ہے۔　　اور کوئی نہیں پرایا ہے
پر اتنا کہنا مان میرا　　جو کرنا ہے سو جلدی کر
ٹک دیر لو ہے کوئی دم کی ہے　　اور زیادہ نہیں جھمیلا ہے
۴ اس مندر بیچ نرکھ توں کیا　　کیا رنگ برنگی مورت ہے
ہردے سے تنک پرکھ توں بھی　　اس مورت بیں کیا صورت ہے
دھن اس کاریگر کو کہئے　　جن اپنے ہاتھ بنائی ہے
گن گیان جگن چھب روپ رنگ ہیں　　ایکنہہ ایک نویلا ہے
۵ یہہ جو توں دیکھیں آپس میں　　ایہاں ایک سے ایک کا ہے ناطہ

کوئی باپ بنا کوئی بیٹا ہے　　کوئی چاچا بھتیجا کہلاتا
کوئی میاں آپ کو جانے ہے　　کوئی داس آپ کو ماننے ہے
کوئی پیر مرید کہلاتا ہے　　کوئی گورو کوئی چیلا ہے
۶　اب لوں تب ایہاں سیریں ہیں　　سیریں ہیں باغ بہاریں ہیں
من آنند اور چینیں ہیں　　کرتے ہیں لہریں ماریں ہیں
پر سُکھ کے سمے یہ ہیں سگرے　　سگرے یہ دیکھن ہارے ہیں
پر آج ہی کے کل آپ ہی یکو　　جائیگا ایک اکیلا ہے
۷　جب دم یہ اپنا اپنا سب　　یاں سے رستہ گہہ جاوینگے
یہ دوستی نسبت ناطے سب　　سب یہاں کے یہاں رہ جاوینگے
یہ بوندیں جس دریا کی ہیں　　سب موج ہی سے مل جاوینگی
پھر ٹنٹا ہے نہ بکھیڑا ہے　　کچھ جھگڑا ہے نہ جھمیلا ہے

(۱۹) راگ کافی

۱۔ نا جانوں میرا رام کیسا ہے

۲　مُلّاں ہو کے بانگ جو دیویں　　کیا تیرا صاحب بہرا ہے
کیڑی کے پگ نیور باجے　　سو بھی صاحب سنتا ہے
۳　مالا پھیری تلک لگایا　　لمبیاں جٹاں بڑھاتا ہے
انتر تیرے کفر کٹاری　　یوں نہیں صاحب ملتا ہے
۴　کوڑی کوڑی مایا جوڑی　　جوڑ زمیں پر دھرتا ہے

چلنے کی جب ہوئی طیاری ہاتھ پسارے چلتا ہے
۵ ہیرا ہووے پرکھ دکھاوال کوڑی پرکھن کیسا ہے
کہت کبیر سنو بھائی سادھو ہر جیسے کو تیسا ہے

(۲۰) راگ سورٹھ

۱ اپجے پنجے پنج سمائی نینن دیکھ چلیو جگ جائی
۲ لاج نہ مرد کہو گھر میرا انت کی بار نہیں کچھو تیرا
انک جتن کر کایاں پالی مرتی بار اگن سنگ جالی
۳ چو آچن ان مردن انگا سو تن جلے کاٹھ کے سنگا
کہت کبیر سنو رے گنیا بنیگو روپ دیکھے سب دنیا

(۲۱) راگ پرج

۱۔ من پچھتے ہے اوسر بیتے

درلبھ دیہہ پائی ہری پابنج کرم بچن ارہیں تے
۲ سہنس باہو دش بدن آدی نرپ بچے نہ کال بلی تے
ہم ہم کر دھن دھام سنوارت انت چلے اٹھ ریتے
۳ ست بنتادی جاں سواتھ رت ناکر نیہہ ان ہی تے
انتوں تو ہے تجیں گے پامر تول نہ تجیں اب ہی تے
۴ اب ناتھنہ انوراگ جاگ جبڑ تیاگ دراشا جی تے

مجھے نہ کام اگن تلسی جسم   بشئے بھوگ یوہ گھی ہے تے

(۲۲) راگ کانھڑا

۱- دن نیکے بیتے جاتے ہیں۔

۲ سمرن کر سہ ہرام نام   تج بشئے بھوگ سب اور کام
تیرے سنگ نہ چلسی ایکدام   جو دِبتے ہیں۔ سو پاتے ہیں۔
۳ کون تمہار اکٹنب پریوارا   رکسکے ہو یاں کون تمہارا
کس کے بل ہری نام بسارا   سب جیتنے جی کے ناتے ہیں
۴ لاکھ چوراسی بھرم کے آیا   بڑے بھاگ مانکھ تن پایا
تا نپر بھی نہیں کرنی کمائی   پھر پیچھے پچھتاتے ہیں۔
۵ جو توں لاگے بشئے بلاسا   مورکھ پھنسے موج کی پھانسا
کیا دیکھے شؤ اسن کی آشا   گئے پھیر نہیں آتے ہیں۔

(۲۳) راگ دھناسری

۱- کیتے دن ہری سمرن بن کھوئے

پر نندا رسنا کے رس میں   اپنے کرم بگوئے
۲ تیل لگائے کیو تن مردن   بستر مل مل دھوئے
تلک لگائے چلے بن سوامی   بشین کے سنگ جوئے
۳- کال بلی تے سب جگ کانپیو   برہما دِک منی روئے

سوؔر ادھم کی کون گتی ہے اُدر بھرے بھر سوئے

(۲۴) راگ کالنگڑا

۱- سب دن ہوت نہ ایک سمان

۲ اِک دن راجہ ہریچند کے گرہ سمپت میرُو سمان
اِک دن جائے شوپچ گرہ سیوت انبر ہرت مشان

۳ اِک دن دُولہ بنت براتی چھُوں دِش ڈھُرت نشان
اِک دن ڈیرہ ہوت جنگل ہیں کر سُودھے پگ تان

۴ اِک دن سیتا رُدن کرت ہے مہا بپن اُدیان
اِک دن رامچن رمل دواُو بچرت پُشپ بمان

۵ اک دن راجہ راج یُدھشٹر اُنچر سشری بھگوان
اِک دن دروپدنگن ہوت ہے چیر دشاسن تان

۶ پرگٹت ہے پُورب کی کرنی تج من شوچ اجان
سُورداس گن کہنہ لگ برنوں بدھی کے انک پرمان

(۲۵) راگ دھناسری

۱- پریتم جان لیہو من ماہیں

اپنے سکھ سے سب جگ باندھیو کو دُکا ہو کو ناہیں
۲ سکھ میں آئے سبھی مل بیٹھیت رہت چھوں دِش گھیرے

بپت پڑی سب ہی سنگ چھاڈیو — کوؤ نہ آوت نیرے
۳ گھر کی ناری بہت ہت جاسوں — سدا رہت سنگ لاگی
جب ہی ہنس تجی یہ کایاں — پریت پریت کر بھاگی
۴ یا بدھ کو بیو ہار بنیو ہے — جاسوں نیہ لگایو
انت کال نانک بن ہر جی — کوؤ کام نہ آیو

(۲۶) راگ کانھڑا

۱۔ ہو بیدار سویا بہت اُے بشر تو

ہوا وعدہ پورا — چل اب اپنے گھر تو
۲ کرائے کے گھر بسی — سمجھ لے یہ دنیا
نہ اپنا مکان سمجھ — اے بیخبر تو
۳ نکالیگا جب گھر سے — اس گھر کا مالک
تو اک پل یہاں کر سکے نہ — گذر تو
۴ یہ دنیا کے جھگڑوں میں — کیوں مر رہا ہے
وہ صاحب سے کیا آیا — پیمان کر تو
۵ وفا وعدہ کی جب وہ — چاہے گا تجھ سے
ندامت سے کیسے — جھکائے کا سر تو
۶ تو دو دن کو آیا — یہاں اے مسافر
گناہوں کی بھاری — نہ لے گٹھڑی سر تو

۷ پربھو سے اگر ملنا تجھ کو ہے منظور
تو مرنے سے پہلے او بیدار مر تو

غزل (۲۰)

۱ کیا کہیں عالم میں ہم انسان یا حیوان تھے
خاک تھے کیا تھے غرض اک آن کے مہمان تھے

۲ کر رہے تھے اپنا قبضہ غیروں کی املاک پر
چھین لی جب اس نے تب جانا کہ ہم نادان تھے

۳ ایک دن اک استخواں پر جا پڑا میرا جو پاؤں
کیا کہوں اس وقت میرے دل میں کیا کیا دھیان تھے

۴ پاؤں پڑتے ہی غرض اس استخواں نے آہ کی
اور کہا ظالم کبھی ہم بھی تو صاحب جان تھے

۵ دست و پا زانو سر و گردن شکم پشت و کمر
دیکھنے کو آنکھ اور سننے کی خاطر کان تھے

۶ آبرو و بینی جبیں نقش و نگار خال و خط
لال مروارید سے بہتر لب و دندان تھے

۷ رات کے سونے کو کیا کیا نرم و نازک تھے پلنگ
دن کی خاطر بیٹھنے کو طاق اور ایوان تھے

۸ لگ رہا تھا دل کہیں چنچل پری زادوں کے ساتھ

کچھ کسی سے عہد تھے — اور کچھ کہیں پیمان تھے

۹ گلبدن اور گلعذاروں سے — کنار و بوستہ

کچھ لگانے تھے ہوس — کچھ اور بھی ارمان تھے

۱۰ ہو رہی تھی چھچھی — اور مچ رہی تھی قہقہی

ساقی و ساغر صراحی — عطر پھول اور پان تھے

۱۱ ایک ہی چکّر اجل نے — آن کر ایسا دیا

نہ تو ہم تھے — نہ وہ سارے عیش کے سامان تھے

۱۲- ایسی بیرحمی سے مت رکھ — پاؤں ہم پہ اے نظیر

او میاں ہم بھی کبھی — تیری طرح انسان تھے

(۲۸) راگ تلنگ

۱ جاگ جانی کچھو مصلت کرلے — جاندی رین بہانی

تیرے کولوں لکھ چل چل جاندے — تیں من ایک نہ آنی

۲ ایک گھڑی ہری بھجن نہ کیتا — وسدا کال سرانی

شاہ حسین فقیر سائیں دا — آخر دنیا فانی

(۲۹) راگ دھناسری

اے جنم گنوائیو او آبائی

بھجے نہ چرن کمل یدوپت کے — رہیو بلوکت چھپائی

۲ دھن جوبن مدانیڈ وانیڈو   تاکت نار پرائی
لالچ لبھدھ شوان جوٹھن جیوں   سوؤ ہاتھ نہ آئی
۳ پنچ کانچ سکھ لاگ موڑھ ہت   کنچن راشی گنوائی
سوُرداس پربھو چھانڈ سدھارس   بِشے پرم بس کھائی

(۱۳۰) غزل

۱ ہمن سے مت ملو لوگو   ہمن خبطی دیوانے ہیں
خوشی کا راہ چھوڑا ہے   کٹھن میں جا سمانے ہیں
۲ تجی خدمت وزیری کی   پائی لذت فقیری کی
چڑھے کشتی صبوری کی   فقر کے یہہ مکانے ہیں
۳ ہمن دن رین روتے ہیں   غموں سے جان کھوتے ہیں
سولوں کی سیج سوتے ہیں   برہوں کے یہ نشانے ہیں
۴ ہمارا یار ہے جانی   پیوے ہری نام کا پانی
کہ آخر ہونا فانی   دلی رام سمانے ہیں۔

(۱۳۱) راگ جنگلا

۱ کوئی اساں نال چلّے۔ میرا پیو سیّو نی
اساں تاں ملک اڈ بھرڑے نوں جاونا
۲ اڈھیرّڑے دیش کے محرم ناہیں   خرچ نہیں کچھو پلّے

۳ دُور گیاں دی خبر نہ آئیا — کوئی سُنیہڑا گھلّے
کتّن کارن گوہڑے آندے — چرخہ مول نہ ہلّے
۴ ہار سنگار سبھی کجھ دینی ہاں — سنھّاں وے دینی ہاں چھلّے
ایتھے دا کھٹّیا ایتھے رہ جانا — جھاڑ پلّو اُٹھ چلّے
۵ اوجھڑ بیل بلائیاں وُ اباناں — شیراں نین سے ہلّے
شاہ حسین فقیر سائیں دا — آخر جاناں اکلّے

(۳۲) جھُولنا

۱ کیا کرنا ہے رسنت بسنت — متھیا سب جگ مایا ہے
شال دوشالے ہیرا موتی — میں کیوں من بھرمایا ہے
۲ مات پتا سُت بھائی باندھو — گورکھ دھندا بنایا ہے
للت کشوری آنند گھن ہری — ہردے کمل بسایا ہے

(۳۳) راگ جنگلا

۱۔ کوئی دم دا ایہاں گذارا رے — تم کس پر پاؤں پسارا رے
۲ ایہاں پلک جھلک دا میلا ہے — کچھ کر لے یہ اب ویلا ہے
کوئی پل کا ایہاں نظارا رے — کوئی دم دا ایہاں گذارا رے
۲ ایہاں رات سرائے کا رہنا ہی — کچھو استھر ہوئے نہ بہنا ہے
اُٹھ چلنا سانجھ سکارا رے — کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۴ جیوں جل بیچ بتاشا ہے تیوں جگ کا سبھی تماشا ہی
یہہ اپنی آنکھ نہارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۵ دیکھن میں جوئی آوے ہے سب خاک مانہہ ملجاوے ہے
یہ سبھی کال کو چارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۶ درشٹ مان سب ناشی ہے اس کال کی سب پر پھانسی ہے
اس کال سبھن کو مارا رے کوئی دم دا ایہاں گذا رے

۷ جنکے در نوبت بلجے ہیں وے تخت چھوڑ کر بھاجے ہیں
جنکے لشکر لاکھ ہزارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۸ کئی پیر پیغمبر ہوئے ہیں اس کال نے سبھی بگوئے ہیں
یہ سب ہی اوپر بھارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۹ کئی غوث قطب سب گھیرے ہیں اس کال نے سبھی نوپرے ہیں
تو کس میں کون بچارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

۱۰ یہہ منش دیہہ کب پاوے ہے یہہ بادہی باد گنواوے ہے
کیوں اپنا کاج بگارا رے کوئی دم دا ایہاں گذارا رے

(۳۴) راگ جنگلا

۱ اُٹھ جاگ گھور اڑے مار نہیں یہہ سون تیرے درکار نہیں۔
۲ اک روز جہانوں جانا ہے جا قبر بیچ سمانا ہے
تیرا گوشت کیڑیاں کھانا ہی رکھ چیتا مرگ وسار نہیں

۳ تیرا ساہا نیڑے آیا ہے — کجھ چولی داج رنگا یا ہے
کی اپنا آپ ونجا یا ہے — رے غافل تینوں سار نہیں
۴ توں سوں کے عمر گنوائی ہے — تیری ساعت نیڑے آئی ہے
تو جیڑے تند نہ پائی ہے — کی کریں داج تیار نہیں
۵ اج کل تیرا مکلاوہ نی — کیوں سُستی ہیں کر دعوی نی
ان ڈھیاں نال ملاوا نی — ایہہ پھلکے گرم بزار نہیں
۶ توں ایس جہانوں جائیں گی — پھر قدم نہ ایتھے پائیں گی
ایہہ جوبن روپ گنوائیں گی — تیں رہنا بچ سنسار نہیں
۷ بلھا شوہ بن کوئی ناہیں — ایتھے او تھے دوہیں سرائیں
سنبھل سنبھل قدم ٹکائیں — پھر آون دوجی بار نہیں

(۳۵) راگ جنگلہ

۱۔ ہٹڑی چھوڑ چلیا بنجارا

۲ اس ہٹڑی بیچ مانک موتی — کوئی کوئی پرکھن ہارا
۳ اس ہٹڑی کے نو دروازے — دسواں مکت دوارا
۴ نکل گئی تھی ڈھیہ پیا مندر — رل گیا چکڑ گارا
۵ کہت کبیر سنو بھائی سادہو — جھوٹھا جگت پسارا

---

(۳۶) راگ جنگلا

۱ مال جنھوں نے جمع کیا بنجارے ہارے جاتے ہیں
۲ بھائی بندھو کٹنب قبیلہ دعوے کر کر کھاتے ہیں
جبھی مسافر مارا جائیگا سبھی الگ ہو جاتے ہیں
۳ توں کیا جانے سائیں کا رستہ باٹر مارگ بہت سے ہیں
اس رستے کے بیچ مسافر اکثر مارنے جاتے ہیں۔
۴ اونچے نیچے محل پوائے بیٹھے رہے چوبارے میں
جاگت رہنا سونا ناہیں ہاتھ پسارے جاتے ہیں
۵ اگن پلیتہ راج ڈنڈ ار چور مُوس لیجاتے ہیں
رام نام پر کبھی نہ دینا مال جوائی کھاتے ہیں
۶ بھائی بندھو سنبندھی سارے سبھی الگ ہو جاتے ہیں
کہت کبیر سنو بھائی سادہو اپنے ہاتھ جلاتے ہیں۔

(۳۷) راگ گوری

۱ اُڑ رے پنکھیرو دن تو رہ گیا تھوڑا
اُڑتیاں اُڑتیاں جنم گنوایا جہاں شہر نہاں ڈیرا
۲ چُن چُن کنکر محل بنایا مُورکھ کہے گھر میرا
نا گھر میرا نا گھر تیرا چڑیاں رین لبیرا

۳۔ شاہ حسین فقیر سائیں دا جنگل ہو گیا ڈیرا

(۳۸) راگ بہاگ

۱۔ اُٹھ چلّے گوانڈھوں یار ربّا ہُن کی کریئے
۲ اُٹھ چلّے ہُن رہندے ناہیں ہویا ساتھ تیّار
چاروں طرف چلن دی چرچا کیہی پڑی پوکار
۳۔ ڈاڈھہ کلیجے بل بل اُٹھدی۔ بن دیکھے دیدار
بُلھا شاہ پیارے باجھوں نا رہساں گھر بار

(۳۹) راگ پربھاتی

۱۔ میری بھولیئے ماں! کھیلن دے دِن چار
پھیر کھیلن ساڈا کن آونا۔
۲ چرخہ بھن پر وٹڑے چاروں پونیاں رلیاں ہزار
کوٹی شِو سُر ہر برہما بیتے گئے ہیں سرگ اپار
۳۔ راون اور ماندھاتا جیسے راجے مرے ہزار
جے سُر نر مُنی دِکھیت آوین گرم بنگلے سب سر بھار
۴۔ چند سورج سرتا پتی ناسیں ہمرو کون بچار
داس گلاب بیراگ بھجو من جھوٹو سب سنسار

---

(۴۰) راگ جنگلا

۱- بھائی تینے سِتم گُذارا   دل سے رام بسارا
۲ بالا پن اَر ترُن اوستھا   جب نہیں رام سنبھارا
برِدّھ بھیو کف بالو نے گھیرا   تھکت بھیا ہنکارا
۳ محل ماڑیاں چھِن میں چھینے   باندھ گھاٹ پر ڈارا
شاہ سے سب بھئے بیڑو   لُٹن لگا گھر بارا
۴- دھرے ڈھکے کو پوچھن لاگے   کُٹنب قبیلہ سارا
مرم کرم کی کوئی نہ پوچھے   دغا باز سنسارا
۵ ننگے پیر کٹیلا رستہ   جیوں کھانڈے کی دھارا
بشنو آمتر محبوب صاحب کو   بھج لے بار نبارا

(۴۱) غزل

۱- کل ہوس اِس طرح سے   ترغیب دیتی تھی مجھے
خوب مُلکِ رُوم ہے   اور سر زمین روس ہے
۲- اتنے میں عبرت پکاری   اک تماشا میں تجھے
چل دِکھاؤں تو جو   صیدِ آز کا محبوس ہے
۳ میں نے جانا تھا کہ لیجاوے گی   بُستاں کی طرف
یا کنارِ آبِ خُرّم   یا بیاباں کی طرف

۴ لے گئی اک بار گی — گورِ غریباں کی طرف
جس جگہ جانِ تمنّا — ہر طرح مایوس ہے
۵ مرقدیں دو تین دکھلا کر — لگی کہنے مجھے
یہ سکندر ہے یہ دارا ہے — یہ کیکاؤس ہے
۶ یہ وہ ہے جسکو کہ — ہفت اقلیم کا اترا تھا تاج
یہ وہ ہے جسکا فرشتوں سے — نہ ملتا تھا مزاج
۷ پوچھ تو ان سے کہ — مال و ملکتِ دنیا سے آج
کچھ بھی ان کے پاس — غیر از حسرت و افسوس ہے

غزل (۴۲)

۱ چلے گئے سب اجل کے منہ میں — خشکی رہی نا تری رہی
سب نشان مٹ گئے تنہا نہ رہے — نام نہ نا ما وری رہی
۲ یہ دو دن جیون دنیا کا — کیا شاہ امیر وزیر بنے
کنگال کری گذران جگت میں — دو دن پر چا گھری رہی
۳ پل چھن میں کوچ نقارا ہے — کوئی ظلم کرو کوئی عدل کرو
جب موت نے آکر پکڑ لیا — تب من کی من میں دھری رہی
۴ جیوں چھایا ہے سنہرے بادل کی — تیوں مایا رات انت کو جاتی
بھگتی سب جھوٹا ٹھاٹھ پڑا
دو دن کی باقی کری رہی

غزل (۴۳)

۱ جدھر دیکھتے ہیں جہاں دیکھتے ہیں
عدم کی طرف سب رواں دیکھتے ہیں

۲ گدا دیکھتے یا کہ شاہ دیکھتے ہیں
مسافر یہ سارے سراں دیکھتے ہیں

۳ جواں پیر و بچّہ ہیں ہر وقت ہی
چلا چل کا شور و فغاں دیکھتے ہیں

۴ کوئی صبح جاتا کوئی شام کو
دوپہرے کسی کا چلاں دیکھتے ہیں

۵ جو آیا یہاں پر وہ رہنے نہ پایا
سبھی کوچ کرتے یہاں دیکھتے ہیں

۶ ہے آباد دنیا کا عالم یہ کیسا
نہ رہنا یہاں جسم و جاں دیکھتے ہیں

۷ جسے لوگ سمجھے مقام بقا ہیں
یہ عالم فنا بے گماں دیکھتے ہیں

۸ جو رکھتے تھے لاکھوں خزانے نہاں میں
چلے ہاتھ خالی عیاں دیکھتے ہیں

۹ بنا توشۂ عاقبت کا چلا جو

وہی مرد دانا زماں دیکھتے ہیں
۱۰۔ تیاری کرو تم بھی اے بلبلِ دل
چلی ہے بہار اب خزاں دیکھتے ہیں

غزل (۴۴)

۱ گذاری عمر جھگڑوں میں بگاڑی اپنی حالت ہے
ہوا خارج اپیل اپنا عجائب یہ وکالت ہے
۲ مقدمے غیر لوگوں کے ہزاروں کر دیئے فیصل
نہ دیکھا مسل اپنی کو عجائب یہ عدالت ہے
۳ دلیلیں دیکے غیروں کو کیا ثابت اصول اپنا
دل اپنے کا نہ شک ٹوٹا عجائب یہ دلالت ہے
۴ بہت پڑھنے پڑھانے سے ہوا سب علم میں کامل
نہ پایا بھید ربّی کو عجائب یہ کمالت ہے
۵ بنا حافظ پڑھے مسئلے سنائے دوسرونکو بھی
وے ٹوٹا نہ کفر اپنا عجائب یہ مسالت ہے
۶ تو کر فیصل حساب اپنا تجھے اوروں سے کیا گوہر
نہ قصہ طول دے اتنا فضولی یہ طوالت ہے

(۴۵) راگ پیلو تال چلنت

١- گر نعمتیں کھاتا رہا — دولت کے دستر خوان پر
میوے مٹھائی دودھ گھی — حلوا و ترشی اور شکر
۲ گر باندھ جھولی بھیک کی — ٹکڑے کے اوپر دھر نظر
ہو کر گدا پھرنے لگا — کوچہ بکوچہ در بدر
گر یوں ہوا تو کیا ہوا۔ — گر ووں ہوا تو کیا ہوا
۳ تھا ایک دن وہ دھوم کا — نکلے تھا جب اسوار ہو
ہر دم پکارے تھا نقیب — آگے بڑھو پیچھے ہٹو
۴ یا ایک دن دیکھا اُسے — تنہا پڑا پھرتا ہے وہ
بس کیا خوشی کیا نہ خوشی — یکساں ہے سب اے دوستو
گر یوں ہوا تو کیا ہوا — گر ووں ہوا تو کیا ہوا
۵ یاں عشرتوں کے ٹھاٹھ تھے — یا عیش کے اسباب تھے
ساقی صراحی گلبدن — جام و شراب ناب تھے
۶- یا بیکسی کی حد سے — بیحال تھے بیتاب تھے
کچھ رہ نہیں جاتا یہاں — آخر کو نقش آب تھے

گر یوں ہوا تو کیا ہوا
گر ووں ہوا تو کیا ہوا۔

(۴۶) راگ بلاول تال دیپک

۱۔ گر ہے فقیر تو تو نہ رکھ یاں کسی سے میل
نہ تو نبڑی نہ بیل پڑا اپنے سر پہ کھیل

۲ جتنے تو دیکھتا ہے یہ بیل پھول پات ہیں
سب اپنے اپنے کام کی ہیں کر رہے جھمیل

۳ ناطہ جو ہے سو ناتھ جو رشتہ ہے سو نکیل
جو غم پڑے تو اس کو تو اپنے ہی تن پہ جھیل

۴ جب تو ہوا فقیر تو ناطہ کسی سے کیا
چھوڑا کٹنب تو پھر رہا رشتہ کسی سے کیا

۵ مطلب بھلا فقیر کو بابا کسی سے کیا
دلبر کو اپنے چھوڑ کے ملنا کسی سے کیا

۶ تیری نہ یہ زمین ہے تیرا نہ آسماں
تیرا نہ گھر نہ بار نہ تیرا یہ جسم و جاں

۷ اس کے سوا کہ جس پہ ہوا تو فقیر یاں
کوئی تیرا رفیق نہ ساتھی نہ مہرباں

۸ یہ الفتیں کہ ساتھ تیرے آٹھ پہر ہیں
یہ الفتیں نہیں ہیں میری جاں! یہ قہر ہیں

۹ جتنے یہ شہر دیکھتے ہیں — جادو کے شہر ہیں
جتنی مٹھائیاں ہیں — میری جاں! یہ زہر ہیں
۱۰ خوباں کے یہ جو چاند سے — منہ پر کھلے ہیں بال
مارا ہے تیرے واسطے — صیّاد نے یہ جال
۱۱۔ یہ بال بال اب ہے — تیری جان کا وبال
پھنسیو خدا کے واسطے — اسمیں نہ دیکھ بھال
ملنگے تو مانگ اس سے — کیا نقد کیا ادھار
۱۳ دیوے تو لے وُہی — جو نہ دیوے تو دم نہ مار
اس کے سوا کسی سے — نہ رکھ اپنا کاروبار
۱۴ کیا فائدہ اگر تو ہُوا — نام کو فقیر
ہو کر فقیر تو بھی رہا — جال میں اسیر
ایسا ہی تھا تو فقر کو — ناحق کیا حقیر
ہم تو اسی سخن کے — ہیں قایل میاں نظیر

۱۷۴ غزل

۱ ہمن ہیں عشق کے ماتے — ہمن کو دولتاں کیا رے
نہیں کچھ مال کی پرواہ — کسی کی منتاں کیا رے
۲ ہمن کو خشک روٹی بس — کمر کو اک لنگوٹی بس
سرے پر ایک ٹوپی بس — ہمن کو عزتاں کیا رے

۳ قبا شالا وزیروں کو | زری زرلفت امیروں کو
ہمن جیسے فقیروں کو | جگت کی نعمتاں کیا رے

۴ جنہوں کے سخن سیلنے ہیں | تنہوں کو خلق ملنے ہیں
ہمن عاشق دیوانے ہیں | ہمن کو مجلساں کیا رے

۵ کیو ہم درد کا کھانا | لیو ہم بھسم کا بانا
دلی بس شوق من مانا | کسی کی مصلتاں کیا رے

غزل (۴۸)

۱۔ ہمیں ہے کام ایشور سے | جگت روٹھے تو روٹھن دے
۲۔ کٹنب پریوار سُت دارا | مال دھن لاج لوگوں کی
ہری کے نام لینے سے | اگر چھوٹے تو چھوٹن دے

۳ بیٹھ سنتوں کی سنگت ہیں | کروں کلیان ہیں اپنا
لوگ دنیا کے بھوگوں ہیں | مزا لوٹیں تو لوٹن دے

۴ پربھو کے دھیان دھرنے کی | لگی دل ہیں لگن میرے
پریت سنسار ساگر سے | اگر ٹوٹے تو ٹوٹن دے

۵ دھری سر پاپ کی مٹکی | میرے گور دیو نے جھٹکی
وہ برہمانند نے پٹکی | اگر پھوٹے تو پھوٹن دے

---

(۴۹) راگ جنگلا

ا۔ رجیا را تم جے ہو ہم جانی

۲ راج کرنتے راجے جے ہیں　　روپ دھرنتی رانی
راج سماج سبھا سد جے ہیں　　جے ہیں سب ابھمانی
۳ وید پڑھنتے پنڈت جے ہیں　　کتھا سننتے دھیانی
جوگ کرنتے جوگی جے ہیں　　گیان اٹنتے گمبانی
۴ چندا جے ہیں سورج جے ہیں　　جے ہیں پون اور پانی
من اور بدھی دونو جے ہیں　　جے ہیں سکل پرانی
۵۔ جوگی جے ہیں جنگم جے ہیں　　جے ہیں تپو دھن مانی
کہیں کبیر ہری جن نہیں جے ہیں　　جن کی مٹی ٹھیرانی

(۵۰) راگ جنگلا

۱ تن دھر سکھیا کوہ نہ دیکھا　　جو دیکھا سو دکھیا ہو
راجا پرجا رنک دھنی نر　　ادھما دھم دانکھیا ہو
۲ گھاٹے باڑھے سب جگ دکھیا　　کیا گرہی کیا تیاگی ہو
سکھیا جگ نہیں کٹنی　　سکھیا نہیں بیراگی ہو
۳ جوگی دکھیا جنگم دکھیا　　تپسی کو دکھ دونا ہو
آشا ترشنا سب کو دیا پے　　کوئی محل نہیں سونا ہو

۴ سانچ کہوں تو کوئی نہ مانے — جھوٹ کہا نہیں جائی ہو
برہما وشنو مہیشور دکھیا — جن یہ راہ چلائی ہو
۵ ابدھو دکھیا بھوپتی دکھیا — رنک دکھی بپریتے ہو
کہیں کبیر سنو بھائی سادہو — منش سکھی من جیتے ہو

(۵۱) راگ سورٹھ

۱- سب کچھو جیوت کو بیوہار
آدھ گھڑی کوئی نہیں راکھت — گھر تے دیت نکار
۲- مات پتا بھائی سب بندھو — اور پن گرہ کی نار
تن تے پران ہوت جب نیارے — بھاجت پریت پکار
۳ مرگ ترشنا جیوں جگ رچنا ہے — دیکھو ہردے بچار
کہہ نانک بھج ستّ نام نت — جانتے ہوت اُدّھار

(۵۲) راگ بہاگ

۱- کیا مانگوں کچھو تھر نہ رہائی — دیکھت نین چلیو جگ جائی
۲- اک لکھ پوت سوا لکھ ناتی — تس راون گھر دیا نہ باتی
۳ لنکا سا کوٹ سمندر سی کھائی — تا راون کی خبر نہ پائی

۴۔ سونے کا محل روپے کا چھاجا — چھوڑ چلیو نگری کا راجا
۵۔ کوئی کرو محل کوئی کرو ٹاٹی — اُڑ جائے ہنس پڑی رہے ماٹی
۶۔ آوت سنگ نہ جات سنگھاتی — کہا بھیو گھر باندھے ہاتھی
۷۔ کہیں کبیر انت کی باری — ہاتھ جھاڑ جیوں چلیو جواری

(۵۳) راگ گوری

۱۔ تج من ہری بمکھن کو سنگ
جن کے سنگ کبدھی اپجے — پڑت بھجن میں بھنگ
۲ کہا ہوت پے پان کرائے — بش نہیں تجت بھجنگ
کاگ ہی کہا کپور کھوائے — سوان نہوائے گنگ
۳۔ کھر کو کہا ارگجا لیپن — مرکٹ بھوشن انگ
گج کو کہا نھوائے سرتا — بوہر دھرے کھیہ اُچھنگ
۴ پاہن پتت بان نہیں بیدھت — ریتو کرت نکھنگ
سورداس کھل کاری کامر
چڑھت نہ دوجو رنگ

(۵۴) راگ دیس

۱۔ کرو جتن من سائیں ملن کی

۲۔ گڈّا گُڑیا سُوپ سُپیلا — تج دے بُدّھ لڑکیاں کھیلن کی
دیوتا پتر بھوانی بھُیّاں — یہ مارگ چوراسی چلین کی

۳۔ اونچا محل عجب رنگ بنگلا — پیا کی سیج وہاں لاگی پھولن کی
تن من دھن سب ارپن کر دے — سرت سمھار پڑ پیّاں ساجن کی

کہیں کبیر نربھے ہوئے ہنسا
کنجی بتا دوں دروازہ کھلن کی

(۵۵) راگ سورٹھ

۱۔ مایا مہا ٹھگنی ہم جانی

ترگن پھانسی لیئے کر ڈولے — بولے مدھری بانی
۲ کیشو کے کملا بن بیٹھی — شو کے بھون بھوانی
پنڈا کے مورت ہوئے بیٹھی — برہمّا کے برہمانی
۳ جوگی کے جوگن ہوئے بیٹھی — راجا کے گھر رانی
کاہو کے ہیرا ہوئے بیٹھی — کاہو کے کوڑی کانی
۴ بھگتن کے بھگتی ہوئے بیٹھی — تیرتھ ہوں میں پانی
کہیں کبیر سنو بھائی سادھو — یہ سب اکتھ کہانی

(۵۶) راگ بلاول

۱۔ نہیں ایسو جنم بارنبار

کیا جانوں کچھو پنتھ پر گئے   مانکھا اوتار

۲- بڑھت پل پل گھٹت چھن چھن   چلت نہ لاگے بار

برچھ کے جیوں پات سے ٹوٹے   لگے نہیں پُن ڈار

۳ بھوساگر اتِ جور کہیئے   بکھم اوکھی دھار

سُرت کا نر یاندھ بیڑا   بیگ اُترو پار

۴ سادھو سنتاں تے مہنتاں   چلت کہت پوکار

داس میراں لال گردھر   جیونا دِن چار

اوم   نت   ست

اوم   نت   ست

اوم   نت   ست

اوم تت ست

۶۔ گیان کے بھجن

(۱) راگ جنگلا

۱ تیرا رام بسداہے تیرے ہی من میں
مورکھ کا ہے کو بھٹکت بن میں

۲۔ دودھ دہی کی مٹیا جمائی
تاں میں ماکھن وستو لبھائی
متھن بنا وہ ہاتھ نہ آوے
جیسے چندا چھپ جات گھنن میں

۳۔ پتھری میں اگ جانے سب کوئی
چقمک جھاڑ کے دھونی رمائی
گورو اپنے سے آگیا پائی
جیسے مکھ دیکھت درپن میں

۴ مہندی کے پات میں لالی رہت ہے
بن گھوٹے رنگ چڑھے نہ ہاتھ پہ
ایسی کھوجنا کرو من اپنے

نشچے کرچت لا سا دھن ہیں

۵ گج کے کُنبھ سون نکسبوُ موتی
اندھیرے سے کتیا قیمت ہوتی

ہیمد آس کوئی برلا جانے
گیانی سمجھت ہے سینن ہیں

(۲) راگ جنگلا

۱۔ ستگور پُورا پایا بھلا ہیں صاحب پُورا پایا ہے
۲۔ گڈھ کنچن کے محل تیاگے تیاگی سگری مایا ہے
دارا سُت دونوں تیاگے گوبند ہردے ہیں سمایا ہے
۳ جنم جنم کا تھا ہیں دکھیا چھن ہیں دُکھ گنوایا ہے
خودی گئی آنند سنگ راتا گوبند کا گن گایا ہے
۴ من محلاں ہیں سیج بچھاؤں سکھ ہیں جائے سمایا ہے
جاگرت سپنا دونو تیاگے تُریا مانہہ جمایا ہے
۵ پون کا گھوڑا اسرت لگاماں بھئے کا چابک لایا ہے
پیا دے نے اسوار بنایا بن پنکھاں جو اُڑایا ہے
۶ شوہ اپنے دی رہنی رنگساں گوڑھا رنگ رنگایا ہے
کہت بچارا دل سکھ پیارا پیالہ پریم پلایا ہے

(۳۷) راگ بھیروی

۱- سوجن مستانہ مستانہ — جن پایو پد نربانا
۲ مگن ہوئے چڑھ گیو گگن میں — ادھر دھار دھر دھیانا
لگن لائے بسر لئے بشو کو — انہد شبد پچھانا
۳ پرم شونیہ میں چر چاہوا — چیتن چرن سمانا
نرگن سہج نیج کی نگری — یہ اگت استھانا
۴ لکھش کلا لئے چندر پرکاشے — کوٹ کلا لئے بھانا
جگمگ لگی محل کے بھیتر — دیکھت درش دیوانا
۵- برسے پدم دامنی دمکے — ہر ہیروں کی کھانا
گم سے دور اگم سے آگے — ادبھت عجب ٹھکانا
۶ کھل گیو کمل نول برپالو — ننت برت امرت پانا
امر کند دکھ بھنجن بیاپی — جس گھر بھرم بھلانا
۷ اسنت نندا دواؤ تیا گو — کھوجو پد نربانا
ہرکھ شوک سے رہو انیتا — تن جگ تتو پچھانا
۸ پانچ پچیس پوری تج بھاگے — جیت لیو میدانا
نتیانند محبوب سوامی
اب سنچے کر جانا

(۴) راگ بروا

۱ اب میں اپنے رام کو رجھاؤں بھجن گن گاؤں
پات پات میں صاحب میرا مڑ مڑ سیس نواؤں
۲ گنگا نہ جاؤں جمنا نا جاؤں نا کوئی تیرتھ نہاؤں
اٹھ سٹھ تیرتھ گھٹ کے بھیتر تن ہی میں مل مل نہاؤں
۳۔ اوشد کھاؤں نہ بوٹی لاؤں نا کوئی بید منگاؤں
پورن گورو ملے ابناشی تن ہی کو نبض دکھاؤں
۴ گیان کٹار اکس کر باندھوں سرت کمان چڑھاؤں
پانچوں چور بسیں گھٹ بھیتر تن کو مار گراؤں
۵ جوگی ہوئے نہ جٹاں بڑھاؤں نہ انگ بھبوت رماؤں
جو رنگ رنگے آپ بدھاتا اور کیا رنگ چڑھاؤں
۶۔ چندر سورج دو آوسم کر راکھوں سکھمن سیج بچھاؤں
کہت کبیر سنو بھائی سادھو آوا گمن مٹاؤں

(۵) راگ جنگلا

۱ آرتی سدا ہی ہوت سنتن گھٹ ماہیں
برتھم جوتی پرگٹ بھئی بگست در سائیں
۲ ویدکے بجنتر باجیں گیان دہوپ دھکھن لاگے

سمتا چت چھپائے رہی — چھوا گُن گا ئین
۳ پریم کی جو باتی لاگی — سکل برہم جوت جاگی
انو بھو سوں دو بدھ بھاؤ — اک سنگ مل جائیں
۴ سو منگ دھن شنکھ پور — بھید بھرم گئے دُور
اِت اُت سب چار سروپ — آتم در سائیں
کہے کپ لوک داس — اچرج گور کیو پرکاش
اِت ہو لاس ہوت جہاں — جنم مرن ناہیں

(۶) راگ بھیروی۔ تال ٹھمری

۱- دلبر پاس وسدا — ڈھونڈن کیتھے جاونا
۲- گلی تے بازار ڈھونڈو — شہر تے دیار ڈھونڈو
گھر گھر ہزار ڈھونڈو — پتہ نہیں پاونا
۳ مکّے تے مدینے جائیے — متھے جا مسیت گھسائیے
اُچّی کوک بانگ سنائیے — مِل نہیں جاونا
۴ گنگا بھاویں جمنا نہاؤ — کاشی تے پراگ جاوو
بدّری کیدار جاوو — مُڑ گھر آونا
۵ دیش تے وِدیس ڈھونڈو — دِلّی تے پشور ڈھونڈو
بھاویں لہور ڈھونڈو — کسے نہ بتاونا
بنو جوگی تے بیراگی — سنّیاسی جگت تیاگی

پیارے سے نہ پریت لاگی ۔۔۔ بھیس کی وٹا دنا
۷ بھاویں گلے مالا ڈال ۔۔۔ جیندن لگا وو بھال
پیار نہیں سائیں نال ۔۔۔ جگت نوں دکھا دنا
۸ مومناں دی شکل بناویں ۔۔۔ کافراں دے کم کماویں
متھے تے محراب لگاویں ۔۔۔ مولوی کہا دنا

(۷) راگ بھیروی تال دیپک

۱ اپنے مزے کی خاطر ۔۔۔ گل چھوڑ ہی دئے جب
روئے زمیں کے گلشن ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب
۲ چکھتے زباں کے رس تھے ۔۔۔ کل ترک کر دئے جب
بس ذائقے جہاں کے ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب
۳ خود کے لئے جو مجھ سے ۔۔۔ دیدوں کی دید چھوٹی
خود حسن کے تماشے ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب
۴ اپنے لئے جو چھوڑی ۔۔۔ خواہش ہوا خوری کی
بادِ صبا کے جھونکے ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب
۵ رنج کی غرض سے چھوڑا ۔۔۔ سننے کی آرزو کو
اب راگ اور باجے ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب
۶ جب بہتری کے اپنی ۔۔۔ فکر و خیال چھوٹے
فکر و خیال رنگیں ۔۔۔ میرے ہی بن گئے سب

۷ آہا عجب تماشا — میرا نہیں ہے کچھ بھی
دعوے نہیں ذرا بھی — اس جسم و اسم پہ بھی

۸ یہ دست و پا ہیں سب کے — آنکھیں یہ ہیں تو سب کی
دنیا کے جسم لیکن — میرے ہی بن گئے سب

غزل (۸)

۱ عشق میں اک عجب مزہ دیکھا — خویش و بیگانہ آشنا دیکھا
نکتہ خود سے خود ہی واقف ہو — چہرہ یار جا بجا دیکھا

۲ بلکہ یوں بولنا بھی تکلف ہے — ہم نے اسکو سنا ہے یا دیکھا
دیکھتا آپ ہے سنے ہے آپ — نا کوئی اس کے ماسوا دیکھا

۳ وید اپنی کی تھی اسے خواہش — آپ کو ہر طرح بنا دیکھا
صورت گل میں کھل کھلا کے ہنسا — شکل بلبل میں چہچہا دیکھا

۴ شمع ہو کر کے اور پروانہ — آپ کو آپ میں جلا دیکھا
کرکے دعوی کہیں انا الحق کا — بر سر دار وہ کھنچا دیکھا
تھا وہ پرتو فشاں ذرا سے نیاز — پھر وہی اب شما ذرا دیکھا

غزل (۹)

۱ یار کو ہم نے جا بجا دیکھا — کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا
کہیں ممکن ہوا کہیں واجب — کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

۲ کہیں بولا ہے وہ کہہ کے الست   کہیں بندہ کہیں خدا دیکھا
کہیں بیگانہ وش نظر آیا   کہیں صورت سے آشنا دیکھا
۳ کہیں ہے بادشاہ تخت نشیں   کہیں کاسہ لئے گدا دیکھا
کہیں عابد بنا کہیں زاہد   کہیں رندوں کا پیشوا دیکھا
۴ کہیں قاضی اور کہیں مطرب   کہیں وہ ساز باجتا دیکھا
کہیں وہ در لباس معشوقاں   برسرِ ناز اور ادا دیکھا
کہیں عاشق نیاز کی صورت   سینہ بریاں و دل جلا دیکھا

غزل (۱۰)

۱ معمور ہو رہا ہے   عالم میں نور تیرا
از ماہ تا بماہی   سب ہے ظہور تیرا
۲ ہر آنکھ تک رہی ہے   تیرے ہی مُنہ کو پیارے
ہر کان میں ہوں پاتا   معمور شور تیرا
۳ جب جی میں یہ سمائی   جو کچھ کہ ہے سو تو ہے
پھر دل سے دور کب ہو   قرب و حضور تیرا
۴ بھاتا نہیں ہے واعظ   جز دیدِ حق مجھے کچھ
تجھ کو رہے مبارک   حُور و قصور تیرا
۵ وحدت کے ہیں یہ جلوے   نقش و نگار کثرت
گر سرِّ معرفت کو   پا دے شعور تیرا

۶ گر حرف بے نیازی سرزد نیاز سے ہو
پُتلی ہیں خاک کی ہے پیارے غرور تیرا

غزل (۱۱)

۱ اے دل کہیں نہ جائیو۔ زنہار دیکھنا
اپنے ہی بیچ یار کا۔ دیدار دیکھنا

۲ خوبان اِس جہان کا نہ تماشا جو تو کرے
آئینہ دار طلعتِ۔ دِلدار دیکھنا

۳ نیرنگیوں سے یار کی حیراں نہ ہوجیو۔
ہر رنگ میں اسی کو نمودار دیکھنا

۴ اے دل قمارِ عشق میں ٹک کھیلیو سنبھل
بازی نہ دیجو ہار میرے یار دیکھنا

۵ گر نقد جاں طلب کرے۔ وہ شوخ دِلربا
انکار واں نہ کیجیو۔ زنہار دیکھنا

ہرگز دوا نہ کیجیو۔ اِس غم کی اے نیاز
سب راحتوں سے اسکو مزیدار دیکھنا

غزل (۱۲)

۱ نیستی ہستی ہے یارو اور ہستی کچھ نہیں۔

بیخودی مستی ہے یارو — اور مستی کچھ نہیں
۲ لامکاں کی منزلت — پاتا ہے کب کون و مکاں
ہو کے ڈیرا لینے کے آگے — ہے کی ہستی کچھ نہیں
۳ کچھ نہیں سب کچھ ہے یارو — اور سب کچھ کچھ نہیں۔
غیر اس کے معنے — رمز الستی کچھ نہیں
۴ یہ جو کچھ ہونا جسے — کہتے ہیں ہستی اے میاں
فقر میں ہستی یہی ہے — اور ہستی کچھ نہیں
۵ بندگی اور حق پرستی — کچھ نہ ہونا ہے نیاز
کچھ نہ ہونے کے سوا — اور حق پرستی کچھ نہیں

(۱۴۳) راگ دیس

۱۔ الست دیوانی لال وے — لائے لگن سیاں جوگنیاں
اُوہاں پون نہ پانی — بن بادل برسے بوندریاں
۲ اُوہاں سُور نہ چندا — بن دیوے جگیں جوتڑیاں
کہے داس کبیرا — سوہنگ شبد سہیلڑیاں

(۱۴۴) لاونی۔ راگ دھناسری تال دھمالی

۱ نہیں ملے ہر دھن تیاگے — نہیں ملے رام جان تجے
نارائن تو ملے اُسی کو — جو دیہہ کا ابھمان تجے۔

نارائن تو ملے اُسیکو　　جو دیہہ کا ابھمان تجے
۲ سُت دارا پا کٹنب تیاگے　　یا اپنا گھر بار تجے
نہیں ملے ہے پربھو کدا ہی　　جگ کا سب بیوہار تجے
۳ کند مول پھل کھائے رہے　　اور ان کا بھی آہار تجے
بستر تیاگے نگن ہو رہے　　اور پرائی نار تجے
۴ تو بھی ہر نہیں ملے پہ تیاگے　　چاہے اپنے پران تجے
نارائن تو ملے اُسیکو　　جو دیہہ کا ابھمان تجے
۵ تجے پلنگ پھولوں کا　　اور ہیرے موتی لال تجے
ذات کی عزّت نام اور بنج　　اور کل کی ساری چال تجے
۶ بن میں نشدن پھرے　　اور دنیا کا جنجال تجے
دیہہ کو اپنی چاہے جلادے　　شریر کی بھی کھال تجے
۷ برہم گیان نہیں ہو تو بھی　　چاہے وہ اپنی شان تجے
نارائن تو ملے اُسی کو　　جو دیہہ کا ابھمان تجے
۸ رہے مون بولے نہیں کچھ سے　　اپنی ساری بات تجے
بال پن سے جوگ لے چاہے　　تات تجے یا مات تجے
۹ شکھا سوتر تیاگ جو کر دے　　اور اپنی اُتّم ذات تجے
کبھی جیو کو نہ مارے　　اور گھات تجے اگھات تجے
۱۰ اتنا تجے تو کیا ہووے　　جو دیہہ کا نہیں گمان تجے
نارائن تو ملے اُسیکو　　جو دیہہ کا ابھمان تجے

۱۱ رہے رات دن کھڑا نہ سووے — پرتھوی کا بھی سنگھاسن تجے
کشٹ اٹھاوے رہے بیچین — سکھ اور ساری چین تجے
۱۲ میٹھا ہو کر بولے سب سے — کڑ دے اپنے بین تجے
اتنا تیاگے. اور دیہ ابھیمان ہیں — دن رین تجے
۱۳ بنارسی اُس سے نہیں ہر — چاہے سکل جہان تجے
نارائن تو ملے اسی کو — جو دیہہ کا ابھیمان تجے

(۱۵) راگ بھیروی تال دیپک

۱. جو مست ہیں ازل کے — اُن کو شراب کیا ہے
مقبول خاطر دل کو — بُوئے کباب کیا ہے
۲. کیوں منہ چھپاؤ ہم سے — تقصیر کیا ہماری
ہر دم کی ہم نشینی — پھر یہ حجاب کیا ہے
۳ ہو پاس تم ہمارے — ہم ڈھونڈتے ہیں کسکو
منہ سے اٹھا دکھانا — زیرِ نقاب کیا ہے

(۱۶) غزل

اگر ہے شوق ملنے کا — تو ہر دم لو لگاتا جا
جلا کر خود نمائی کو — بھسم تن پر رماتا جا
۲ پکڑ کر عشق کا جھاڑو — صفا کر دل کے حجرے کو

دوئی کی ڈھول کو لیکر — مصلّے پر اڑاتا جا
٣ مصلّا پھاڑ تسبیح توڑ — کتابیں ڈال پانی میں
پکڑ دامن رقیبوں کا — غلام اُن کا کہاتا جا
٤ نہ مرجھو کا نہ رکھ روزہ — نہ جا مسجد نہ کر سجدہ
وضو کا توڑ دے کوزہ — شراب شوق پیتا جا
٥ نہ ہو ملّاں نہ بن براہمن — دوئی کی چھوڑ کر لُو جا
حکم ہے شاہ قلندر کا — انا الحق نوں کہاتا جا
٦ ہمیشہ کھا ہمیشہ پی — نہ غفلت سے رہو اکدم
نشے میں سیر کر اپنی — خودی کو نوں جلاتا جا
٧ کہے منصور مستانہ — میں نے حق دل میں پہچانا
وہی مستوں کا میخانہ — اُسی کے بیچ آتا جا

(١٧) راگ دیش۔ تال تین

١ گم ہوا جو عشق میں — پھر اُسکو ننگ و نام کیا
دیر و کعبہ سے غرض کیا — کفر کیا اسلام کیا
٢ شیخ جی جاتے ہیں میخانہ سے — مُنہ کو پھیر پھیر
دیکھئے مسجد میں جاکر — پائیں گے انعام کیا
٣ مولوی صاحب سے پوچھے — تو کوئی ہے جسم کیا
روح کیا ہے دم ہے کیا — آغاز کیا انجام کیا

۴ دم کو لبِ بکر صُمّ و بکمّ — بے صبر سا بیٹھا رہے
کوچۂ دلدار میں — واعظ سے تم کو کام کیا
۵ یار میرا مجھ میں ہے — میں یار میں ہوں بالمضرور
وصل کو یہاں دخل کیا — اور ہجر نا ظر جام کیا
۶ تجھ میں ہیں اور مجھ میں تو — آنکھیں ملا کر دیکھ لے
اور گر دیکھے نہ تو — تو مجھ پہ ہے الزام کیا
۷ پختہ مغزوں کے لئے ہے — رشما میرا سخن
حافظا حاصل کرینگے — اس سے مردِ خام کیا۔

(۱۸) راگ جنگلا

۱۔ کائیاں نگری من راجا — بیچ دیوا بلے الکمّ دا
۲ ہستی اینٹ رکت کا گارا — ماس مجّھ کا مندر سارا
نو سو ناڑی ننانوے جھارا — کوٹ چو گرد اچمّ دا
کاریگر جیشر نے ساجا — کائیاں نگری من راجا
۳ تین ڈیوڑھی پر تین سپاہی — تین جنے اور پہرا ہی دا
سات دھات کا نگر بنایا — روشن ہے بیچ دم دا
کھولو دسواں دروازا — کائیاں نگری من راجا
۴ ناچ کریں دس عورت بنکے — چار چیتر سا جیں سنگ من کے
بیس اٹھارہ تال دیں گن کے — تول مجرا دیکھیہ صنم کا

جہاں انہد نج رہیا باجا | کایاں نگری من راجا
۵ پانچ افسر پچیسیں سی سینا | پانچ ہزار بسیں سکھ چینا
شنس بکے نج بولے اک مینا | شبد کہے سیّا رام دا
جینتی کا بھجن سن تا جا | کائیاں نگری من راجا

غزل (۱۹)

۱ ہمیں دلدار مل جانا | مبارک ہو مبارک ہو
وہ پر مانند برسانا | مبارک ہو مبارک ہو
۲ اندھیرا جہل وبے علمی | گیا ہو دور یکدم سب
حقیقی چاند چمکانا | مبارک ہو مبارک ہو
۳ آہا بادِ صبا کیا آ رہی ہے | آج غُنچہ فانی
دلوں کا جس سے کھل جانا | مبارک ہو مبارک ہو
۴ خوشی سے چل رہی ہے | سامنے گنگا ئے وحدت کی
کہ جس میں تاریاں لانا | مبارک ہو مبارک ہو
۵ لگی ہے محفلِ بیرنگ | اس رنگیں چمن میں آج
مسلسل دور کا آنا | مبارک ہو مبارک ہو
۶ نہیں اب کسی سے اُلفت | نہیں کلفت کسی سے بھی
دوئی کا دل سے اُڑ جانا | مبارک ہو مبارک ہو
۷ کریں اب تیاگ ہی کس کا | کریں یا گرہن ہی کسکو

یہ جملہ برہم درسانا — مبارک ہو مبارک ہو
۸۔ نہیں اب وہم بندھن کا — نہ خواہش ہی ہے مکتی کی
چکا اب دل کا گھبرانا — مبارک ہو مبارک ہو
۹۔ اٹھاسٹھ [۶۸] سال اور تیرتھ — جو سمجھے تھے کہیں باہر
سب اپنے میں نظر آنا — مبارک ہو مبارک ہو
۱۰۔ رملتے رام ہی سارے — نہیں کچھ بھی بغیر اس کے
سدا گوبند یہہ گانا — مبارک ہو مبارک ہو

غزل (۲۰)

۱۔ نظر آیا ہے ہر سُو — مہ جمال اپنا مبارک ہو
وہ ہیں ہوں اِس خوشی میں — دل کا بھر آنا مبارک ہو
۲۔ یہ عُریانی رخ خورشید کی — خود پر وہ حائل تھی
ہوا اب فاش پردہ — ستر اُڑ جانا مبارک ہو
۳ یہ جسم و اسم کا کانٹا — جو بے ڈھب سا کھٹکتا تھا
خلش سب مٹ گئی — کانٹا نکل جانا مبارک ہو
۴ نہ خدشہ ہرج کا مطلق — نہ اندیشہ خلل باقی
پھُریرے کا بلندی پر — یہ لہرانا مبارک ہو
تعلق سے بری ہونا — حروفِ رام کی مانند
ہر اک پہلو سے نقطہ داغ — مِٹ جانا مبارک ہو

غزل (٢١)

١ نہیں اب وقت سونے کا — سوئے دل کو جگا دینا۔
جو لیٹا گود غفلت میں — وہاں سے اب اٹھا دینا

٢ نہ جاگے اس طرح گر وہ — تو جھٹ کر اس کے کانوں میں
ڈھنڈورا چار ویدوں کا — بہ تشریحاً سنا دینا

٣ ہے آتم اور برہم ایکو — نہیں اس میں فرق کچھ بھی
بمعہ معنی و مطلب کے — یقین اس پر کرا دینا

٤ ہے دنیا کھیل جادو کا — کہو یا خواب ہی اس کو
اگر کچھ شک ہو اس میں — تو یکتی سے مٹا دینا

٥ نمود اس کی خیالوں پر — حقیقت میں نہیں کچھ بھی
سکھوپت میں کہاں بھاسے — ہے وہمی یہ جتا دینا

٦ سرب درشٹا سرب آدھار — سب سے پرے جو چیتن
وہی آنند گھن ویاپک — وہی آتم لکھا دینا

٧ اسی میں جیو ایشور کی — کلپنا ہے پڑی ہوتی
وہی پرکرتی ہو بھاسے — ہمہ وہ ہے بتا دینا

٨ ہمہ کا لفظ بھی جس بن — نہیں رکھتا حقیقت کچھ
وہی وہ ہے ہمہ فرضی — مفصل یہ سوجھا دینا

٩ کہاں دوئی کہاں وحدت — کہاں اصلی کہاں نقلی

ہے کیول ایک ہی گوبند   سبق آخر پڑھا دینا

(۲۲) غزل

۱ یہ جملہ ذات واحد ہے   بُرا کوئی نہیں اچھا
کھلونے قند سب قند ہیں   بُرا کوئی نہیں اچھا
۲ کہیں بیگم کہیں شاہ ہے   کہیں افسر کہیں گولا
یہ جملہ تاش کی بازی   بُرا کوئی نہیں اچھا
۳ کہیں ہے باپ اَور امّاں   کہیں بیٹا کہیں بیٹی
سُپن پریوار سب جانو   بُرا کوئی نہیں اچھا
۴ کہیں گور ہے کہیں چیلا   کہیں بچھڑن کہیں میلا
تماشا ہے یہ بازی گر   بُرا کوئی نہیں اچھا
۵۔ کہیں ہے دیوتا سندر   کہیں ہے دیو بد شکل
گلی برتن مگر سب گل   بُرا کوئی نہیں اچھا
۶ کہیں ہے باغ اَور مالی   کہیں پُر خار ہے ڈالی
مگر تصویر دیواری   بُرا کوئی نہیں اچھا
۷ کہیں ہے رام کی صورت   کہیں راون کی ہے مورت
مگر زیور سبھی سونا   بُرا کوئی نہیں اچھا
۸۔ کہیں اُپدیش کا کرتا   کہیں سُنتا ہے دل دیکر
ہیں بہروپی کی پر صورت   بُرا کوئی نہیں اچھا

۹ کہیں نخرے دکھاتا ہے — کہیں تو مار کھاتا ہے
تماشے صورتیں کاغذ — برا کوئی نہیں اچھا

۱۰ کہیں لیلیٰ کہیں مجنوں — کہیں ایاز اور محمود
یہ سب ہیں ناولی قصے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۱ کہیں طالب بنے ڈھونڈے — کہیں مرشد ہو بتلاوے
کر اپنا کھیل خود دیکھے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۲ کہیں ہنسی بجاتا ہے — کہیں رو رو سناتا ہے
سبھی آکاش کے باجے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۳ کہیں کرتا وزیری ہے — کہیں پیادہ کہیں گھوڑا
سبھی شطرنج کے عہدے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۴ کہیں ہے دل کو خوش بھاتا — کہیں دکھ دین کو آتا
ہیں اندر جال کی چیزیں — برا کوئی نہیں اچھا

۱۵ کہیں کوہ ہے کہیں جنگل — کہیں آبادی و جنگل
ہیں جملہ ناٹکی پردے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۶ کہیں سندر اٹاری ہے — کہیں کٹیا نیاری ہے
مگر سب کھیل لڑکوں کی — برا کوئی نہیں اچھا

۱۷ کہیں کرتا خیانت ہے — کہیں رکھتا امانت ہے
سبھی ہیں آگ چنگارے — برا کوئی نہیں اچھا

۱۸ کہیں مسجد دھرم شالہ — کہیں میخانہ و چکلہ

ہیں چوپڑ کے یہ سب خانے — بُرا کوئی نہیں اچھا

۱۹ کہیں صوفی صفائی ہے — کہیں کرتا تباہی ہے
بناوٹ ہے یہ سب فرضی — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۰ کہیں دانا کہیں ناداں — کہیں انسان کہیں حیواں
مگر سب تر ہیں سب سوتر — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۱ کہیں ودیا ہے سکھلاتا — کہیں شاگرد بن آتا
مگر جادو پسارا سب — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۲ کہیں پنڈت ہی سم درشی — کہیں مورکھ ہے من متیا
رڑ بیکے جل کی سب لہریں — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۳ کہیں گیانی کہیں دھیانی — کہیں ہنکاری ومانی
ہیں پھول آکاش کے سارے — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۴ کہیں دھنوان بھاری ہے — کہیں ٹکڑے سے عاری ہے
مگر سب روپ لیلا کے — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۵ کہیں امرت کی ہے دھارا — کہیں ہے سانپ پھنکارا
رسن کے سانپ کی نیائیں — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۶ کہیں رانی کہیں باندی — کہیں سونا کہیں چاندی
صدف کا جان یہ نقرہ — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۷ کہیں شادی خوشی بھاری — کہیں ہا ہا ہے بیماری
سسے کے سینگ وت سمجھو — بُرا کوئی نہیں اچھا

۲۸۔ کہیں ہو داس سیوا میں — کہیں بن بیٹھتا گوبند
سبھی لہریں ہیں جل ماتر — برا کوئی نہیں اچھا

۲۹۔ کہیں وحدت خدا ہی ہے — کہیں کثرت جدائی ہے
دنک اور لعل ہیں ایکو — برا کوئی نہیں اچھا

غزل (۲۳)

۱۔ اگرچہ میں سیرِ بتاں دیکھتا ہوں
ولے جلوۂ حق عیاں دیکھتا ہوں

۲۔ ازل سے ابد تک جو کثرت ہے پیدا
سو وحدت کا دریا رواں دیکھتا ہوں

۳۔ جدھر دیکھتا ہوں جہاں دیکھتا ہوں
خدا ہی کا جلوہ میاں دیکھتا ہوں

۴۔ نہ تن دیکھتا ہوں نہ جاں دیکھتا ہوں
اسی کو عیاں اور نہاں دیکھتا ہوں

۵ اگر کوئی جانے جہاں غیرِ حق ہے
سو میں اسکو دھوکا گماں دیکھتا ہوں

۶ یہ جو کچھ کہ پیدا ہے سب عینِ حق ہے
کہ اک بحرِ ہستی رواں دیکھتا ہوں

۷ کہاں غیر ہے اور کسے غیر جانوں

اسی کو یہاں اور وہاں دیکھتا ہوں

۸ جسے ذاتِ بیرنگ و بے چوں کہیں ہیں
بہر رنگ جلوہ کناں دیکھتا ہوں

غزل (۴۴)

۱۔ بنے دھیان میں جسکے	دھیانی ہیں مجنوں
ہوئے گیان پر جسکے	گیانی ہیں مفتوں
پڑھا جس کا	جوگی جپتی نے ہے افسوں
وہی آتما	سچدانند میں ہوں
۲ کرم جسکے ملنے کو	کرتا ہے کرمی
دھرم جس کے پانے کو	کرتا ہے دھرمی
مرم جانتا ہے	فقط جس کا مرمی
وہی آتما	سچدانند میں ہوں
۳ جسے یگیہ اور دان سے	ڈھونڈھتے ہیں
جسے تپ سے اور گیان سے	ڈھونڈھتے ہیں
جسے دھارنا دھیان سے	ڈھونڈھتے ہیں
وہی آتما	سچدانند میں ہوں
۴ نہ آغاز جس کا	نہ انجام جس کا
جہاں دیکھئے	جلوہ عام جس کا

ہر اک شکل جس کی ہر اک نام جس کا
وہی آتما سچدانند میں ہوں

۵۔ جسے عقل کے انسان کہتا نہیں ہے
جسے دیکھ کر ہوش رہتا نہیں ہے
جسے پا کے دکھ کوئی سہتا نہیں ہے
وہی آتما سچدانند میں ہوں

۶ زمان و مکاں میں ہوا جو نمایاں
علل میں ہوا بن کے علت جو پنہاں
غرض جس سے ممکن ہے نیرنگ دا امکاں
وہی آتما سچدانند میں ہوں

۷ کسی شے کی ہستی نہیں جس سے باہر
ہر اک نور جس نور سے ہے منور
جو سبے مثل آنند کا ہے ہمسر
وہی آتما سچدانند میں ہوں

۸ جسے ہر موجود مانا ہے سب نے
جسے اپنا مقصود مانا ہے سب نے
جسے غیر محدود مانا ہے سب نے
وہی آتما سچدانند میں ہوں

غزل (۲۵)

۱ کوئی حال مست کوئی مال مست
کوئی طوطی مینا سوئے ہیں
کوئی کھان مست پہران مست
کوئی راگ راگنی ڈھوئے ہیں
کوئی عمل مست کوئی رمل مست
کوئی شطرنج چوپڑ جوئے ہیں
اک خود مستی بن اور مست
سب گرے اوِدیا کوئے ہیں

۲ کوئی عقل مست کوئی شکل مست
کوئی چنچلتائی ہاسی ہیں
کوئی وید مست کتیب مست
کوئی مکے میں کوئی کاشی ہیں
کوئی گرام مست کوئی دھام مست
کوئی سیوک میں کوئی داسی ہیں
اک خود مستی بن اور مست
سب پھنسے اوِدیا پھانسی ہیں

کوئی پاٹھ مست کوئی ٹھاٹھ مست
کوئی بھیرو میں کوئی کالی میں
کوئی گرنتھ مست کوئی پنتھ مست
کوئی شویت پیت رنگ لالی میں
کوئی کام مست کوئی خام مست
کوئی پورن ہیں کوئی خالی میں
اِک خود مستی بن اور مست
سب بندھے اودّیا جالی میں

۴ کوئی ہاٹ مست کوئی گھاٹ مست
کوئی بن پربت اوجھارا میں
کوئی ذات مست کوئی پات مست
کوئی تات بھرات ست دارا میں
کوئی کرم مست کوئی دھرم مست
کوئی مسجد ٹھاکر دُوارا میں
اک خود مستی بن اور مست
سب بہے اودّیا دھارا میں

۵ کوئی راج مست کوئی باج مست
کوئی چھپّر میں کوئی جھولے میں
کوئی یدّھ مست کوئی گردھ مست

کوئی کھڑگ کو بھُار سبولے ہیں

کوئی پریم مست کوئی نیم مست
کوئی چھیکلے ہیں کوئی جھوٹے ہیں

اک خود مستی بن اور مست
سب پڑے اودّیا چولھے ہیں

۶ کوئی ساک مست کوئی خاک مست
کوئی خاصے ہیں کوئی ململ ہیں

کوئی یوگ مست کوئی بھوگ مست
کوئی اِستِھت ہیں کوئی چل چل ہیں

کوئی رِدّھ مست کوئی سِدّھ مست
کوئی لین دین کی گل گل ہیں

اک خود مستی بن اور مست
سب پھنسے اودّیا دلدل ہیں

۷ کوئی اُوردھ مست کوئی اُدھ مست
کوئی باہر ہیں کوئی اَنتر ہیں

کوئی دیش مست بدیش مست
کوئی اوشدھ ہیں کوئی منتر ہیں

کوئی آپ مست کوئی تاپ مست
کوئی ناٹک چیٹک تنتر ہیں

اِک خود مستی بن اور مست
سب بھُولے اِدّیا جنگل میں
۸ کوئی سُبشٹ مست کوئی نشٹ مست
کوئی دیرگھ میں کوئی چھوٹے میں
کوئی گُپتا مست کوئی سُپھا مست
کوئی تونبے میں کوئی لوٹے میں
کوئی گیان مست کوئی دھیان مست
کوئی اصلی میں کوئی کھوٹے میں
اک خود مستی بن اور مست
سب رہے اِدّیا ٹوٹے میں
۹۔ یہ لوگ مست کہاں توں برنوں
ہیں بابا کے دنگل میں
کون کرے تن کی گنتی
سب جکڑے ہیں دردھ سنگل میں
چھن بن رشٹ تشٹ اک چھن میں
اِستھت سدا امنگل میں
اک خود مستی بن اور مست
سب بھولے اِدّیا جنگل میں

---

(۲۶) راگ جنگلہ

واہ واہ گذران فقیر دی — ہر حال رہے مستانہ

۱ مُٹھی چنے تاں بھوجن پاوے — کِتے فاقے ہی رہ جاوے
کِتے امرت بیٹھا کھاوے — گھیو کھنڈ تے تھالی کھیر دی
لڈو پیڑا اتے اور بیدانہ۔ واہ واہ

۲ کدی جنگل رَین گذارے — کدی سوندا اُنکھڑ چوبارے
کدی بستر پہنے سارے — کدی اِکلّی گوڈری لیر دی
من موجے تے مست دیوانہ۔ واہ واہ

۳ کِتے شاہ سوداگر کہاوے — کِتے آپ کنگال بن جاوے
کِتے کھیپاں کھڑا لوٹاوے — اوہ خواہش نہ رکھدا امیر دی
کوئی اپنا نہیں بیگانہ۔ واہ واہ

۴ کتنے روندا کتے ہسدا پیارا — اس نوں سمجھے سمجھن ہارا
جنوں جانیگا جگ سارا — سُدھ نہ جِنوں تن سر دی
کرے داس کتھن کوئی سیانا۔ واہ واہ

(۲۷) راگ بھیرویں

۱۔ ہوا دھیان ہیں ایشور کے جوگن — اُسے کوئی کلیش لگا نہ رہا
جب گیان کی گنگا میں نہایا — تو من میں میل ذرا نہ رہا

۲۔ پرماتما کو جب آتما میں لیا دیکھ — گیان کی آنکھوں سے
پرکاش ہوا من میں اُسکے — کوئی اُس سے بھید چھپا نہ رہا

۳۔ پورشارتھ ہی اِس دُنیا میں — ہر کامنا پوری کرتا ہے
من چاہا سکھ اُسنے پایا — جو آلسی بن کے پڑا نہ رہا

۴ دُکھدائک ہیں سب شترُو ہیں — یہ وشے ہیں سارے دنیا کے
وہی پار ہوا بھوساگر سے — جو جال میں انکے پھنسا نہ رہا

۵ یہاں بڑے بڑے مہاراج ہوئے — بلوان ہوئے بدوان ہوئے
پر موت کے پنجے سے کبھو ل — رچنا میں آکر بچا نہ رہا

(۲۸) راگ کافی

عشق دی نویوں نویں بہار

۱ جاں میں سبق عشق دا پڑھیا — مسجد کولوں جیوڑا ڈریا
ڈیرے جا ٹھاکر دے وڑیا — جتھے وجدے ناد ہزار

۲۔ جاں میں رمز عشق دی پائی — مینا طوطی مار گنوائی
اندروں باہروں ہوئی صفائی — جتول دیکھاں اُتول یار

۳ ہیر رانجھے دے ہو گئے میلے — بھُلّی ہیر ڈھوڈیندی بیلے
رانجھا یار بغّل وچ کھیلے — سُدھ نہ رہی اور سرت سنبھال

۴ وید قرآن پڑھ پڑھ تھکّے — سجدہ کردیاں گھس گئے متّھے

نال رب تیرنھ ناں رب مکّے	جس پایا تس نور جمال
۵ پھوک مصلّے تے بھن سٹ لوٹا	نا پھڑ تسبیح عاصا سوٹا
عاشق کہندے دے دے ہوکا	ترک حلالوں کھا مردار
۶ عمر گنوائی وچہ مسیتی	اندر بھریا نال پلیتی
کدی نماز وحدت نا کیتی	ہن کی کرنا ہیں شور پوکار
۷ عشق بھلایا سجدہ تیرا	ہن کیوں اینویں پاویں جھیڑا
بلھا ہندا چپ بتھیرا	ہر عشق کریندا مارومار

(۲۹) راگ پیلو۔ تال دیپ چندی

۱۔ تیری میرے سوامی! یہ بانکی ادا ہے۔
کہیں داس ہے تو کہیں خود خدا ہے
کہیں کرشن ہے تو کہیں رام ہے
کہیں سنگی ہے تو کہیں تو جدا ہے

۲ پلایا ہے جب سے مجھے جام تو نے
میری آنکھ میں کیا نیا گل کھلا ہے
تیرے عشق کے بحر میں مست ہوں میں
بقا میں فنا ہے فنا میں بقا ہے

۳ منزّہ تیری ذات تشبیہ سے فارغ

مگر رنگ تشبیہ کا تجھ پر چڑھا ہے
نظارہ تیرا رام! ہر جا پہ دیکھوں
ہر اک نغمہ اے جان! تیری صدا ہے

(۳۰) غزل قوالی

۱ بٹھا کر آپ پہلو میں — ہمیں آنکھیں دکھاتا ہے
سنا بیٹھیں گے ہم سچی — فقیروں کو ستاتا ہے

۲ اے دنیا کے باشندو! — ڈرو مت ہم کو چھوڑو
یہ شیریں رُو تو مصری ہے — بھویں ناحق چڑھاتا ہے

۳ یہ سِلوٹ ڈالنا چہرہ پہ — گنگا جی سے سیکھا ہے
ہے اندر سے مہا شیتل — یہ اوپر سے ڈراتا ہے

۴ بناوٹ کی جبیں پر چیں — ہے الفت سے مُلبب دل
بناوٹ چالبازی سے — یہ کیوں جھگڑے میں لاتا ہے

۵ اگر ہے ذرّہ ذرّہ میں — بلکہ لاکھویں جزو میں
تو جزو کل بھی سب وہ ہے — دِگر جھٹ اڑ ہی جاتا ہے

۶ نگاہِ غور رکھ قائم — ذرا بُرقع کو تا کے جا
یہ برقع صاف اڑتا ہے — وہ پیارا نظر آتا ہے

۷ تلاطم خیز بحرِ حُسن و خوبی ہے — اہا ہا ہا
حواس و ہوش کی کشتی کو — دم بھر میں بہاتا ہے

۸ حسینوں! حسن و خوبی ہے — مری زلف سیاہ کا طفیل
عبث سایہ پرستوں کا — پڑا دل تلملاتا ہے
۹ ارے شہرت و رسوائی! — ارے تہمت! ارے عظمت!
مرو لڑ لڑ کے تم اب — رام تو پلہ چھوڑاتا ہے

غزل (۱۳۱)

۱۔ باغ جہاں کے گل ہیں — یا خار ہیں تو ہم ہیں
گر یار ہیں تو ہم ہیں — اغیار ہیں تو ہم ہیں
۲ دریائے معرفت کے — دیکھا تو ہم ہیں ساحل
گرداب ہیں تو ہم ہیں — گر پار ہیں تو ہم ہیں
۳ وابستہ ہے ہمیں سے — گر جبر یا قدر
مجبور ہیں تو ہم ہیں — مختار ہیں تو ہم ہیں
۴۔ میرا ہی حسن جگ میں — ہر شیشہ موجزن ہے
بس پھر بھی تیرے — تشنۂ دیدار ہیں تو ہم ہیں
۵۔ پھیلا کے دام الفت — گرتے گراتے ہم ہیں
گر صید ہیں تو ہم ہیں — صیاد ہیں تو ہم ہیں
۶۔ اپنا ہی دیکھتے ہیں — ہم تیشہ و بست بارو
گر داد ہیں تو ہم ہیں — فریاد ہیں تو ہم ہیں

غزل (۳۱۲)

۱ پر لئے نام بھی اپنا ۔ نہ کچھ باقی نشاں رکھنا
نہ تن رکھنا نہ دل رکھنا ۔ نہ جی رکھنا نہ جاں رکھنا
۲ تعلق توڑ دینا ۔ چھوڑ دینا اس کی پابندی
خبردار! اپنی گردن پر ۔ نہ یہ بارِ گراں رکھنا
۳ ملیگی کیا مدد تجھ کو ۔ مددگارانِ دنیا سے
اُمیدِ یاوری ان سے ۔ نہ یاں رکھنا نہ واں رکھنا
۴ بہت مضبوط گھر ہے ۔ عاقبت کا دارِ دنیا سے
اُٹھا لینا یہاں سے ۔ اپنی دولت اور وہاں رکھنا
۵ کسی گھر میں نہ گھر کر بیٹھنا ۔ اس دارِ فانی میں
ٹھکانا بے ٹھکانا ۔ اور مکاں بر لامکاں رکھنا

غزل (۳۱۳)

۱ دیر و حرم میں ۔ جلوۂ جانان ایک ہے
پردہ اُٹھے تو ۔ کعبہ و بُت خانہ ایک ہے
۲ گھر ہو کہ طور نور ۔ تو ہر جا ہے برابر
کہنے کی بات سو ہیں ۔ پر افسانہ ایک ہے
۳ ارمانِ دل ہیں ۔ خاک اڑاتے ہیں سینکڑوں

مجنوں ہزار پھرتے ہیں ویرانہ ایک ہے
۴ عاشق مزاج ہونے کو کچھ سوز چاہیئے
کافی ہزاروں شمع پہ پروانہ ایک ہے

(۳۴) شعر پنجابی

۱ تیر انداز بن کے تیر کئی مارن
چھاتی آپنی تیر لگائے کوئی کوئی
۲ سر ہوراں کٹ دکھان بہتے
گلے آپنے چھری چلائے کوئی کوئی
۳ لوکاں نصیحتاں دین والے لکھ
من آپنے نوں سمجھائے کوئی کوئی
۴ گھر ہوراں دے کئی پھوک دیندے
جھگے آپنے اگ لگائے کوئی کوئی
۵ مڑھیاں مندراں جوت جگاوندے نے
گھٹ آپنے جوت جگائے کوئی کوئی
۶ دیوی دیوتے پھل چڑھدی پئی دنیا
آتم دیو پر پھل چڑھائے کوئی کوئی
زر زیور زمین دے یار بہتے
اے پر رب نوں یار بنائے کوئی کوئی

۸- یاری چاؤ دے نال چا لان لکھاں
لا کے پھیر پر توڑ نبھائے کوئی کوئی

۹- سکھی وسدیاں دے انگ ساک سارے
ویلے دکھ دے درد ونڈائے کوئی کوئی

۱۰- غرض آپنی نوں ملن آن بہے
بناں مطلبوں منہ دکھائے کوئی کوئی

۱۱ بھلے ساتھ بھلائی نوں کرن سارے
برے نال کر بھلا دکھائے کوئی کوئی

۱۲ اوپر عاجزاں نک چڑھان سبھو
زبر دست پر ہتھ اٹھائے کوئی کوئی

۱۳ لکھاں مذہب تے پنتھ چلاوندے نے
لا مذہب دا مذہب چلائے کوئی کوئی

۱۴ ب ت دا سبق پڑھان بہتے
خالص الف دا سبق پڑھائے کوئی کوئی

۱۵ صوفی ظاہری بہت جہان اندر
صوفی باطنی نظر پر آئے کوئی کوئی

۱۶ ابلیس خودی نے کل فنا کیتے
خودی مار خدا نوں پائے کوئی کوئی

۱۷ عاشق لکھ دیوانیاں وانگ پھرے

مجنوں سچ دا — بنکے دکھائے کوئی کوئی
۱۸- پچھے عشق مجاز دے — بہت دوڑن
عشق حق دی — رمز نوں پائے کوئی کوئی
۱۹ ماس بکرے دا — بہت کھان والے
ماس آپنے جگر دا — کھائے کوئی کوئی
۲۰ جانوراں دے — کئی شکار کردے
ہوندی نفس — شکار بنائے کوئی کوئی
۲۱ لکھاں جھوٹھ — پدارتھاں جمع کردے
دولت سچ دالی — اپیر پائے کوئی کوئی
۲۲ کڈھن لکھ ہزاراں دا — فرق کئی
اک ۱ دو ۲ دا فرق — مٹائے کوئی کوئی
۲۳ منصف جج — عدالتی بہت دسن
پورا عدل پر کرکے — دکھائے کوئی کوئی
۲۴ لکھاں دین گواہیاں — جھوٹھ جا کے
بات سچ دی — آکھ سنائے کوئی کوئی
۲۵ چڑھ کے چھٹا پر ہوندیاں — کئی ستیاں
چھٹا پریم پر چڑھ کے — دکھائے کوئی کوئی
۲۶ پاٹھ بانیاں منتراں — کرن نت نتے
ارتھ سمجھ کے — چت لگائے کوئی کوئی

۲۷	لکھاں گورو	گورمنتراں دین والے
	منتر ایکتا	صاف سمجھائے کوئی کوئی
۲۸	ہیں لکھاں	اپدیش دے سنن والے
	سُن اوسنوں	پھیر کمائے کوئی کوئی
۲۹	دلاں ملدیاں نوں	بہت توڑ دسّن
	ٹٹے دلاں نوں	پھیر ملائے کوئی کوئی
۳۰	سادھ سدھیاں	لکھ دکھاندے نے
	اے پر آتما ایک	دکھائے کوئی کوئی
۳۱	شملے اور کشمیر نوں	جان لکھاں
	بیغم پورے دے	شہر نوں جائے کوئی کوئی
۳۲	وشیانند دے وچ	غلطان بہتے
	گوبند آتمانند نوں	پائے کوئی کوئی

(۳۸) کبت

۱۔	دِنیتا کو تیاگ نر	آپنو سروپ دیکھ
	توں تو شُدھ برہم اج	درشٹیہ کو پرکاشی ہے
۲۔	آپنے اگیان تے	جگت سب توں ہی رچیں
	سرب کو سنگھار کریں	آپ ابناشی ہے
۳۔	منتھیا پرپنچ دیکھ	دُکھ جن آن جیے

دیون کو دیوتوں تو — سب شکھ راشی ہے
۴ جیو جگدیش ہوئے — مایا سے پربھلے توں ہی
جیسے رجّو سانپ — سیپ روپ ہو کے بھاسی ہے

غزل (۳۶)

۱۔ وحدت کی مے کو پی کر — جو سرشار ہو گیا ہے
دنیا کے وہ بکھیڑوں سے — بیزار ہو گیا ہے
۲۔ آنکھوں کو بند کر کے — اور اندر ہیں محو ہو کے
چپ چاپ بحر عالم سے — وہ پار ہو گیا ہے
۳ نامردوں کو ہے یہ چبھتا — عشق خار کی طرح سے
پر میرے لئے تو وہ — پھولوں کا ہار ہو گیا ہے
۴ پھوٹ پھوٹ باہر نکلتی ہے — آنکھوں سے یہ جو مستی
گیا دل میرا کوئی — خانۂ خمار ہو گیا ہے
۵ پائی ہے جسنے کوچۂ جاناں کی — کچھ بھی بو
وہ گھر کے کار و بار سے — بیکار ہو گیا ہے
۶۔ جو یادِ حق میں خواب سے — بیدار ہو گیا ہے
غافلی نہ سمجھو اس کو — وہ ہوشیار ہو گیا ہے
۷ اس مہرباں کو جا کے — دینا خبر یہ میری
گوبند تیرے عشق میں — بیمار ہو گیا ہے۔

غزل (۱۴۷)

۱۔ ہو گیا آنند — دنیا کو رجھا کر کیا کروں
دل منوّر ہو تو — دیپک راگ گا کر کیا کروں

۲۔ چکّرورتی کر دیا — مجھ کو گورو نے رمز سے
پھر بھلا مہاراج جگ سے — اب کہا کر کیا کروں

۳۔ سن لیا گورو سے جو سننا تھا — نہ باقی کچھ رہا
شونیہ دل سنسان — جیووں کو سنا کر کیا کروں

۴۔ جل گیا اگیان کا انبار — اگنی گیان ہیں
خود بجھی جاتی ہے اگنی بھی — بجھا کر کیا کروں

۵۔ پرم پاون آتما — سنکر یہ شنکا مٹ گئی
گومتی گنگا و جمنا میں — نہا کر کیا کروں

۶۔ ہل وللہ اللہ — خیر صلہ اب ہوئی
ہو گیا ہے پاک پلہ — پڑھ پڑھا کر کیا کروں

۷۔ مہر کے باہر اور اندر — اور مسجد میں وہی
پھر بھلا سجدے میں میں — سر کو جھکا کر کیا کروں

۸۔ حرف میں ہے لفظ میں ہے — قلم میں بھی ہے عیاں
پھر وظیفہ میں بھلا — میں بڑبڑا کر کیا کروں

۹۔ روم روموں میں — رہا ہے آتما میرا سجن

خاک میں بھی رم رہا — پھر ہیں رما کے کیا کروں

۱۰۔ لَا اِلٰہَ کا حرف — اور جانتا ہے اِلَّا اللّٰہ کا

مونچھ منڈوا لِنگ کٹوا کر — بھلا پھر کیا کروں

۱۱۔ عقل ہو تو جان لو — سُکھ ہو نہ آتم گیان بن

مر گیا قاروں بھی — دھن دولت کما کر کیا کروں

۱۲ جسم ہوویگا فناہ — شک و شبہ اس میں نہیں

اس کی خاطر کشتۂ سیماب — کھا کر کیا کروں

۱۳۔ جو مقدّر تھا — مقدمہ طے ہوا در بار سے

سب اپیلیں مٹ گئیں — پھر لڑ لڑا کر کیا کروں

۱۴ راہ راحت جان کر — گو ہے عجب راحت ملی

عین راحت ہی ہوا — پھر ہیں سنا کر کیا کروں

۱۵ مِل گیا مطلوب — مولا سے جو میلا ہو گیا

ہوا مالا مال — کس سے مِل مِلا کر کیا کروں

۱۶ ناچتی ہے بُڈّھی — نخرے اور مکر سے مثل حور

کھال سے ہڈّی مڑھی — گنگا سنچا کر کیا کروں

۱۷ تیرتھوں کا وید نے — تیرتھ کہا ہے آتما

دوار کا کیدار — بدّری ناتھ جا کر کیا کروں

۱ برتیاں من کی بھی — آتم برہم میں ہیں مشتہر

محل میرا آتما — برتی لپٹا کر کیا کروں

۱۹ روپ رس شبد و سپرش — اور گندھ کا آدھار ہوں
پھر مٹھائی پشپ جل — چندن چڑھا کر کیا کروں

۲۰ جنتر منتر اور تنتر — شاستروں کے بیچ ہوں
پدھتی پٹل استوتر — گا کر پھر بھلا میں کیا کروں

۲۱ سرب کا آدھار — ویدوں نے تو آتم کو کہا
بلکہ خود ہی سرب — پھر آسن جما کر کیا کروں

۲۲ نارد اور شنکر یو نے بھی — گور سے جانا آتما
شاستر مت اور نشچے سے — گڑھ کوٹ ڈھا کر کیا کروں

۲۳ کپل گوتم بدھ اور کناد — لڑ بھڑ مر گئے
بحث میں نہیں رہیں جانا — سر کھپا کر کیا کروں

۲۴ آتما کوٹستھ اج — اور نت اکھنڈت برہم ہے
اچل نشکر ایک رس — گھنٹہ ہلا کر کیا کروں

۲۵ پھر رہا دیکھے ہے — بدھی کے ہی بھرنے سے جگت
آتما جانا اٹل — مالا پھرا کر کیا کروں

۲۶ نقد نقد ہی ہو گیا — دیدار آتم برہم کا
ہو گیا نر بجھے — سمادھی پھر لگا کر کیا کروں

اوم تت ست
اوم تت ست

(۳۸) سی حرفی پنجابی

الف۔ ایک وجود موجود دیکھو۔ غیر اوسدا محض نابود ہے جی۔
عدم کدی نہیں موجود ہونا۔ اوّل آخر وجود موجود ہے جی
ہر شان ہیں اُسی کو دیکھ لینا۔ ایہو عارفاں دا مقصود ہے جی
توں تے وہم نے مار خراب کیتا۔ احمد دوسرا کہاں موجود ہے جی

ب۔ بات توحید دی سمجھ اساں۔ دِلوں شرک دی مَیل نوں چکیّا ہے
ظاہر باطن نہ دِسّدا ہور کوئی۔ سبھی جگہ اوہ رچیّا مچیّا ہے
مُلّاں قاضیاں بیٹھ کے مورکھاں نوں۔ وہم غیر دا سبق ہی دسیّا ہے
احمد قادری پیر دا نام جپ کے۔ اسیں وہم دا بوٹڑا پٹیّا ہے

ت ترک کیتا خوف دوزخ دا ایں۔ نالے جنّت دا شوق بھی چھڈیّا ایں
محو ہو بیٹھے ذات خدا دے اندر۔ حق مخلوق تے نظر نوں چکیّا ایں
وہم غیر دا ایسا ایں نفی کیتا۔ علم نفی دا باقی نہ رکھیا ایں
احمد ساریاں نسبتاں رفع کر کے۔ مزہ خاص توحید دا چکھیّا ایں

ث ثابت کرنا اپنے آپ تائیں۔ یہی قاعدہ عارفاں سچیّاں دا
زہد خشک وچ عمر نوں ضائع کرنا۔ ایہہ پیشہ ہے زاہداں کچیّاں دا
جھاتیاں ماریاں وچ لطیفیاں دے۔ ایہہ کم ہے سالکاں بچیّاں دا
پرگٹ دیکھنا سارے جہاں اندر۔ احمد شیوہ ہے کاملاں اچھیّاں دا

ز۔ زہد وچ عمر نوں کھویا توں۔ پڑھ پڑھ کے دس کی پایا ہے
صحبت کیتی نہ عارفاں کاملاں دی۔ ایویں آپنا جنم گنوایا ہے
اجے وقت ہی ہوش سنبھال لے توں۔ گیا وقت پھر ہتھ نہ آیا ہے
صحبت شیخ نے مس نے سونا کرکے۔ احمد ککھ تے لکھ بنایا ہے

ض۔ ضبط کرنا اسرار دل ہیں۔ محرم راز دے بناں نہ کھولنا جی
جھوٹے طالب دے پاس بیان کرکے موتی خاک میں کہیں نہ رولنا جی
حلوا روٹی یا نذر پر راضی ہو کے۔ دفتر فقر دا بیٹھ نہ پھولنا جی
اہل شوق جو آپکے سائل ہوویں۔ احمد اوسنوں خالی نہ موڑنا جی

ک۔ کرم کرکے میرے شیخ نے جی۔ خواب غفلت تے مینوں جگائے دتا
دیوا عشق دا قلب وچ روشن کرکے مینوں اپنا آپ سوجھائے دتا
سارے اپنا آپ ہی دیکھدا ہاں۔ وہم غیر دا دلوں اٹھائے دتا
ہر حال میں احمد خوشی مانو۔ جیون مرن دا خیال چوکائے دتا

م۔ مت دی بات میں دسدا ہاں۔ خوب سمجھ کے اسنوں مان میاں
ذکر پاس انفاس ہمیشہ کرو۔ خالی سانس نہ دیو کوئی جان میاں
وہم اور خطرات سب دور کرو۔ رکھو شک نہ کوئی گمان میاں
احمد غیر نہیں موجود دیکھو۔ وہی غیب ہے وہی عیان میاں

غزل (۳۹)

ا۔ اب جلوہ حق ہمنے۔ ہر اک شان میں دیکھا

اشباہ میں ارواح ہیں۔ اعیان ہیں دیکھا
۲ ہو صورتِ دِلبر ہیں۔ وہی نازکناں ہے
اس کو ہی ہر اک۔ عاشقِ بےجان ہیں دیکھا
۳ یاقوت وہی۔ لعلِ بدخشان وہی ہے
نرگس وہی سُنبل وہی۔ ریحان ہیں دیکھا
۴ آیا نہ نظر اور کہیں۔ ایسی طرح سے
جیسا کہ اُسے۔ صورتِ انسان ہیں دیکھا
۵ تکرار تجلّیٔ خدا۔ فعل عبث ہے
اِس واسطے ہر آن۔ نئی شان ہیں دیکھا
۶ پانی کے سوا کون ہے۔ امواج ہیں احمد
دجلہ بھی وہی ہے۔ وہی عمان ہیں دیکھا

(۴۰) غزل

۱ حسن روئے یار پر جو مست و دیوانہ رہے
دو جہاں کے کار سے بیکار و بیگانہ رہے
۲ کب رہے پرواہ اسکو جنت و فردوس کی
بادۂ توحید پی جو محو جانانہ رہے
۳ جو کہے اِنّی اَنا اللہ دل سے ہر دم بالیقین
دار پر گر وہ چڑھے دل اس کا مردانہ رہے

۴۔ رَبِّ اَرِنِی کب کہے — جو دیکھے ہر ہر ذرہ میں
مِثلِ مُوسیٰ وہ شائق — کوہ و ویرانہ رہے
۵۔ ایک جُرعہ سے ہوا — احمد عجب سرشار مست
ساقیا دائم تیرا — آباد مے خانہ رہے

غزل (۱۴۱)

۱ میکدہ میں تیرے ساقی — دَورِ پیمانہ رہے
بادہ خواروں کو مبارک — تیرا مے خانہ رہے
۲ بھول جاوے کیوں نہ اسکو — راستہ دیر و حرم
جس کے دل میں نقشِ — تصویرِ جانانہ رہے
۳ غیب میں اسکو مقید — کب وہ ملنے ہے بھلا
ہر صورت میں جسکو رویت — بے حجابانہ رہے
۴ بادۂ توحید پی — جو محو اور سرشار ہو
کب اسے پرواہ پھر — تسبیح صد دانہ رہے
۵ احمد ارشد سے جسکو — گنج عرفاں ہو عطا
پھر اسے کب حاجت — زر اور دُر دانہ رہے

غزل (۱۴۲)

عاشقِ حقم۔ مرا با کفر و ایماں کار نیست

ہر طرف وجہ اللہ بینم ۔ ہیچ جا اغیار نیست
۲ نغمۂ اِنّیٓ انا اللہ ۔ مے سرائم ہر زماں
از ملامت اہلِ ظاہر ۔ ہیچ یارا عار نیست
۳ من عبادت کے کنم ۔ از بجر تحصیلِ جناں
چوں دِلم را شوق ۔ حور و جنّت و انہار نیست
۴ خواندنِ اسما مبارک ۔ باشد اے زاہد ترا
بس مرا شغلِ مسمّٰی ۔ اسم ہا درکار نیست
۵ عارف و معروف عرفاں ۔ احمدا ذاتِ ولے است
واقف ایں رازِ نہاں ۔ جز محرمِ اسرار نیست

غزل ۱۳۴

۱ جب عشق ہوا ۔ مذہب و اسلام ہمارا
پھر عقل سے کیا باقی رہا ۔ کام ہمارا
۲ خوش آیا ہے مجھے ۔ عاشقِ سرمست کا کہنا
ہے آپکو گم کرنے میں ۔ آرام ہمارا
۳ آئے ہیں کسی کام لئے ۔ ہم سوئے کثرت
وحدت ہے میاں ۔ اول و انجام ہمارا
۴ ہم بیٹھے ہیں مدت سے ۔ تیرے در پہ اے ساقی
مئے صاف سے لبریز کرو ۔ جام ہمارا

۵ ہر چشم میں منظور ہے حسنِ رُخ جاناں
ہر نام سے بولے ہے دلا رام ہمارا
۶ اے قادری کیا غم ہے طفیلِ شہِ جیلاں
خوش باش کہ خوش ہوگا سر انجام ہمارا

(۴۴) غزل

۱ ہستی کا وہم و خوف عدم سب مٹا دیا
جب بیخودی کا عشق نے پیالہ پلا دیا
۲ فی الفور پارہ پارہ کی عقل کی کتاب
سبقِ جنونِ عشق نے جس کو پڑھا دیا
۳ ہر صورت کو پیلے سمجھ صورتِ سرمدی
انہد کا سِرّ خاص یہ تم کو بتا دیا
۴ موجود جز وجود نہیں غیر ہے عدم
یہ قادری نے نکتہ عجائب سنا دیا

(۴۵) غزل

۱ ہرگز کہیں نہ صورتِ اغیار دیکھنا
ہر جا جمالِ احمدِ مختار دیکھنا
۲ قطرہ میں بحرِ قلزم و ذرّہ میں آفتاب

ہر ایک نوکِ خار ہیں ۔ گلزار دیکھنا

۳ ہر دم میانِ قلب کرو ۔ فکر کی نظر
گر چاہتے ہو ۔ عالمِ انوار دیکھنا

۴ بے نام و بے نشاں ہے ۔ اگرچہ وہ ضرور
ہر شان ہیں اُسیکو ۔ پدیدار دیکھنا

۵ دلدار کی طلب ہے ۔ اگر تجھ کو قادری
لازم تجھے ہے ۔ آپ کو دلدار دیکھنا

غزل (۴۶)

۱ دل کو جب غیر سے صفا دیکھا	آپ کو اپنا دلربا دیکھا
۲ پی لیا جام بادۂ وحدت	خویش دبیگانہ آشنا دیکھا
۳ کر کے بازار گرم کثرت کا	آپکو آپ ہیں چھپا دیکھا
۴ غیر کا اسم گرچہ ہے مشہور	نہ نشاں اسکا نہ پتا دیکھا
۵ جب سے دیکھا ہے نور احمد کو	قادری کیا کہوں کیا دیکھا

راگ بہاگ (۴۷)

۱ ٹک بوجھ کون چھپ آیا ہے ۔

۲ اک نقطے ہیں جو پھیر پڑا	تب عین غین کا نام دہرا
جب مرشد نقطہ دور کیا	تب عینو عین کہا یا ہے

۳ تسیں علم کتاباں پڑھدے ہو — کیہے اُلٹے معنے کردے ہو
بے موجب ایویں لڑدے ہو — کیہا الٹا وید پڑھایا ہے

۴ دُوری دُور کرو کوئی شور نہیں — ہندو ترک سبھی کوئی ہور نہیں
سب سادھ لکھو کوئی چور نہیں — گھٹ گھٹ میں آپ سمایا ہے

۵ نا میں مُلّاں نا میں قاضی — نا میں شیخ سیّد نا حاجی
بُلھیا شوہ نال لائی باجی — انہد شبد سنایا ہے

(۴۸) غزل

۱ ابتدا سے بالاتر ہے میری ذات — انتہا سے بےخبر ہے میری ذات
۲ مہر و مہ روشن ہیں میرے نور سے — میرے پرتو سے ہیں ذرّے طور سے
۳ میرے جلوے بحر میں کہسار میں — میرے نقشے دشت میں گلزار میں
۴ لالہ زاروں میں تبسّم ہے میرا — آبشاروں میں ترنّم ہے میرا
۵ غنچے غنچے میں میری صورت نہاں — پتے پتے سے میری صورت عیاں
وسعتِ صحرا میں ہوں میں ضوفگن — جوششِ دریا میں ہوں میں موجزن
سارے دنیا میں میری تنویر ہے — ساری دنیا میری ہی تصویر ہے

(۴۹) غزل

اگر ترک خودی کی عادت کو — اور قطرے سے دریا بن جا
ہو محو ذرا اصلیت میں — اور ذرّے سے صحرا بن جا

۲۔ کیا آہو ہے صحرائی تو — جو بھولا ہے یوں نافہ کو
کیوں جنگل میں سرگرداں ہے — تو اپنا ہی شیدا بن جا

(۵۰) غزل

۱۔ کریں ہم کس کی پوجا — اور چڑھائیں کسکو چندن ہم
صنم ہم دیر ہم — بت ہم برہمن ہم

۲ درو دیوار ہے نظروں میں — اپنے آئینہ خانہ
کیا کرتے ہیں گھر بیٹھے ہی — اپنا آپ درشن ہم

۳ کب اٹھتے ہیں اٹھائے سے — کسی شیخ و برہمن کے
درِ دل پہ جو اپنے — مار کر بیٹھے ہیں آسن ہم

۴ محبت ہے تو اپنے سے — عداوت ہے تو اپنے سے
ہیں آپ ہی دوست اپنے ہم — ہیں آپ ہی اپنے دشمن ہم

(۵۱) راگ جوگ تال دھمار

۱۔ پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

۲۔ جینے کا نہ اندوہ۔ نہ مرنے کا ذرا غم — یکساں ہے انہیں زندگی اور موت
واقف نہ برس سے نہ مہینے سے وہ اک دم — شب کی نہ مصیبت نہ کہیں روز کا ماتم
دن رات گھڑی پہر۔ مہ و سال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں۔

...انکو طلب گھر کی نہ باہر سے اُنہیں کام — تکیہ کی نہ خواہش ہے نہ بستر سے اُنہیں کام

...ں کی ہوس دل میں نہ مندر سے اُنہیں کام — مفلس سے نہ مطلب ہے تونگر سے اُنہیں کام

میدان میں بازار میں چوبار میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

(۵۲) راگ پیلو تال دیپ چندی

...تو ہے سو میں ہوں — جو میں ہوں سو تو ہے
...کچھ آرزو ہے — نہ کچھ جستجو ہے
...! رام مجھ میں — میں اب رام میں ہوں
...ک ہے نہ دو ہے — سدا تو ہی تو ہے
...اٹھا جبکہ مایا کا — پردہ یہ سارا
...کیا غم خوشی نے بھی — مجھ سے کنارا
...ل کو نہ طاقت — نہ من کو رسائی
...لی مجھ کو اب — آپنی بادشاہی

(۵۳) راگ کلیان

اپن پو آپے ہی میں بسر پو

...ے سوان کا بیچ مندر میں — بھر مست بھونس پھر و
...ل کبھری بیچ نرکھ کوپ جل — تال میں جائے پر و

۴ جیسے گج لکھ پھٹک سِلا کو پرتما دیکھ اڑو

۵ مرکٹ موٹھی سُوادنہ چھوڑے گھر گھر رٹت پھرو

۶ کہیں کبیر نلنی کو سُوا اٹما کہہ کو نے پکڑیو

(۵۴) راگ بہاگ

۱۔ کیشو کہی نہ جائے کیا کہیئے

دیکھت تو رچنا بچتر ہری سمجھ من ہی من رہیئے

۲ شونیہ بھیت پر چتر رنگ بوہ بن تن لکھا چتیرے

دھوئے مٹے نہ جائے بھیت رنگ پائے یہ تن ہیرے

۳ کوؤ کہہ ست جھوٹھ کہہ کوؤ جگل پربل کر مانے

تلسی داس پر ہرے تین بھرم سو آپن پہچانے

اوم تت ست

اوم تت ست